ABC Certified | Member AKNS | باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت
www.dailydhartiajk.com | dailydharti@gmail.com
روزنامہ
چیف ایگزیکٹو: ڈاکٹر عمران حسین
کشمیر دھرتی
راولاکوٹ
چیف ایڈیٹر: عابد صدیق | ایڈیٹر: عمر خیام
جلد 03 | منگل 10 دسمبر 2024، 07 جمادی الثانی 1446، 29 مگھر 2081 | صفحات 04 / قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر 229

آزاد پتن، کوہالہ پر قومی پرچم، ہیروز کی بے توقیری، 2 الگ مقدمات قائم، ریاست گیر احتجاج کا اعلان

احتجاجی مارچ کے دوران مظاہرین جب آزاد پتن انٹری پوائنٹ پر پہنچے تو وہاں پول پر نصب قومی پرچم کی رسی کو کاٹا گیا جس کے باعث پرچم نیچے گرا جسے عتیق سخاوت نامی شخص نے تھام لیا

کوہالہ کے سامنے دیوار پر نصب قومی ہیروز کی تصاویر کو مسخ اور یادگار شہداء پر پاکستانی پرچم کو ڈنڈوں، سوٹیوں سے نیچے اتارا گیا، تھانہ پلندری اور تھانہ دھیرکوٹ میں درج ایف آئی آرز کے متن

قومی ہیروز کی تصاویر اور قومی پرچم کی توہین کرنے والوں کو 48 گھنٹوں کے اندر گرفتار کیا جائے ورنہ ریاست گیر پہیہ جام ہڑتال کرنے پر مجبور ہوں گے، مرکزی رہنما مسلم کانفرنس سردار عثمان عتیق

پلندری/دھیرکوٹ (دھرتی نیوز) آزاد پتن میں اور کوہالہ انٹری پوائنٹ پر قومی پرچم، قومی ہیروز کی بے توقیری کے الزام میں 2 الگ الگ مقدمات قائم کرلئے گئے ہیں، تھانہ پلندری اور دھیرکوٹ میں درج ان مقدمات کے مطابق جوائنٹ عوامی ایکشن کمیٹی کے احتجاجی مارچ کے دوران مظاہرین جب آزاد پتن انٹری پوائنٹ پر پہنچے تو وہاں پر نصب قومی پرچم کی رسی کو کاٹ دیا گیا جس کے باعث قومی پرچم نیچے زمین پر گرنے لگا تو عتیق سخاوت نامی شخص نے (بقیہ 22 صفحہ 03)

مظفرآباد (صباح نیوز) آل جموں وکشمیر مسلم کانفرنس نے بھی 48 گھنٹے بعد ریاست گیر پہیہ جام ہڑتال کی دھمکی دے دی ہے۔ آل جموں وکشمیر مسلم کانفرنس کے مرکزی رہنما سردار عثمان عتیق نے کوہالہ کے مقام پر قومی ہیروز کی تصویریں اور قومی پرچم کی توہین کرنے والوں کو 48 گھنٹوں (بقیہ 23 صفحہ 03)

انسانی حقوق کا عالمی دن، 35 سالوں میں 96 ہزار کشمیری شہید، متعدد قید

تلاشی اور محاصروں میں شہید نوجوانوں کی اپنے آبائی علاقوں میں تدفین کی اجازت تک بھی نہیں دی جارہی

مسرت عالم، شبیر شاہ، آسیہ اندرابی سمیت پوری حریت پسند قیادت پابند سلاسل، عالمی ادارے خاموش تماشائی

اسلام آباد (کے پی آئی) پاکستان سمیت دنیا بھر میں انسانی حقوق کا عالمی دن منگل کو منایا جائے گا۔ یہ دن انسانی حقوق کے عالمی اعلامیہ یو ڈی ایچ آر کی سالگرہ کے موقع پر منایا جاتا ہے۔ اس تاریخی دستاویز میں نسل، رنگ، مذہب، جنس، زبان، سیاسی یا دیگر رائے، قومی یا سماجی حقیقت، (بقیہ 26 صفحہ 03)

سری نگر (کے پی آئی) مقبوضہ جموں وکشمیر سمیت دنیا بھر میں منگل کو انسانی حقوق کا عالمی دن منایا جائے گا۔ 1989 کے بعد (بقیہ 20 صفحہ 03)

صدر آزاد کشمیر بیرسٹر سلطان سے ممبران کشمیر کونسل کی ملاقات

درپیش مشکلات و تحفظات سے آگاہ کیا، بھرپور تعاون کی بھی یقین دہانی

اسلام آباد (دھرتی نیوز) صدر آزاد جموں وکشمیر و وائس چیئرمین آزاد جموں وکشمیر کونسل بیرسٹر سلطان محمود چوہدری سے ممبران آزاد جموں وکشمیر کونسل شجاع راٹھور، خواجہ طارق سعید اور ملک (بقیہ 21 صفحہ 03)

اسلام آباد: صدر آزاد کشمیر بیرسٹر سلطان محمود چوہدری سے ممبران آزاد جموں وکشمیر کونسل ملاقات کررہے ہیں

وفاقی وزیر داخلہ کی وفاق المدارس کے سرپرست اعلیٰ سے ملاقات

اسلام آباد (صباح نیوز) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے وفاق المدارس کے سرپرست اعلیٰ مولانا فضل رحیم اشرفی اور دیگر اکابرین سے ملاقات کی، جس میں دینی مدارس کے بل کے حوالے (بقیہ 24 صفحہ 03)

عالمی ادارے کشمیر کے حالات پر توجہ دیں، سردار عتیق خان

ہندوستان کی جیلوں میں حریت رہنما قید و بند کی صعوبتیں برداشت کررہے ہیں

مظفرآباد (صباح نیوز) آل جموں وکشمیر مسلم کانفرنس کے صدر و سابق وزیراعظم سردار عتیق احمد خان نے کہا کہ دنیا انسانی حقوق کا عالمی دن منانے سے قبل مقبوضہ جموں وکشمیر اور فلسطین کی مظلوم عوام پر ڈھائے جانیوالے انسانیت سوز مظالم، بے گناہ کشمیریوں کے قتل عام، مہلک ہتھیاروں کے استعمال اور بے جا گرفتاریوں، چادر اور چاردیواری کے تقدس پامالی کا نوٹس لے تاکہ خطہ میں (بقیہ 25 صفحہ 03)

عوام کرپشن کے خاتمے کیلئے حکومت کا ساتھ دیں، وزیراعظم پاکستان

بدعنوانی کسی بھی ملک کی معیشت اور سماجی ڈھانچے کیلئے گھناؤنا چیلنج، قوموں کو انکی صلاحیتوں سے محروم کردیتی ہے

حکومت کرپشن کیخلاف ہر سطح پر جدوجہد کیلئے پرعزم ہے، شہباز شریف کا انسداد بدعنوانی کے عالمی دن کے موقع پر پیغام

اسلام آباد (صباح نیوز) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے کہا ہے کہ بدعنوانی گھناؤنا چیلنج، عوام کرپشن کے خاتمے میں حکومت کا ساتھ دیں۔ انسداد بدعنوانی کے عالمی دن کے موقع پر وزیراعظم شہباز شریف نے اپنے خصوصی پیغام میں کرپشن کے خاتمے کے لئے حکومت کے عزم کو دہرایا اور تمام شہریوں پر زور دیا کہ وہ شفاف اور جوابدہ معاشرے کے قیام کے لیے اپنا کردار ادا کریں۔ وزیراعظم نے کہا کہ 9 دسمبر کو منایا جانے والا یہ دن ہمیں یاد دلاتا ہے کہ بدعنوانی کے خلاف عالمی کوششوں کو مستحکم کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے اس سال کے موضوع "بدعنوانی کے خلاف نوجوانوں کے ساتھ متحد ہونا: کل کی سالمیت (بقیہ 46 صفحہ 03)

اسلام آباد: وزیراعظم پاکستان شہباز شریف کی زیر صدارت اجلاس کے مناظر

مصنوعی ذہانت 1 ارب افراد کے معاشی مستقبل کیلئے بڑا چیلنج

قومی تعلیمی ڈویلپمنٹ فریم ورک 2024 تعلیمی ایمرجنسی کے مراحل کے طور پر عملدرآمد کو تیز کرنے کی ضرورت ہے، ہمیں مادری، قومی یا عالمی زبانوں میں سے کسی ایک کو ترجیح دینے کا فیصلہ کرنا ہوگا

18ویں ترمیم کے بعد وزارت تعلیم پالیسی سازی پر توجہ دے رہی ہے جبکہ عمل درآمد صوبوں کی ذمہ داری ہے۔ اس بات پر غور کرنے کی ضرورت ہے کہ عملدرآمد کیوں ناکام ہو رہا ہے، وفاقی وزیر تعلیم

اسلام آباد (صباح نیوز) وفاقی وزیر تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت، ڈاکٹر خالد مقبول صدیقی نے قومی تعلیمی ڈویلپمنٹ فریم ورک 2024 کو ایک اہم ضرورت قرار دیتے ہوئے اس پر فوری عمل درآمد کی ضرورت پر زور دیا ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اگر نوجوان نسل کو تیار نہ کیا گیا تو مصنوعی ذہانت ایک ارب افراد کو غیر متعلق کرسکتی ہے۔ ان خیالات کا اظہار پیر کے روز وفاقی وزارت تعلیم اور صوبائی تعلیمی محکموں کے اشتراک سے تیار کردہ فریم ورک کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ تقریب میں وفاقی پارلیمانی سیکرٹری برائے تعلیم فرح ناز، وفاقی سیکرٹری تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت محی الدین وانی، صوبائی تعلیمی افسران، اور ترقیاتی شعبے کے نمائندے بھی موجود تھے۔ وزیر تعلیم خالد مقبول صدیقی نے پاکستان میں ذریعہ تعلیم کے حوالے سے غیر یقینی صورتحال کا ذکر کرتے ہوئے (بقیہ 27 صفحہ 03)

حکومت بدعنوانی کے ناسور کو ختم کرنے کیلئے پرعزم ہے، مریم نواز

معاشرے کو کرپشن کی لعنت سے پاک کرنے میں ہر فرد اپنا کردار ادا کرے

لاہور (صباح نیوز) وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز نے کہا ہے کہ پنجاب حکومت بدعنوانی کے ناسور کو ہمیشہ کے لئے ختم کرنے کے لئے پرعزم ہے۔ اینٹی کرپشن ڈے پر ایک پیغام میں وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز کا کہنا تھا کہ کرپشن صرف اخلاقی زوال نہیں بلکہ قوم کی ترقی کی قاتل ہے، کرپشن نہ صرف قومی وسائل کو نقصان پہنچاتی ہے بلکہ عوام کے اعتماد کو بھی متزلزل کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ روز اول سے (بقیہ 30 صفحہ 03)

بھارتی فوج کا امرتسر میں پاکستانی درانداز مارنے کا دعویٰ

نئی دہلی (کے پی آئی) بھارتی فوج نے دعویٰ کیا ہے کہ امرتسر ضلع میں بین الاقوامی سرحد پر ایک پاکستانی شہری کو بھارت میں داخل ہونے کی کوشش میں گولی ماردی گئی ہے جس کے (بقیہ 29 صفحہ 03)

ہر سطح پر کرپشن سے پاک کلچر کی تشکیل ناگزیر ہے، صدر مملکت

انسداد بدعنوانی کی کوششوں میں فعال طور پر حصہ لینے کی ضرورت ہے

اسلام آباد (صباح نیوز) صدر مملکت آصف علی زرداری نے کہا ہے کہ انسداد بدعنوانی کی کوششوں میں فعال طور پر حصہ لینے کی ضرورت ہے، ہر سطح پر کرپشن سے پاک کلچر کی تشکیل کیلئے اجتماعی رویوں میں تبدیلی لانا ہوگی۔ صدر مملکت نے کرپشن کے خلاف عالمی دن پر پیغام میں کہا کہ کرپشن کے تباہ کن اور ہمہ گیر اثرات بارے شعور اجاگر کرنے کیلئے عالمی یوم انسداد بدعنوانی منا رہے ہیں، یہ دن (بقیہ 28 صفحہ 03)

ممبر پبلک سروس کمیشن، سابق سیکرٹری اعجاز حسین لون کی نماز جنازہ ادا

وہ گزشتہ روز اسلام آباد میں ایک ٹریفک حادثہ میں جاں بحق ہوگئے تھے، مختلف شخصیات کا اظہار افسوس

مرحوم نے مختلف عہدوں پر تعیناتی کے دوران محنت اور لگن سے کام کیا، صدر آزاد کشمیر، وزیر ٹرانسپورٹ کا خراج عقیدت

اسلام آباد (دھرتی نیوز) صدر ریاست آزاد جموں وکشمیر بیرسٹر سلطان محمود چوہدری نے ریٹائرڈ سیکرٹری حکومت و ممبر آزاد جموں وکشمیر پبلک سروس کمیشن اعجاز حسین لون کی حادثاتی وفات پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے۔ صدر آزاد جموں وکشمیر بیرسٹر سلطان محمود چوہدری نے ریٹائرڈ سیکرٹری حکومت ممبر (بقیہ 56 صفحہ 03)

اسلام آباد (پی آئی ڈی) وزیر ٹرانسپورٹ آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر جاوید بٹ نے ممبر پبلک سروس کمیشن و سابق سیکرٹری حکومت اعجاز حسین لون کی نماز جنازہ میں شرکت کی۔ (بقیہ 31 صفحہ 03)

ہمیں اپنی درست سمت کا تعین کرنا ہوگا، احسن اقبال

مستقبل ٹک ٹاک اور فیس بک پر جھوٹ بول کر تعمیر نہیں ہوگا، وفاقی وزیر

لاہور (صباح نیوز) وفاقی وزیر منصوبہ بندی احسن اقبال نے کہا ہے کہ مستقبل ٹک ٹاک اور فیس بک پر جھوٹ بول کر تعمیر نہیں ہوگا، اگر ایسا کیا تو تاریخ ایک تھپڑ دے گی، ہمیں اپنی سمت کا فیصلہ کرنا ہے کہ کس طرف جانا چاہتے ہیں، دنیا میں جہاں پاکستانی نظر آتے ہیں چند چور شروع کر دیتے ہیں، کسی اور ملک کے لوگ ایسا نہیں کرتے، پاکستان ایک برینڈ ہے ہم نے اس برینڈ کو دھندلا دیا ہے، (بقیہ 45 صفحہ 03)

غزہ میں اسرائیلی کارروائیوں کو روکا جائے، خصوصی نمائندہ اقوام متحدہ

اسرائیل غزہ میں جنگی جرائم اور انسانیت کے خلاف جرائم کا ارتکاب کر رہا ہے جس پر سخت تشویش لاحق ہے

غزہ میں جو کچھ ہورہا ہے اسے صرف ایک جنگ کے طور پر بیان کرنا جائز نہیں ہے، منعقدہ کانفرنس سے خطاب

ویانا (صباح نیوز) فلسطین کے لیے اقوام متحدہ کی خصوصی نمائندہ فرانسسکا البانیز نے کہا ہے کہ اب وقت آ گیا ہے کہ ضروری اقدامات کیے جائیں اور غزہ کی پٹی میں جاری اسرائیلی وحشت کو روکنے کے لیے ہر ممکن کوشش کی جائے۔ انہوں نے یہ بات آسٹریا کی یونیورسٹی آف ویانا میں اسرائیلی جنگ، نوآبادیاتی نسلی صفائی کے عنوان سے منعقدہ ایک کانفرنس سے خطاب میں کہی۔ البانیز نے زور دیا کہ اسرائیل غزہ میں جنگی جرائم اور انسانیت کے خلاف (بقیہ 47 صفحہ 03)

وزیراعلیٰ بلوچستان نے سوشل میڈیا پر وائرل ویڈیو کا نوٹس لے لیا

کوئٹہ (صباح نیوز) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سوشل میڈیا پر وائرل ویڈیو کا نوٹس لے لیا۔ ذرائع کے مطابق اوچ سے میر زادی نامی بچی نے ویڈیو پیغام کے ذریعے وزیراعلیٰ (بقیہ 48 صفحہ 03)

چیف جسٹس پاکستان کا دور دراز اضلاع کے دوروں کا فیصلہ

دور دراز علاقوں کی عدلیہ خصوصی توجہ کی متقاضی ہے، چیف جسٹس

اسلام آباد (صباح نیوز) انصاف کی جلد فراہمی کو یقینی بنانے کیلئے چیف جسٹس یحییٰ خان آفریدی نے دور دراز اضلاع کے دوروں کا فیصلہ کیا ہے۔ سپریم کورٹ کی جانب سے جاری اعلامیہ میں کہا گیا کہ ضلعی عدلیہ کو بہتر بنانے اور درپیش چیلنجز سے نمٹنے کیلئے چیف جسٹس نے ذاتی دوروں کا فیصلہ کیا، چیف جسٹس پاکستان موقع پر پہنچ کر مسائل کا تدارک کریں گے۔ اعلامیہ میں بتایا گیا کہ چیف جسٹس پاکستان (بقیہ 49 صفحہ 03)

حکومت نے تھپڑ بھی کھائے، مطالبات بھی مانے، خواجہ فاروق

مظفرآباد حلقہ 3 کا عوامی ایکشن کمیٹی کی حالیہ تحریک میں نمایاں کردار رہا ہے

مظفرآباد (دھرتی نیوز) خواجہ فاروق احمد نے کہا ہے کہ حکومت نے 100 تھپڑ اور 100 کے دونوں کھانے کے بعد عوام کے مطالبات تسلیم ہی کرلیے ہیں اور اب جبکہ مظفرآباد حلقہ 3 جس کا عوامی ایکشن کمیٹی کی حالیہ تحریک میں نمایاں کردار رہا ہے کہ مسائل جن کی جانب بطور ایم ایل اے میں حکومت کی مسلسل توجہ دلاتا رہا ہوں پر بھی توجہ دی جائے، فنڈز دیئے جائیں۔ خواجہ فاروق احمد نے (بقیہ 43 صفحہ 03)

شامی سرحد پر اسرائیل نے بفرزون کے نئے علاقوں پر قبضہ کرلیا

دمشق (صباح نیوز) اسرائیلی فوج نے شام کے ساتھ سرحد پر واقع بفرزون میں نئے علاقوں پر قبضہ کرلیا ہے۔ اسرائیلی وزیر دفاع اسرائیل کاتز نے آج پیر کے روز بتایا ہے کہ مسلح افواج (بقیہ 44 صفحہ 03)

بجلی کی قیمتوں میں کمی کا نوٹیفکیشن جاری

اسلام آباد (صباح نیوز) وفاقی حکومت کی جانب سے بھاری بلوں میں ریلیف کیلئے بجلی کی قیمتوں میں کمی کا نوٹیفکیشن جاری کردیا گیا۔ جاری کردہ نوٹیفکیشن کے مطابق نیشنل الیکٹرک پاور ریگولیٹری اتھارٹی (نیپرا) نے ماہ اکتوبر کی فیول (بقیہ 33 صفحہ 03)

وزیراعظم کی شام میں پھنسے پاکستانیوں کے محفوظ انخلا کی ہدایت

شام میں مقیم پاکستانیوں کے جان و مال کی حفاظت ترجیح ہے، شہباز شریف

اسلام آباد (صباح نیوز) وزیراعظم شہباز شریف کی زیر صدارت شام کی صورتحال اور پاکستانیوں کے انخلا کے حوالے سے اہم اجلاس ہوا ہے، جس میں وزیراعظم نے محفوظ انخلا کے لیے لائحہ عمل تشکیل دینے کی ہدایت کردی۔ وزیراعظم نے کہا کہ شام میں مقیم پاکستانیوں کے محفوظ انخلا کے لیے اقدامات لیے جائیں، شام میں مقیم پاکستانیوں کے جان و مال کی حفاظت ہماری اولین ترجیح (بقیہ 32 صفحہ 03)

18ویں اسپیکرز کانفرنس ایجنڈے کی تیاری حتمی مراحل میں داخل

ایجنڈے کو حتمی شکل دینے کیلئے 11 دسمبر 2024 کو سیکریٹریز کانفرنس منعقد کی جائے گی، شیڈول جاری

کانفرنس کے انعقاد کا مقصد پارلیمانی اداروں کو چیلنجز کو موثر طریقے سے نمٹنے کے لئے مشترکہ لائحہ عمل وضع کرنا ہے

اسلام آباد (صباح نیوز) وفاقی اور صوبائی قانون ساز اداروں کے مابین تعاون کو مضبوط بنانے اور قانون سازی کے عمل میں درپیش چیلنجز کا باہمی افہام و تفہیم کے ذریعے حل تلاش کرنے کیلئے قومی اسمبلی سیکرٹریٹ اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق کی قیادت میں 18ویں اسپیکرز کانفرنس کی میزبانی کرے گا۔ 18ویں اسپیکرز کانفرنس کا انعقاد 19 اور 20 دسمبر 2024 کو پارلیمنٹ ہاؤس اسلام آباد میں متوقع ہے۔ کانفرنس اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق کی زیر صدارت منعقد ہوگی اور اس دو روزہ کانفرنس میں چاروں صوبائی اسمبلیوں کے اسپیکرز اور آزاد جموں کشمیر قانون ساز اسمبلی اور گلگت بلتستان اسمبلی (بقیہ 50 صفحہ 03)

کینیڈا کا شام میں اسد حکومت کے خاتمے کا خیر مقدم

ٹورنٹو (صباح نیوز) کینیڈا کی جانب سے شام میں اسد حکومت کے خاتمے کا خیر مقدم کیا گیا۔ کینیڈین وزیر خارجہ میلانیا جولی نے کہا ہے کہ اسد حکومت کو آئی سی جے کے سامنے جوابدہ (بقیہ 51 صفحہ 03)

دبئی میں پاک بھارت ہائی وولٹیج کرکٹ میچوں کی یاد تازہ

اللہ اکبر کے نعروں سے گونج میں بنگلا دیش نے بھارت کو شکست دی

دبئی (صباح نیوز) انڈر 19 ایشیا کپ کے فائنل میں بنگلا دیش اور بھارت کے میچ نے پاکستان اور بھارت کے ہائی وولٹیج میچوں کی یاد تازہ کر دی۔ اسٹیڈیم میں بنگلا دیشی شائقین کی آوازوں اور اللہ اکبر کے نعروں سے گونج میں بنگلا دیش نے بھارت کو آؤٹ کلاس کر دیا اور 59 رنز (بقیہ 52 صفحہ 03)

باغ: سینٹری ورکرز خواتین، بچے، بزرگ، ہاتھوں میں کتبے اٹھائے اپنے مطالبات کے حل کے لیے احتجاجی مظاہرہ کررہے ہیں

شیر افضل مروت کی 3 مقدمات میں عبوری ضمانتیں منظور

جب انصاف کا نظام تباہ ہوتا ہے تو سب تباہ ہو جاتا ہے، جج سے مکالمہ

اسلام آباد (صباح نیوز) اسلام آباد دہشت گردی عدالت نے پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) کے رکن قومی اسمبلی شیر افضل مروت کو ڈی چوک احتجاج پر درج 3 مقدمات میں 5، 5 ہزار مچلکوں کے عوض عبوری ضمانتیں دے دیں۔ انسداد دہشت گردی عدالت کے جج طاہر عباس سپرا نے پی ٹی آئی رہنما کی درخواست ضمانت پر سماعت کی، شیر افضل مروت نے عدالت کو بتایا کہ جج (بقیہ 34 صفحہ 03)

ڈی چوک احتجاج، 19 ملزمان 3 روزہ جسمانی ریمانڈ پر پولیس کے حوالے

اسلام آباد (صباح نیوز) اسلام آباد کی انسداد دہشت گردی عدالت نے ڈی چوک احتجاج پر گرفتار 19 ملزمان کو 3 روزہ جسمانی ریمانڈ پر پولیس کے حوالے کردیا۔ ڈی چوک میں احتجاج کے معاملہ پر گرفتار 19 ملزمان کو عدالت میں (بقیہ 35 صفحہ 03)

کشمیر کے حالات عالمی توجہ کے متقاضی ہیں، صدر آزاد کشمیر

انسانی حقوق کے عالمی ادارے بھارتی ریشہ دوانیوں کیخلاف نوٹس لیں

اسلام آباد (دھرتی نیوز) صدر آزاد جموں وکشمیر بیرسٹر سلطان محمود چوہدری نے کہا ہے کہ آج دنیا بھر میں انسانی حقوق کا عالمی دن منایا جارہا ہے اور ہم اس موقع پر مقبوضہ کشمیر میں بڑے پیمانے پر جاری ظلم و بربریت کی طرف عالمی برادری کی توجہ مبذول کرانا چاہتے ہیں۔ دنیا کو دوہرا معیار ختم کرنا چاہیے اور کشمیری عوام اقوام عالم کی توجہ کی منتظر ہے ہم آزاد کشمیر میں انسانی حقوق کی وزارت قائم کریں گے تا (بقیہ 42 صفحہ 03)

چناری، جنگلی جانوروں سے عوام کی زندگیاں محفوظ بنانے پر زور

چناری (خصوصی رپورٹر) چناری میں جنگلی ریچھ کی ایک بچے سمیت موجودگی، عوام میں شدید خوف وہراس پھیل گیا، محکمہ وائلڈ لائف (بقیہ 54 صفحہ 03)

سپریم کورٹ، عادل بازئی کو ڈی سیٹ کرنے کا فیصلہ معطل

کیا مخصوص نشستوں کے فیصلے پر عمل درآمد ہو چکا ہے، جسٹس منصور علی شاہ

اسلام آباد (صباح نیوز) سپریم کورٹ نے مسلم لیگ (ن) کے منحرف رکن عادل بازئی کو ڈی سیٹ کرنے کا 21 نومبر کا الیکشن کمیشن کا فیصلہ معطل کردیا۔ جسٹس منصور علی شاہ کی سربراہی میں جسٹس عقیل عباسی اور جسٹس عائشہ ملک پر مشتمل سپریم کورٹ کے 3 رکنی بینچ نے عادل بازئی (بقیہ 53 صفحہ 03)

اسلام آباد: جماعت اسلامی آزاد کشمیر کے امیر ڈاکٹر محمد مشتاق خان مشاورتی اجلاس میں شریک شرکاء سے خطاب کررہے ہیں

مظفرآباد کے 2 نوجوانوں کو تھائی لینڈ سے اغوا کر کے میانمار پہنچا دیا گیا

عمر عباسی اور ایڈووکیٹ رئیس عباسی 11 اکتوبر 2024 کو دبئی سے تھائی لینڈ گئے تھے جنہیں اغوا کیا گیا

دونوں خاندان سخت پریشان، پاکستانی سفارت خانے سمیت کئی اداروں سے رجوع، تاحال کوئی دادرسی ممکن نہ ہوسکی

اسلام آباد (صباح نیوز) آزاد کشمیر کے دو نوجوانوں کو تھائی لینڈ سے اغوا کر کے میانمار پہنچا دیا گیا ہے۔ مظفرآباد آزاد جموں وکشمیر کے رہائشی عمر عباسی اور ایڈووکیٹ رئیس عباسی 11 اکتوبر 2024 کو دبئی سے تھائی لینڈ روانہ ہوئے تھے۔ وزٹ ویزہ پر بنکاک میں لینڈنگ کے بعد دونوں نے اپنی فیملی سے رابطہ کر کے بتایا تھا کہ وہ خیریت سے پہنچ گئے ہیں۔ نجی ٹی وی رپورٹ کے مطابق دونوں (بقیہ 36 صفحہ 03)

ملازمین جوڈیشل الاؤنس، درخواستوں پر سماعت کا شیڈول

لاہور (صباح نیوز) اکاؤنٹنٹ جنرل آفس کے ملازمین کو جوڈیشل الاؤنس نہ دینے کے خلاف درخواستوں پر سماعت 14 جنوری تک ملتوی کردی گئی۔ چیف جسٹس لاہور ہائیکورٹ جسٹس عالیہ نیلم نے احمد رضا اور دیگر کی درخواستوں (بقیہ 37 صفحہ 03)

غزہ، 24 گھنٹوں کے دوران مزید 44 فلسطینی شہید

فلسطینیوں کی کل تعداد 44,708 تک پہنچ گئی، فلسطینی وزارت

غزہ (صباح نیوز) غزہ کی پٹی میں گذشتہ 24 گھنٹوں کے دوران قابض اسرائیلی فوج کی کارروائی میں 44 فلسطینی شہید اور 74 زخمی ہوئے۔ فلسطینی وزارت صحت نے جاری ایک بیان میں بتایا کہ 7 اکتوبر 2023 سے اب تک اسرائیلی جارحیت میں شہید ہونے والے فلسطینیوں کی تعداد 44,708 تک پہنچ گئی ہے جب کہ 106,050 زخمی ہوئے ہیں۔ بیان میں کہا گیا کہ ملبے (بقیہ 40 صفحہ 03)

مظفرآباد، 2 خالی بلدیاتی نشستوں پر ضمنی انتخاب کا شیڈول

کاغذات 16 دسمبر تک جمع کروائے جاسکتے ہیں، پولنگ 23 دسمبر کو ہوگی

مظفرآباد (پی آئی ڈی) آزاد جموں وکشمیر الیکشن کمیشن نے حسب تحریک سیکرٹریٹ لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی، چیئرمین و وائس چیئرمین یونین کونسل و تحصیل و ضلع مظفرآباد کے استعفیٰ کی بناء پر خالی ہونے والی نشست پر ضمنی بلدیاتی انتخاب کے انعقاد کے لئے انچارج ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر مظفرآباد مسٹر محمد سلیم مغل کو بطور ریٹرننگ آفیسر، معاون مرکزی دفتر مظفرآباد مسٹر ارشد اقبال قریشی کو بطور (بقیہ 41 صفحہ 03)

راولاکوٹ میں سیف سٹی پراجیکٹ پر کام کو جلد مکمل کرنے کی ہدایات

شہر کے تمام انٹری، ایگزٹ پوائنٹ اور شہر بھر میں سی سی ٹی وی کیمروں کی تنصیب ہر صورت یقینی بنائی جائے گی

موثر مانیٹرنگ کے ذریعے مختلف جرائم کی بیخ کنی ممکن ہو سکے گی، خرم اقبال کی منصوبہ کے معائنہ کے دوران گفتگو

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) ایس ایس پی پونچھ راولاکوٹ خرم اقبال کا راولاکوٹ شہر کو جرائم سے محفوظ بنانے کیلئے شروع کیے گئے سیف سٹی پروجیکٹ کے کام کا معائنہ، کام جلد مکمل کرنے کی ہدایات جاری۔ ایس ایس پی کا کہنا تھا کہ انشاء اللہ بہت جلد سیف سٹی پروجیکٹ کو مکمل کرتے ہوئے راولاکوٹ کے تمام انٹری، ایگزیسٹ پوائنٹ اور (بقیہ 55 صفحہ 03)

مظفرآباد: ضلع قاضی مظفرآباد کی ریٹائرمنٹ کے موقع پر ڈسٹرکٹ سیشن جج فاروق محمود و دیگر کا گروپ فوٹو

ڈڈیال میں ریکارڈ ترقیاتی کام ہوئے ہیں، اظہر صادق

عوام کے مسائل کو حل کرنے کیلئے حکومت دن رات مصروف جہد ہے

ڈڈیال (صباح نیوز) وزیر حکومت چوہدری اظہر صادق نے کہا ہے کہ ڈڈیال کے اندر ریکارڈ ترقیاتی کام ہوئے ہیں اور مزید بڑے پروجیکٹ بھی شروع ہوں گے۔ بلدیہ ڈڈیال کی اپنی خوبصورت بلڈنگ ڈڈیال کی پہچان ہے جو مخیر حضرات کے باہمی تعاون سے مکمل ہوئی ہے جس پر چیئرمین بلدیہ مبارکباد کے مستحق ہیں۔ ہمارے سمندر پار تارکین وطن جب یہاں آتے ہیں تو مختلف مسائل میں انہیں (بقیہ 38 صفحہ 03)

جوڈیشل کمیشن کا 14 دسمبر کو شیڈول اجلاس موخر کردیا گیا

اسلام آباد (صباح نیوز) جوڈیشل کمیشن کا 14 دسمبر کو شیڈول اجلاس موخر کردیا گیا۔ چیف جسٹس آف پاکستان جسٹس یحییٰ آفریدی نے جوڈیشل کمیشن کا 14 دسمبر کو شیڈول اجلاس موخر (بقیہ 39 صفحہ 03)

روزنامہ کشمیر دھرتی راولاکوٹ
شہر.....شہر.....قریہ.....قریہ.....کی خبریں

آوازدو اظہار تشکر ہم ایک ہیں

جائنٹ عوامی ایکشن کمیٹی کی باجرأت قیادت سردار عمر نذیر کشمیری، شوکت نواز میر اور دیگر ممبران کمیٹی کی باہمت، جرأت مندانہ، دلیرانہ جدوجہد اور عوامی حقوق کے حصول کے لئے قربانیاں دینے پر بھرپور خراج تحسین پیش کرتے ہیں اور حکومت وقت کے بھی شکر گزار ہیں۔ ہم یہ عہد کرتے ہیں کہ عوامی حقوق کے حصول کے لئے ہمیشہ جائنٹ عوامی ایکشن کمیٹی کے شانہ بشانہ کھڑے رہیں گے۔

روفائیل آٹو ٹریڈرز
جینوئن سپیئر پارٹس، باڈی پارٹس، بیٹریز، ٹائرز، آئل اور کالی پارٹس دستیاب ہیں
نزد شیل پٹرول پمپ بلدیہ اڈہ راولاکوٹ
سردار شکیل خان (چیف ایگزیکٹو) 0344-1522655, 0311-0555312
سردار روفیل خان (جنرل منیجر) 0333-9456816

جائنٹ عوامی ایکشن کمیٹی کی باجرأت قیادت سردار عمر نذیر کشمیری، شوکت نواز میر اور دیگر ممبران کمیٹی کی باہمت، جرأت مندانہ، دلیرانہ جدوجہد اور عوامی حقوق کے حصول کے لئے قربانیاں دینے پر بھرپور خراج تحسین پیش کرتے ہیں اور حکومت وقت کے بھی شکر گزار ہیں۔ ہم یہ عہد کرتے ہیں کہ عوامی حقوق کے حصول کے لئے ہمیشہ جائنٹ عوامی ایکشن کمیٹی کے شانہ بشانہ کھڑے رہیں گے۔

منجانب
آر۔کے سنز ہارڈویئر اینڈ پینٹس
غازی ملت روڈ نزد شیل پٹرول پمپ راولاکوٹ
سردار طارق ریشم 0332-5054469
سردار فاروق ریشم 0333-8661558

جائنٹ عوامی ایکشن کمیٹی کی باجرأت قیادت سردار عمر نذیر کشمیری، شوکت نواز میر اور دیگر ممبران کمیٹی کی باہمت، جرأت مندانہ، دلیرانہ جدوجہد اور عوامی حقوق کے حصول کے لئے قربانیاں دینے پر بھرپور خراج تحسین پیش کرتے ہیں اور حکومت وقت کے بھی شکر گزار ہیں۔ ہم یہ عہد کرتے ہیں کہ عوامی حقوق کے حصول کے لئے ہمیشہ جائنٹ عوامی ایکشن کمیٹی کے شانہ بشانہ کھڑے رہیں گے۔

عبدالرحمن سویٹ اینڈ بیکرز
الحبیب شاپنگ مال منگ روڈ راولاکوٹ
عمدہ اور معیاری مٹھائی کا مرکز

آوازدو اظہار تشکر ہم ایک ہیں

جائنٹ عوامی ایکشن کمیٹی کی باجرأت قیادت سردار عمر نذیر کشمیری، شوکت نواز میر اور دیگر ممبران کمیٹی کی باہمت، جرأت مندانہ، دلیرانہ جدوجہد اور عوامی حقوق کے حصول کے لئے قربانیاں دینے پر بھرپور خراج تحسین پیش کرتے ہیں اور حکومت وقت کے بھی شکر گزار ہیں۔ ہم یہ عہد کرتے ہیں کہ عوامی حقوق کے حصول کے لئے ہمیشہ جائنٹ عوامی ایکشن کمیٹی کے شانہ بشانہ کھڑے رہیں گے۔

منجانب
چنار ایکسچینج پرائز بانڈ ڈیلر
سلیمان چوک ہجیرہ روڈ راولاکوٹ
سردار ساجد محمود 0333-5485102
طاہر احمد قریشی 0343-8822735
وقاص ادریس 0333-9337929

آوازدو اظہار تشکر ہم ایک ہیں

جائنٹ عوامی ایکشن کمیٹی کی باجرأت قیادت سردار عمر نذیر کشمیری، شوکت نواز میر اور دیگر ممبران کمیٹی کی باہمت، جرأت مندانہ، دلیرانہ جدوجہد اور عوامی حقوق کے حصول کے لئے قربانیاں دینے پر بھرپور خراج تحسین پیش کرتے ہیں اور حکومت وقت کے بھی شکر گزار ہیں۔ ہم یہ عہد کرتے ہیں کہ عوامی حقوق کے حصول کے لئے ہمیشہ جائنٹ عوامی ایکشن کمیٹی کے شانہ بشانہ کھڑے رہیں گے۔

جانی بنوں ہوٹل اینڈ ریسٹورنٹ
منگ روڈ راولاکوٹ
پروپرائٹر
محمد کامران خان
0336-8541491
0346-5919154

آوازدو اظہار تشکر ہم ایک ہیں

جائنٹ عوامی ایکشن کمیٹی کی باجرأت قیادت سردار عمر نذیر کشمیری، شوکت نواز میر اور دیگر ممبران کمیٹی کی باہمت، جرأت مندانہ، دلیرانہ جدوجہد اور عوامی حقوق کے حصول کے لئے قربانیاں دینے پر بھرپور خراج تحسین پیش کرتے ہیں اور حکومت وقت کے بھی شکر گزار ہیں۔ ہم یہ عہد کرتے ہیں کہ عوامی حقوق کے حصول کے لئے ہمیشہ جائنٹ عوامی ایکشن کمیٹی کے شانہ بشانہ کھڑے رہیں گے۔

رھاڑہ بیف اینڈ مٹن شاپ
قصائی گلی راولاکوٹ 0345-5531149
مینجنگ ڈائریکٹر
سردار ساجد مقبول

آوازدو اظہار تشکر ہم ایک ہیں

جائنٹ عوامی ایکشن کمیٹی کی باجرأت قیادت سردار عمر نذیر کشمیری، شوکت نواز میر اور دیگر ممبران کمیٹی کی باہمت، جرأت مندانہ، دلیرانہ جدوجہد اور عوامی حقوق کے حصول کے لئے قربانیاں دینے پر بھرپور خراج تحسین پیش کرتے ہیں اور حکومت وقت کے بھی شکر گزار ہیں۔ ہم یہ عہد کرتے ہیں کہ عوامی حقوق کے حصول کے لئے ہمیشہ جائنٹ عوامی ایکشن کمیٹی کے شانہ بشانہ کھڑے رہیں گے۔

منجانب
ماجد ٹریڈرز
شوکت مارکیٹ منگ روڈ راولاکوٹ

آوازدو اظہار تشکر ہم ایک ہیں

جائنٹ عوامی ایکشن کمیٹی کی باجرأت قیادت سردار عمر نذیر کشمیری، شوکت نواز میر اور دیگر ممبران کمیٹی کی باہمت، جرأت مندانہ، دلیرانہ جدوجہد اور عوامی حقوق کے حصول کے لئے قربانیاں دینے پر بھرپور خراج تحسین پیش کرتے ہیں اور حکومت وقت کے بھی شکر گزار ہیں۔ ہم یہ عہد کرتے ہیں کہ عوامی حقوق کے حصول کے لئے ہمیشہ جائنٹ عوامی ایکشن کمیٹی کے شانہ بشانہ کھڑے رہیں گے۔

منجانب
عوامی بیکرز اینڈ سویٹس
ایڈریس: اولڈ پولیس لائن نزد سلطانیہ باربی کیو راولاکوٹ
مینجنگ ڈائریکٹر اقبال احمد اینڈ برادرز
0344-5883618
0344-5883619

مجاہد آباد میں کردار اسلاف وتاریخ تحفظ کانفرنس 15 دسمبر کو منعقد ہوگی

اس کانفرنس کے دوران پونچھ ڈویژن کی تمام تاریخی شخصیات تاریخی واقعات وتاریخی ایام پر بیانات ہوں گے

نوجوان نسل کو اکابرین کے کردار وقربانیوں سے روشناس کروایا جائیگا تاکہ وہ انہیں مشعل راہ بنائیں، انتظامی کمیٹی

مجاہد آباد (دھرتی نیوز) کردار اسلاف وتاریخ تحفظ کانفرنس ان شاء اللہ العزیز 15 دسمبر 2024 بروز اتوار دن 10 بجے مجاہد آباد کے مقام پر ہوگی۔ جس میں پونچھ ڈویژن کی تاریخی شخصیات تاریخی واقعات وتاریخی ایام پر بیانات ہوں گے۔ یاد رہے کہ اپنی نوعیت کی اہم و بے مثال کانفرنس ہوگی جس میں ان شاء اللہ العزیز نوجوان نسل کو ان کے اسلاف و اکابرین کے کردار وقربانیوں سے روشناس کروایا جائے گا تاکہ نوجوان نسل بھی اسکو مشعل راہ بنائیں۔ (بقیہ 01 صفحہ نمبر 03 پر)

ہندوستان، اسرائیل کیخلاف عالمی سطح پر کارروائی کی جائے، ڈاکٹر مشتاق

بھارت مقبوضہ جموں کشمیر میں اور اسرائیل فلسطین کے اندر نہتے اور معصوم عوام پر ظلم وجبر کے پہاڑ توڑ رہے ہیں

او آئی سی کے رکن ممالک ہندوستان اور اسرائیل کا معاشی سیاسی اور اخلاقی بائیکاٹ کریں، امیر جماعت اسلامی کا مطالبہ

اسلام آباد (پ ر) جماعت اسلامی آزاد جموں وکشمیر گلگت بلتستان کے امیر ڈاکٹر محمد مشتاق خان نے کہا ہے کہ عالمی انسانی حقوق کا عالمی دن تقاضا کر رہا ہے کہ ہندوستان اور اسرائیل کے خلاف کارروائی کی جائے، ہندوستان اور اسرائیل جنگی جرائم کے مرتکب ہو رہے ہیں کشمیریوں اور فلسطینیوں کی نسل کشی کر رہے ہیں، انسانی حقوق کے عالمی اداروں اور عالمی عدالت انصاف اسرائیل کے وزیراعظم کو جنگی مجرم قرار دے چکی ہے۔ (بقیہ 02 صفحہ نمبر 03 پر)

15 دسمبر ہماری کامیابی کا دن ثابت ہوگا، سردار نثار اسحاق

حلقہ 5 میں گراس روٹ لیول سے پارٹی کو منظم کرنے کا پلان رکھتے ہیں

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) قائد عوام فیصل صدر کے امیدوار سردار نثار اسحاق (ریٹائرڈ) پرنسپل نے کہا کہ میں اور میرا فیصل حلقہ پانچ میں 15 دسمبر کو الیکشن کی جیت کی صورت میں (بقیہ 03 صفحہ نمبر 03 پر)

جھوٹے مقدمات کسی صورت قبول نہیں کرینگے، ذیشان حیدر

جیلوں میں قیدیوں کی حالت زار کا نوٹس لے کر انہیں سہولیات فراہم کی جائیں

چناری (خصوصی رپورٹر) پاکستان تحریک انصاف آزاد کشمیر کے مرکزی نائب صدر سید ذیشان حیدر نے کہا ہے کہ چناری، چکار اور ہٹیاں بالا کے تھانے عقوبت خانے اور ٹارچر (بقیہ 06 صفحہ نمبر 03 پر)

کراچی، پیپلز پارٹی ایک گلدستے کی مانند ہے، بازل نقوی

ذوالفقار علی بھٹو نے کامیاب اسلامی سربراہی کانفرنس سے مسلم امہ کو یکجا کیا

کراچی (پی آئی ڈی) کراچی میں تنظیم حلقہ گلبرگ سے تعلق رکھنے والے پیپلز پارٹی کے کارکنوں حاجی غلام علی اعوان، انور اعوان، آصف اعوان، حاجی بہرام خان، دیگر کی طرف (بقیہ 07 صفحہ نمبر 03 پر)

فتح جنگ، ہائی ایس اور رکشہ کے درمیان تصادم، ایک شخص جاں بحق، 2 زخمی

فتح جنگ (صباح نیوز) اٹک روڈ صدقال کے قریب ہائی ایس اور رکشہ (بقیہ 04 صفحہ نمبر 03 پر)

پاراچنار کی مرکزی شاہراہ اور متعدد راستے بند، اشیائے ضروریہ کی قلت

کرم (صباح نیوز) ضلع کرم میں پاراچنار کی مرکزی شاہراہ اور متعدد راستے بھی آمد ورفت و ٹریفک کے لیے بند ہیں (بقیہ 05 صفحہ نمبر 03 پر)

سرینگر، ادھم پور ضلع میں باہمی لڑائی میں دو پولیس اہلکار ہلاک

سری نگر (کے پی آئی) مقبوضہ جموں وکشمیر کے ادھم پور ضلع میں باہمی (بقیہ 08 صفحہ نمبر 03 پر)

شاریاں: عوام علاقہ شاریاں سائیں باغ وبازار کمیٹی کی بجلی لوڈشیڈنگ کے خلاف گفت وشنید کے بعد گروپ فوٹو

ملازمین کے مطالبات کو پورا کیا جائے، سردار امتیاز خان

ہم نہیں چاہتے کہ پوری ریاست کی طرح ملازمین بھی سڑکوں پر آجائیں

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) ایپکا پونچھ راولاکوٹ کا ایک اہم اجلاس زیر صدارت ایپکا سابق صدر سردار محمد امتیاز خان منعقد ہوا۔ اجلاس میں سردار عتیق اسلم (سرپرست اعلیٰ) ایس ایم عارف خان، جمیل خان، سردار انور خان، آصف افضل، ذوالفقار خان، تیاض خان، حماد خان، اعجاز (بقیہ 15 صفحہ نمبر 03 پر)

سرینگر میں حقوق کی بگڑتی صورت حال پر اظہار تشویش

عالمی برادری تنازعہ کو عوام کی امنگوں کے مطابق حل کرے، پرزور مطالبہ

سری نگر (کے پی آئی) کل جماعتی حریت کانفرنس نے مقبوضہ جموں وکشمیر میں انسانی حقوق کی بڑھتی ہوئی خلاف ورزیوں کی مذمت کرتے ہوئے عالمی برادری سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ تنازعہ کشمیر کو اقوام متحدہ کی قراردادوں اور کشمیری عوام کی امنگوں کے مطابق حل کرے۔ (بقیہ 14 صفحہ نمبر 03 پر)

کرپٹ خاندان ملک کو دیمک کی طرح چاٹ گیا، بیرسٹر سیف

کرپشن کا خاتمہ اور حقیقی آزادی بانی پی ٹی آئی کا وژن ہے، مشیر اطلاعات

پشاور (صباح نیوز) مشیر اطلاعات خیبرپختونخوا بیرسٹر محمد علی سیف نے کہا ہے کہ کرپشن کو لگام دینے والے بانی پی ٹی آئی کو قید میں رکھا گیا ہے۔ انسداد کرپشن کے عالمی دن کے موقع پر جاری کیے گئے بیان میں انہوں نے کہا ہے کہ کرپٹوں سے مسلط کرپٹ خاندان ملک کو دیمک (بقیہ 13 صفحہ نمبر 03 پر)

کوٹلی، ریونیو افسران کیلئے نیا شیڈول، ہفتہ میں 2 دن مختص

ہر 15 دن کے بعد رپورٹ بھی دفتر کو ارسال کی جائے، ڈپٹی کمشنر کی ہدایت

کوٹلی (پی آئی ڈی) ایڈیشنل کمشنر میجر (ر) ناصر رفیق نے ریونیو افسران (افسران علاقہ) کو ہدایت کی ہے کہ ہفتہ میں دو دن اپنے اپنے دائرہ اختیار/سرکل میں ایک ایک موضع کا دورہ کیمپ کے حوالے سے شیڈول جاری کرتے ہوئے اندراج تصدیق انتقالات وراثت وغیرہ وغیرہ پڑتال کریں اور زمینداروں کو اپنے دورے سے قبل آگاہ کریں ڈپٹی کمشنر آفس سے جاری حکم میں کہا گیا ہے کہ ریونیو (بقیہ 12 صفحہ نمبر 03 پر)

جموں وکشمیر میں دستکاری صنعت پر جی ایس ٹی 28 فیصد کرنے کا فیصلہ

کشمیر میں تازہ صورت حال کے بعد دستکاری شعبے میں 250,000 سے زیادہ کاریگر بے روزگار ہو جائیں گے

اقدام کشمیر کی صدیوں پرانی صنعت کو تباہ کر سکتا ہے اور ہزاروں کاریگروں کی روزی روٹی کو نقصان پہنچا سکتا ہے، تشویش

سری نگر (کے پی آئی) بھارتی حکومت نے دستکاری صنعت پر جی ایس ٹی کی شرح میں اضافے کا فیصلہ کیا ہے۔ بھارتی حکومت کے فیصلے سے جموں وکشمیر میں دستکاری صنعت پر جی ایس ٹی کی شرح 12 فیصد سے بڑھا کر 28 فیصد ہو جائے گی۔ اس بات کا حتمی فیصلہ 21 دسمبر کو نئی دہلی میں وزارتی کونسل میں کیا جائے گا۔ مقبوضہ کشمیر میں دستکاری شعبے میں 250,000 سے زیادہ کاریگر کام کر رہے ہیں، اگر جی ایس ٹی کی شرح 12 (بقیہ 16 صفحہ نمبر 03 پر)

اظہار تشکر

میں ان تمام دوست احباب کا بے حد مشکور ہوں جنہوں نے میرے والد محترم

سردار یونس خان (مرحوم)

کے انتقال پر اندرون وبیرون ممالک، بذریعہ سوشل میڈیا اور گھر آکر دلی تعزیت کی، اور حوصلہ افزائی کی مرحوم کے لئے دعائے مغفرت کی جس پر ان تمام دوست احباب کا دل کی اتھاہ گہرائیوں سے شکر گزار ہوں۔ اللہ پاک اس کا اجر عظیم عطا فرمائے (آمین)

منجانب: **سردار بہزاد**
پریس سیکرٹری فوکل پرسن
ایس ایم ٹی، PMLN سٹی راولاکوٹ آزاد کشمیر

چناری، لوڈشیڈنگ کے خاتمہ کیلئے حکام کو 1 ہفتہ کی ڈیڈ لائن

20 گھنٹوں کی مسلسل لوڈشیڈنگ سے اب عاجز آچکے ہیں، عوام علاقہ

چناری (خصوصی رپورٹر) عوام علاقہ شاریاں، سائیں باغ نے بجلی کی ظالمانہ لوڈشیڈنگ کے خلاف لوڈشیڈنگ کے خاتمے کے لیے ایک ہفتہ کی ڈیڈ لائن دیتے ہوئے شٹر ڈاؤن اور پہیہ جام ہڑتال کا اعلان کر دیا، صدر بازار (بقیہ 18 صفحہ نمبر 03 پر)

بیگم ڈاکٹر شائستہ اکرام اللہ کی 24 ویں برسی آج (منگل کو) منائی جائیگی

لاہور، احمد یار (صباح نیوز) تحریک پاکستان کی مشہور خاتون رہنما، سفارتکار اور معروف ادیبہ بیگم ڈاکٹر شائستہ اکرام اللہ (بقیہ 17 صفحہ نمبر 03 پر)

کراچی: پیپلز پارٹی گلبرگ کے کارکنوں کی جانب سے وزیر سماجی بہبود وترقی نسواں سید بازل علی نقوی کے اعزاز میں استقبالیہ، وزیر حکومت جاوید اقبال بڈھانوی، عامر غفار لون اور سپیکر ذوالفقار مہدی بھی موجود ہیں

باغ: ایجوکیشن ٹرسٹ کے پراجیکٹ ڈائریکٹر کرنل حیات خان، سردار مراد انور ایڈووکیٹ، مفتی نعیم، ساجد کرامت و دیگر ایجوکیشن ٹرسٹ پاکستان کے زیر اہتمام طلبہ وطالبات میں سکالرشپ کی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

چناری، انٹرنیٹ کی روزانہ بنیادوں پر بندش کیخلاف نوٹس لینے کا مطالبہ

یوفون اور پی ٹی سی ایل حکام کی غفلت کے باعث خراب بیٹریاں تبدیل نہ کرنے کی وجہ سے مشکلات درپیش ہیں

کاروبار زندگی معطل، طلبہ کو بھی شدید مصائب سے گزرنا پڑتا ہے، فوری طور پر نوٹس لیا جائے، عوامی حلقوں کی پرزور اپیل

چناری (خصوصی رپورٹر) آزاد کشمیر کے ضلع جہلم ویلی کے علاقہ چناری میں یوفون اور پی ٹی سی ایل حکام کی مجرمانہ غفلت اور لاپرواہی، تین ماہ سے کنگائی، چناری میں نصب ٹاور کی خراب بیٹریاں تبدیل نہ کرنے کے باعث انٹرنیٹ سروس کی روزانہ کئی کئی گھنٹے بندش سے صارفین شدید مشکلات کا شکار، کاروبار زندگی معطل، عوام کا اعلیٰ حکام سے نوٹس لینے کا مطالبہ۔ تفصیلات کے مطابق تقریباً تین ماہ سے چناری سے ملحقہ کنگائی میں (بقیہ 09 صفحہ نمبر 03 پر)

بھارت نے مقبوضہ کشمیر کو جیل خانے میں بدل دیا، گلشن احمد

سید گلشن احمد کا انسانی حقوق کے عالمی دن کے موقع پر خصوصی بیان

اسلام آباد (کے پی آئی) کل جماعتی حریت کانفرنس کے رہنما سید (بقیہ 11 صفحہ نمبر 03 پر)

باغ شہر کے اندر سی ایم ایچ کی اشد ضرورت ہے، آزاد خان

حکومت پاکستان وآزاد کشمیر ہمارے مطالبات کی فوری طور پر منظوری دے

باغ (ڈسٹرکٹ رپورٹر) ایکس سروس مین سوسائٹی کے ضلعی صدر میجر آزاد خان نے کہا ہے کہ حکومت پاکستان وآزاد کشمیر ہمارے 17 سالہ مطالبات کو فوری طور پر منظوری (بقیہ 10 صفحہ نمبر 03 پر)

مظفرآباد، انسانی حقوق کے عالمی دن پر بھارت کیخلاف احتجاج کا اعلان

بھارت کے زیر قبضہ مقبوضہ جموں وکشمیر میں اس وقت انسانی حقوق کی بدترین خلاف ورزیاں کی جا رہی ہیں

حقوق کی بدترین پامالیوں کو اجاگر کرنے سمیت قیدیوں کی ابتر صورتحال کو دنیا کے سامنے اجاگر کیا جائے گا، عزیز غزالی

مظفرآباد (صباح نیوز) انسانی حقوق کے عالمی دن کے موقع پر منگل کو مظفرآباد میں بھارت کے خلاف مظاہرہ کیا جائے گا جس میں کشمیر میں بھارتی مظالم کو اجاگر کیا جائے گا۔ چیئرمین پاسبان حریت عزیر احمد غزالی نے کہا کہ مقبوضہ کشمیر میں جاری بھارتی دہشت گردی، جنگی جرائم، انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں اور کالے قوانین کے خلاف دارالحکومت میں احتجاج کیا جائے گا۔ پاسبان حریت جموں کشمیر میڈیا کے نام جاری کیے گئے ایک (بقیہ 19 صفحہ نمبر 03 پر)

For DAILY KASHMIR DHARTI NEWS UPDATE
کشمیر دھرتی
HD NEWS
FOLLOW US ON
Kashmir Dharti Digital
Dailydharti/facebook
Dailydharti/group
Dailydharti/twitter
Dailydharti/Instagram
Dailydharti/zoom

چیف ایڈیٹر وپبلیشر عابد صدیق نے کوہسار پریس سے چھپوا کر مینگ روڈ راولاکوٹ سے شائع کیا۔ فون 05824-445864، فیکس 05824-445865 ای میل dailydharti@gmail.com

بقیہ 1

ان خیالات کا اظہار کانفرنس کی منتظمہ کمیٹی گرینڈ جرگہ مجاہد آباد کے ممبرز مولانا اتفاق حسین، سردار عتیق اسلم، سردار ممتاز حسین خان، سردار محمد سعید خان، سردار اشتیاق حسین اور دیگر نے کیا۔ انہوں نے عوام الناس سے پرزور اپیل کی ہے کہ اس کانفرنس میں بھاری تعداد میں شریک ہوں۔

بقیہ 2

اسلامی ممالک او آئی سی کا سربراہی اجلاس بلا کر ہندوستان اور اسرائیل کے خلاف کارروائی کرائیں۔ او آئی سی کے رکن ممالک ہندوستان اور اسرائیل کا معاشی، سیاسی اور اخلاقی بائیکاٹ کریں۔ ان خیالات کا اظہار انھوں نے مرکزی مشاورتی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انھوں نے کہا کہ ہندوستان اور اسرائیل لاکھوں کشمیریوں اور فلسطینیوں کے قاتل ہیں، پورے غزہ کو تباہ کردیا ہے گیا ہے کشمیر ایک کھلی جیل میں تبدیل کی گئی ہے اور ہندوستان کی قابض فوج کالے قوانین کی آڑ میں انسانی حقوق کی دھجیاں اڑا رہی ہے، خواتین بچوں اور بوڑھوں کو بے دردی سے قتل کیا رہا ہے، کشمیر اور فلسطین میں کسی بھی ریلیف کے ادارے کو بھی جانے کی اجازت نہیں دی جا رہی ہے، غزہ میں بھوک سے بچے اور بوڑھے موت کے منہ میں چلے گئے ہیں۔ کشمیر میں لوگوں نے کرفیو کی وجہ سے اپنے مردے اپنے گھروں کے صحنوں میں دفن کیے ہیں اس سے بڑا ظلم اور کیا ہوگا، انھوں نے عالمی برادری سے اپیل کی ہے کہ ہندوستان اور اسرائیل کے خلاف کارروائی ہوگی تو دنیا میں امن قائم ہوگا۔

بقیہ 3

پاکستان پیپلز پارٹی حلقہ پانچ میں گراس روٹ لیول سے مضبوط کرنے کا مکمل ایک جامع پروگرام رکھتے ہیں، الیکشن جیتنے کے بعد حلقہ کی تنظیم کو فعال کرنے کے لئے ہر ایک برادری اور ہر ایک یونین کونسل سے جہاں کا عہدے دار پینل کا حصہ نہیں ہے۔ اس کو حلقہ کی تنظیم کا حصہ بناؤں گا۔ اور تمام کارکنوں کی عزت نفس کا خاص خیال رکھتے ہوئے۔ ان کو اپنے ساتھ لے کر چلوں گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ میں نے 1985 اور 1986 میں PSF میں ایکٹو رول ادا کیا تھا۔ تعلیم سے فارغ ہوتے ہی سرکاری ملازمت کی وجہ تمام سیاسی سرگرمیوں سے دور رہا ہوں۔ چند ماہ قبل بطور پرنسپل راولاکوٹ کالج سے ریٹائرڈ ہونے کے بعد اپنی جماعت پاکستان پیپلز پارٹی میں ایکٹو ہو گیا تھا۔ اب حلقہ پانچ پاکستان پیپلز پارٹی کے الیکشن میں امیدوار بطور صدر حلقہ پانچ کھڑا ہوں۔ میرے پینل کا حصہ جنرل سیکرٹری سردار زاہد یوسف (یونین کونسل تھوراڑ) چیف آرگنائزر سردار محمد نثار خان (ریٹائرڈ معلم) یونین کونسل ریاڑہ جبکہ سینئر نائب صدر سردار ادیب علی رخسار یونین کونسل پاچھیوٹ سے ہیں۔ سردار نثار اسحاق نے کہا کہ میری تمام یونین کونسلوں کے عہدے داروں سے گزارش ہے کہ وہ ووٹ کاسٹ کرتے ہوئے اس بات کا خاص خیال رکھیں جو پینل پاکستان پیپلز پارٹی کو حلقہ پانچ میں مضبوط کرنے میں اور آپ کے جائز حقوق کے تحفظ کے لئے شب و روز محنت کرے اس کے صدر کو ووٹ کاسٹ کریں۔ چونکہ آپ کا ووٹ صرف صدر کو پڑے گا۔ جو پورے پینل کو پڑے گا اور یہی ووٹ حلقے کی تقدیر بدلنے میں ان شاء اللہ کلیدی کردار ادا کرے گا

بقیہ 4

کے درمیان تصادم میں ایک شخص جاں بحق اور 2 زخمی ہو گئے۔ لاش اور زخمیوں کو تحصیل ہسپتال فتح جنگ منتقل کر دیا گیا۔ گزشتہ روز فتح جنگ میں صدر تال اٹک روڈ پر ہائی ایس اور لوڈر رکشہ کے درمیان تصادم ہوا جس کے نتیجے میں رکشہ ڈرائیور 50 سالہ احمد خان ولد اعظم خان موقع پر جاں بحق ہو گیا جبکہ 45 سالہ زوجہ مظفر خان اور 35 سالہ زعفران ولد لال خان شدید زخمی ہوئے۔ اطلاع ملتے ہی ریسکیو 1122 فتح جنگ کی 2 ایمبولینسز جائے حادثہ پر پہنچیں۔ لاش اور زخمیوں کو تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال فتح جنگ منتقل کر دیا۔

بقیہ 5

جبکہ راستوں کی بندش کے باعث پاراچنار شہر میں اشیائے ضروریہ کی قلت سامنا ہے، پارا چنار شہر میں اشیائے خورد و نوش، ادویات اور دیگر چیزوں کا مکمل فقدان ہے، اشیائے ضروریات نہ ملنے کی صورت میں شہری انتہائی مشکلات سے دوچار ہیں۔ آٹا، گھی، چینی، پٹرول، ڈیزل، ایل پی جی، لکڑی اور ادویات ملنے کے لیے پاراچنار کے شہری ترس رہے جبکہ شہر میں پچھلے 20 دنوں سے سبزی نہیں مل رہی اور شہر سے دالیں بھی غائب ہیں۔ بارڈر حکام کے مطابق پاک افغان خرلاچی بارڈر بھی ہر قسم آمد و رفت اور تجارت کے لئے بند ہے۔ دوسری جانب جرگہ ذرائع کا کہنا ہے کہ پائیدار امن و امان کیلئے پشتون قومی جرگہ ضلع کرم میں فریقین کے درمیان صلح کرا رہے ہیں۔ عمائدین کے درمیان کمشنر کوہاٹ دفتر میں اہم جرگہ ہوگا جس میں دونوں فریقوں کے عمائدین سمیت سرکاری گرینڈ جرگہ کے اراکین شامل ہوں گے۔

بقیہ 6

جیل بن چکے ہیں جہاں شہریوں کو غیر انسانی سلوک کا سامنا ہے تمام تھانوں میں موجود قیدیوں کا فوری طور پر میڈیکل کروایا جائے تاکہ حقائق سامنے آ سکیں، چادر اور چاردیواری کے تقدس کو پامال کرنا اور غریب عوام پر جھوٹے مقدمات درج کرنا کسی صورت برداشت نہیں کیا جا سکتا ہے، گزشتہ دنوں سر عام ایک نوجوان کو تشدد کا نشانہ بنانے کے واقعے کی سخت مذمت کرتا ہوں یہ واقعہ پولیس کے اختیارات کے ناجائز استعمال کی بدترین مثال ہے، ایسا لگتا ہے کہ پولیس بڑے مگرمچھوں کی حمایت کر رہی ہے جبکہ غریب اور مظلوم عوام کو نشانہ بنایا جا رہا ہے، آئی جی پولیس اور حکومت کو خبردار کرتے ہیں کہ اگر ان مظالم کا فوری نوٹس نہ لیا گیا تو عوام شدید احتجاج کرنے پر مجبور ہو جائیں گے یہ ہمارا حق ہے کہ ہم انصاف کا مطالبہ کریں اور مظلوم عوام کی آواز بنیں، سید ذیشان حیدر نے حکومت سے اپیل کی کہ وہ قانون کی حکمرانی کو یقینی بنائے اور عوام کو انصاف فراہم کرے ان مظالم کے خلاف ہر سطح پر آواز بلند کی جائے گی اور متاثرین کو انصاف دلانے کے لیے ہر ممکن کوشش کی جائے گی، انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ اگر معاملات درست نہ ہوئے تو عوام کے ساتھ مل کر بڑے پیمانے پر احتجاج کیا جائے گا اور ذمہ داروں کو قانون کے کٹہرے میں لایا جائے گا

بقیہ 7

سے وزیر سماجی بہبود و ترقی نسواں سید بازل علی نقوی کے اعزاز میں استقبالیہ دیا گیا، جس میں حلقہ چھتر اے مظفرآباد اور آزاد کشمیر کے لوگوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی، استقبالیہ میں وزیر حکومت جاوید اقبال بڈھانوی، وزیر حکومت عامر غفار لون، سینٹر وقار مہدی، جنرل سیکرٹری پیپلز پارٹی سندھ نے بھی شرکت کی ان کے ہمراہ سردار ذوالفقار صدر پیپلز پارٹی آزاد کشمیر سندھ زون نے بھی تقریب میں شرکت کی۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے وزیر سماجی بہبود و ترقی نسواں سید بازل علی نقوی نے کہا کہ پیپلز پارٹی ایک گلدستے کی مانند ہے جس میں کراچی سے لیکر کشمیر تک کے رنگا رنگ پھول اسے خوشنما بنا دیتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ قائد عوام شہید ذوالفقار علی بھٹو نے ہمیشہ عوام کی بات کی انہیں اپنی عوام سے عشق تھا ان کی پوری زندگی عوام کی فلاح و بہبود کیلئے وقف رہی یہ شہید ذوالفقار علی بھٹو ہی تھے جنہوں نے عام پاکستانی کو پاسپورٹ کا حق دیا اور ہمارے لوگ مشرق وسطی کے ممالک میں گئے اور پاکستان میں خوشحالی آئی۔ انہوں نے کہا کہ شہید ذوالفقار علی بھٹو نے کامیاب اسلامی سربراہی کانفرنس کروا کر مسلم امہ کو یکجا کیا اور انہیں فکر آگے بڑھنے کی ترغیب دی، شہید ذوالفقار علی بھٹو ہی تھے جنہوں نے مذاکرات کے ذریعے ایک لاکھ قیدی بھارت سے واپس لائے۔ انہوں نے کہا کہ شہید جمہوریت محترمہ بے نظیر بھٹو نے ملک کو میزائل ٹیکنالوجی دیکر ملک کے دفاع کو ناقابل تسخیر بنایا وہ حقیقی معنوں میں قوم کے جذبات کی عکاسی کرنے والی عظیم رہنما تھیں۔ انہوں نے چھتر اے کے کارکنوں کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے پر وقار استقبالیہ دیا۔ انہوں نے کہا کہ آزاد کشمیر میں اتحادی حکومت عوام کی فلاح و بہبود کیلئے سرگرم عمل ہے انشاءاللہ عوام کے مسائل حل کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہم صدر آصف علی زرداری، بلاول بھٹو زرداری اور محترمہ فریال تالپور کی قیادت میں عوام کی خوشحالی کیلئے سرگرم عمل ہے۔ وزیر حکومت جاوید اقبال بڈھانوی نے کہا کہ اتحادی حکومت عوام کی امنگوں کے مطابق اپنا کام جاری رکھے ہوئے ہے ترقیاتی کام جاری ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی اب 2026 کے انتخابات پر نظر رکھے ہوئے ہے ہمارے قائد بلاول بھٹو زرداری نے بطور وزیر خارجہ پاکستان کے امیج کو بلند کیا۔ وزیر حکومت عامر غفار لون نے کہا کہ پیپلز پارٹی کا کارکن جمہوریت کا پاسدار ہے، کارکنوں نے اس ملک میں جمہوری اقدار کی مضبوطی کیلئے بڑی قربانیاں دی ہیں۔ انہوں نے استقبالیہ کے شرکاء کا شکریہ ادا کیا

بقیہ 8

کرائی میں دو پولیس اہلکار ہلاک ہو گئے ہیں اور گمبٹ کے ایس ایس پی امجد شیخ نے بتایا کہ مارے گئے اہلکار سپر سے کوٹ ڈیجی کے ٹریننگ سینٹر جا رہے تھے۔ تحقیقات میں یہ بات سامنے آئی ہے فائرنگ کے لیے اے کے 47 رائفل کا استعمال کیا گیا۔ دو پولیس اہلکار ہلاک ہو گئے۔ تیسرا پولیس اہلکار محفوظ ہے۔ ایس ایس پی نے کہا کہ لاشوں کو پوسٹ مارٹم اور دیگر قانونی لوازمات کے لیے جی ایم سی اور گمبٹ منتقل کر دیا گیا ہے کسی بات پر پولیس اہلکاروں میں آپس جھگڑا ہو گیا اور ایک دوسرے پر فائرنگ کردی جس کی وجہ سے وہ دونوں موقعے پر ہی جاں بحق ہو گئے۔

بقیہ 9

نصب یونٹوں اور پی ٹی سی ایل ٹاور کی بیٹریاں خراب ہونے سے موبائل اور انٹرنیٹ سروس کی روزانہ کئی کئی گھنٹے بندش معمول بن گیا صارفین کی جانب سے درجنوں مرتبہ اس حوالے سے یوفون اور پی ٹی سی ایل حکام کو شکایات درج کروائی گئیں لیکن دونوں کمپنیز نے نئی بیٹریاں نصب کرنے، مسئلہ حل کرنے کے بجائے عملی طور پر خاموشی اختیار کر رکھی ہے جیسے ہی بجلی بند ہوتی ہے تو چناری سے ملحقہ کنائی میں نصب یوفون اور پی ٹی سی ایل ٹاور بھی بند ہو جاتا ہے جس کے باعث سیکڑوں علاقوں میں یوفون اور پی ٹی سی ایل سروس بند ہو جاتی ہے، دونوں کمپنیز کی غیر ذمہ دارانہ پالیسیوں کے باعث صارفین شدید مشکلات کا شکار ہیں۔

بقیہ 10

دے۔ ہم نے اپنے حقوق کے لیے ہر فورم سے حکومت کے ایوانوں تک اپنی آواز پہنچائی لیکن کوئی شنوائی نہیں ہوئی جس میں 25 ہزار ریٹائرڈ فوجیوں کے علاوہ حاضر سروس بھی ہیں انہیں ایم ڈی ایس باغ کی جگہ سی ایم ایچ دیا جائے، ایم ڈی ایس کو بارڈر کے نزدیک ہونا چاہیے نہ کہ باغ شہر میں یہاں سی ایم ایچ کی اشد ضرورت ہے، اس سے ریٹائرڈ اور حاضر سروس فوجیوں کے ساتھ عام لوگوں کو بھی فائدہ ممکن ہو سکے، ان خیالات کا اظہار انہوں نے تنظیم کے ماہانہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا اجلاس سے کیپٹن ممتاز حسین خان، صوبیدار میجر اسحاق خان، صوبیدار زاہد خان، صوبیدار میجر سبحان، کیپٹن سبحان خان، سردار اسلم ساقی و دیگر نے خطاب کیا مقررین نے کہا کہ ہم حکومت پاکستان، چیف آف آرمی سٹاف، حکومت آزاد کشمیر سے مودبانہ اپیل کرتے ہیں کہ ہمارے بنیادی مسائل کو حل کیا جائے تاکہ ہم بھی باغ میں رہتے ہوئے اپنے علاج معالجہ کے لیے استفادہ حاصل کر سکیں، مقررین نے کہا کہ باغ میں ڈی ایچ کیو ساڑھے چار لاکھ افراد کی آبادی کے لیے پہلے ہی ناکافی ہے سابق آرمی چیف جنرل باجوہ نے وعدہ کیا تھا کہ ہم ایم ڈی ایس کو سی ایم ایچ کا درجہ دیں گے اور سی ایم ایچ کے لیے فائل جی ایچ کیو میں موجود ہے آخر میں قوم ملک کے استحکام کے لیے خصوصی دعا کی گئی۔

بقیہ 11

حسن احمد انسانی حقوق کے عالمی دن کے موقع پر ایک بیان میں کہا ہے کہ 10 دسمبر کو اگرچہ پوری دنیا میں انسانی حقوق کا عالمی دن منایا جاتا ہے مگر مقبوضہ کشمیر کے عوام 77 برس گزرنے کے باوجود بنیادی انسانی حقوق سے محروم ہیں انہوں نے کہا کہ اقوام متحدہ کی مجرمانہ خاموشی کی وجہ سے جموں و کشمیر میں بھارتی فورسز انسانی حقوق کی سنگین پامالی کی مرتکب ہو رہی ہے آئے روز قتل غارت، عصمت دری، جلاؤ گھیراؤ قابض فورسز کا مشغلہ بنا ہوا ہے، ننھے بچوں کو سکول، کالج، مساجد و دینی مدارس یہاں تک کہ کھیل کود کے میدانوں سے جب چاہیں گرفتار کیا جاتا ہے کھانے پینے کی اشیا اور ادویات نہ ہونے کے برابر ہیں کاروبار بند۔ عملاً "انڈین فورسز نے وادی کو قید خانے میں تبدیل کیا ہوا ہے۔ لاپتہ افراد کے لواحقین حوالہ مارے جانے والے بچوں کے والدین فوج کو حاصل لا محدود اختیارات نے سب کو متاثر کیا ہے۔ حریت رہنما نے انسانی حقوق کی عالمی تنظیموں اور اقوام متحدہ سے اپیل کی ہے کہ مقبوضہ وادی میں پوری دنیا سے نمائندے بھیجے جائیں تاکہ بھارت کا مکروہ چہرہ دنیا پر عیاں ہو سکے

بقیہ 12

آفیسران (آفیسران حلقہ (تحصیلدار، نائب تحصیلدار) حلقہ میں دو دن اپنے اپنے دائرہ اختیار اور سرکل میں ایک ایک موضع کا دورہ (کیمپ) کا انعقاد کی نسبت باقاعدہ شیڈول جاری کرتے ہوئے عوام علاقہ اور میڈیا دران کی آگاہی بذریعہ اعلانات، سوشل میڈیا، مشتہر امتناعی کی جائے گی۔ شیڈول و عوام علاقہ کی آگاہی کے لیے کیے گئے اقدامات، کیمپ سائٹ کی تصاویر بہر صورت ارسال کریں گے اور تسلسل سے ہر 15 ایام کی پراگرس رپورٹ دفتر ہذا کو ارسال کرنے کے پابند ہوں گے۔ آئندہ ماہ 31 دسمبر 2024 تک کوئی بھی انتقال خصوصاً انتقال وراثت بقایا نہیں رہنا چاہیے اگر کسی بھی وجہ کا انتقال وراثت بقایا پایا گیا تو متعلقہ آفیسر حلقہ خود ذمہ دار ہوگا۔

بقیہ 13

کی طرح چاٹ رہے ہیں۔ وزیر سیف کا کہنا ہے کہ آج کا دن کرپشن سے پاک پاکستان کی تجدید کے عہد کا دن ہے، ہمیں ملک پر مسلط کرپٹ سیاسی خاندانوں سے چھٹکارا پانے کا عہد کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ کرپٹ خاندان حکمرانی پاکستان میں کرتے اور جائیدادیں باہر بناتے ہیں۔ مشیر اطلاعات خیبر پختونخوا نے کہا کہ ملک سے کرپشن کا خاتمہ اور حقیقی آزادی بانی پی ٹی آئی کا وژن ہے۔ انہوں نے کہا کہ کرپٹ ٹولے سے چھٹکارا پانے کے لیے بانی پی ٹی آئی کا ساتھ دینا ہوگا۔

بقیہ 14

انسانی حقوق کے عالمی دن کے موقع پر جموں و کشمیر ڈیموکریٹک فریڈم پارٹی، تحریک حریت جموں و کشمیر، مسلم لیگ اور تحریک مزاحمت سمیت کل جماعتی حریت کانفرنس میں شامل جماعتوں نے سرینگر میں اپنے بیانات میں عالمی برادری کی توجہ مقبوضہ جموں و کشمیر میں سیاسی اور انسانی حقوق کی بگڑتی ہوئی صورتحال کی طرف مبذول کرائی ہے۔ انہوں نے افسوس کا اظہار کیا کہ جموں و کشمیر کے مظلوم عوام کو 10 دسمبر 1948 کو اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کی طرف سے منظور شدہ انسانی حقوق کے عالمی اعلامیے کے مطابق اپنے بنیادی حقوق سے محروم رکھا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ انسانی حقوق کے عالمی اعلامیے میں رکن ممالک کو بنیادی حقوق خاص طور پر حق خودارادیت کو دبانے سے روکا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھارت مقبوضہ جموں و کشمیر کے عوام کے خلاف گھناؤنے جنگی جرائم میں ملوث ہے اور اس کے خلاف عالمی عدالت انصاف اور بین الاقوامی جنگی ٹریبونل میں مقدمہ چلایا جانا چاہیے۔

بقیہ 15

خان اور دیگر نے شرکت کی۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے کہا کہ جوائنٹ عوامی ایکشن کمیٹی کی طرف سے ہڑتال کو ختم کرنے، آرڈیننس کی واپسی اور مطالبات کے پورا ہونے کا خیر مقدم کرتے ہیں۔ بلاشبہ ریاست کے عوام کو عظیم جدوجہد کے بعد ایک بڑا ریلیف ملا ہے۔ جس پر وہ مبارکباد کے مستحق ہیں۔ سردار امتیاز خان نے کہا کہ انتہائی افسوس کا مقام ہے کہ حکومت وقت ہر کام احتجاج کے بعد عمل درآمد کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملازمین عرصہ دراز سے مہذب اور پرامن طریقے سے ملازمین دشمن ایکٹ 2016، اور آرڈیننس 2023 کو واپس کرنے کی پرامن تحریک کر رہے ہیں لیکن پالیسی ساز اداروں اس کی طرف کوئی توجہ نہیں دے رہے۔ ہم نہیں چاہتے کہ پوری ریاست کی طرح ملازمین بھی سڑکوں میں آ جائے۔ ملازمین کو ان کے جائز حقوق سے محروم نہ کیا جائے اور ملازمین کی تنظیم سازی اور پرامن احتجاج کے حق کو تسلیم کیا جائے اور ملازمین کے مطالبات کو پورا کرتے ہوئے مہنگائی کے تناسب سے تنخواہوں میں اضافہ کیا جائے ورنہ ریاست بھر کے ملازمین بھی احتجاج کرنے پر مجبور ہو جائیں گے۔ ملازمین کی خاموشی کو کمزوری نہ سمجھا جائے اور ملازمین دشمن ایکٹ 2016 اور آرڈیننس 2023 کی منسوخی کی جائے۔

بقیہ 16

فیصد سے بڑھا کر 28 فیصد کی گئی تو چھوٹی سے مقبوضہ کشمیر کے تاجروں، صنعت کاروں اور عوام پر بھاری بوجھ پڑ جائے گا کشمیری دستکاری پر گڈز اینڈ سروسز ٹیکس (جی ایس ٹی) میں مجوزہ اضافے نے جموں و کشمیر میں کھلبلی مچادی ہے۔ کاریگروں، تاجروں اور سیاسی رہنماؤں نے خطے کی روایتی صنعتوں پر پڑنے والے ممکنہ اثرات پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے۔ اسٹیک ہولڈرز نے خبردار کیا ہے کہ یہ اقدام کشمیر کی صدیوں پرانی صنعت کو تباہ کر سکتا ہے اور ہزاروں کاریگروں کی روزی روٹی کو نقصان پہنچا سکتا ہے۔ ایک بیان میں، جموں و کشمیر نیشنل کانفرنس کے چیف ترجمان اور ایم ایل اے تنویر صادق نے اس تجویز کی سخت مخالفت کی، اور بھارتی حکومت پر زور دیا کہ وہ اپنی جی ایس ٹی سخت عملی پر نظر ثانی کرے۔ یہ مصنوعات کشمیر کی معیشت اور ثقافتی ورثے کی ریڑھ کی ہڈی ہیں۔ جی ایس ٹی میں مجوزہ اضافہ مقامی کاریگروں اور تاجروں پر ناقابل برداشت بوجھ ڈالے گا، جس سے کشمیری مصنوعات عالمی سطح پر مقابلے سے باہر ہو جائیں گی جی ایس ٹی کی شرحوں میں اضافہ، خاص طور پر 28 فیصد تک، شال جیسے روایتی ٹیکسٹائل سے وابستہ کاریگروں کی روزی روٹی کو بری طرح متاثر کرے گا۔ اس سے یہ مصنوعات صارفین کے ایک بڑے حصے کے لیے ناقابل برداشت ہو جائیں گی، جس سے طلب میں کمی آئے گی اور اس شعبے میں وسیع پیمانے پر بے روزگاری کا خطرہ ہوگا۔ کاریگر اور صنعت بحران میں کشمیر چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری (کے سی سی آئی) نے متنبہ کیا کہ ٹیکس میں مجوزہ اضافہ خطے کے نازک معاشی نظام کو جلاو کن دھچکا لگے گا

بقیہ 17

کی 24 ویں برسی آج 10 دسمبر بروز منگل کو منائی جا رہی ہے وہ 22 جولائی 1915 کو کلکتہ میں پیدا ہوئی تھیں پاکستان کی پہلی دستور ساز اسمبلی کی رکن بھی رہیں پاکستان کی اقوام متحدہ میں نمائندگی اور مراکش میں سفارتی خدمات انجام دیں وہ افسانہ نگار بھی تھیں بیگم شائستہ اکرام اللہ اردن کے سابق ولی عہد شہزادہ حسن اور بنگلہ دیش کے سابق وزیر خارجہ رحمن سبحان کی خوشدامن تھیں حکومت پاکستان نے انکی خدمات کے اعتراف میں نشان امتیاز سے نوازا وہ 10 دسمبر 2000 کو وفات پاگئی تھیں۔

بقیہ 18

شاریاں دلیہ یاسر خان، خواجہ محمد اسماعیل، قاضی عبدالرؤف، قاضی ممتاز، قاضی عبدالغفور، خواجہ امتیاز، خواجہ شیراز علی اصغر اعوان، سردار اسرار احمد عباسی، چوہدری صادق و دیگر نے ایک ہنگامی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ شاریاں، سائیں باغ اور ان سے ملحقہ درجنوں علاقوں کے عوام پاور ہاؤس شاریاں کی ظالمانہ لوڈشیڈنگ سے تنگ آچکے ہیں اب صبر کا پیمانہ لبریز ہو چلا ہے بجلی لوڈشیڈنگ کے خاتمے کے لیے ضلعی انتظامیہ محکمہ برقیات جہلم ویلی کو ایک ہفتہ کے اندر بجلی گرڈ اسٹیشن ہٹیاں بالا سے منسلک کرنے کا بھرپور مطالبہ کرتے ہیں پاور انجمن شاریاں، لمیاں، دریشیاں لاکھوں روپے بجلی کی ترسیل میں مکمل طور پر ناکام ہو چکا ہے بجلی لوڈشیڈنگ کا دورانیہ 20 گھنٹوں تک پہنچ گیا ہے محکمہ برقیات جہلم ویلی شاریاں، سائیں باغ، بکلیف کوئی انتظور گرڈ اسٹیشن ہٹیاں بالا سے منسلک کرنے کے اقدامات یقینی بنائیں بصورت دیگر بجلی لوڈ شیڈنگ کے خاتمے تک احتجاجی مظاہرے اور ہڑتال کی جائے گی، عوام علاقہ شاریاں، سائیں باغ نے وزیر تعلیم دیوان چغتائی، وزیر پی ڈی اور چوہدری رشید، ڈپٹی کمشنر سید اشفاق گیلانی، ایکسین برقیات جہلم ویلی سے بجلی لوڈ شیڈنگ کے خاتمے کے حوالہ سے بھرپور کردار ادا کرنے کا بھی مطالبہ کیا ہے۔

بقیہ 19

بیان میں چیئرمین پاسبان حریت عزیر احمد غزالی نے کہا ہے کہ بھارت کے زیر قبضہ مقبوضہ کشمیر میں اس وقت انسانی حقوق کی بدترین خلاف ورزیاں کی جارہی ہیں انکا کہنا تھا کہ کل 10 دسمبر انسانی حقوق کے عالمی دن کے موقع پر دارالحکومت کے فیض احمد فیض چوک چھتر دن 10 بجے بھارتی جنگی جرائم کو بے نقاب کرنے، انسانی حقوق کی بدترین پامالیوں کو اجاگر کرنے سمیت ہزاروں کشمیری قیدیوں کی ابتر صورتحال کو دنیا کے سامنے اجاگر کیا جائے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ مقبوضہ کشمیر کی ایک کروڑ اور تیس لاکھ آبادی عملاً دس لاکھ بھارتی فوجیوں کے محاصرے میں ہے جہاں ان کے تمام تر بنیادی انسانی، سیاسی، سماجی اور مذہبی حقوق بری طرح پامال کیے جا رہے ہیں۔ انکا کہنا تھا کہ 5 اگست 2019 سے آج تک بھارت کے زیر قبضہ جموں کشمیر مکمل فوجی محاصرے میں ہے جہاں کالے قوانین افسپا، پوٹا، ٹاڈا، یو اے پی اے، اور پی ایس اے کے تحت شہریوں کی آزادیوں کو بری طرح روندا جارہا ہے اور آزادی اظہار رائے پر پابندیاں عائد کر دی گئی ہیں۔ عزیر احمد غزالی نے کہا کہ کشمیری عوام اس وقت تن تنہا بھارتی سامراج کے جبر و استبداد کا مقابلہ کر رہے ہیں انہوں نے انسانی حقوق کی عالمی تنظیموں سے مطالبہ کیا کہ وہ بھارت کے زیر قبضہ کشمیر میں انسانی حقوق کی پامالیوں کا نوٹس لیتے ہوئے کشمیری قیدیوں کی رہائی کے لیے کردار ادا کریں۔ انہوں نے شہریوں سے اپیل کی ایک وہ بھارتی دہشتگردی کیخلاف آواز اٹھانے کے لیے کل 10 دسمبر چھتر چوک ہند مخالف مظاہرے میں شرکت کریں۔

بقیہ 20

سے بھارتی فوجی آپریشنز کے باعث مقبوضہ جموں و کشمیر میں انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں کے واقعات رونما ہوئے ہیں۔ 1989 سے اب تک مقبوضہ کشمیر میں 96320 شہریوں کی شہادت ہو چکی ہے، ایک لاکھ 71 ہزار سے زائد کشمیری بھارتی غیر قانونی طور پر گرفتار ہو چکے ہیں۔ بھارتی فوجی کارروائیوں کے نتیجے میں جنوری 2001 سے لے کر اب تک بھارتی فوج نے کم از کم 6 سو خواتین کو شہید کیا ہے۔ مقبوضہ کشمیر میں تقریبا 8 ہزار خواتین لاپتہ ہو گئیں، جن میں 18 سال سے کم عمر کی ایک ہزار لڑکیاں اور 18 سال سے زیادہ عمر کی 7 ہزار خواتین شامل ہیں۔ 1989 سے اب تک 22 ہزار سے زائد خواتین بیوہ ہوئیں جبکہ بھارتی فوجیوں نے 10 ہزار سے زائد خواتین کی بے حرمتی کی جن میں کنن پوشپورہ میں اجتماعی زیادتی کا شکار ہونے والی خواتین بھی شامل ہیں، قابل ذکر امر یہ ہے کہ کشمیری حریت پسند خواتین رہنماؤں سمیت پوری حریت پسند قیادت پابند سلاسل ہے۔ انسانی حقوق کا دن ہر سال 10 دسمبر کو منایا جاتا ہے، اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے 1948 میں اسی دن انسانی حقوق کے عالمی اعلامیے کو منظور کیا تھا۔ کل جماعتی حریت کانفرنس کے چیئرمین مسرت عالم بٹ، شبیر احمد شاہ، آسیہ اندرابی اور دیگر نظر بند رہنماؤں کو جیلوں میں بنیادی سہولیات سے محروم رکھا گیا ہے بے گناہ کشمیریوں بالخصوص نوجوانوں کو جعلی مقابلوں اور محاصرے اور تلاشی کی کارروائیوں کے دوران شہید کرنے اور انہیں اپنے آبائی علاقوں میں تدفین کی اجازت نہیں دی جاتی

بقیہ 21

خلیق لی ایوان صدر کشمیر ہاؤس اسلام آباد میں اہم ملاقات۔ اس موقع پر وزیر فزیکل پلاننگ و ہاؤسنگ حکومت آزاد کشمیر چوہدری یاسر سلطان اور صدارتی مشیر سردار امتیاز خان بھی موجود تھے۔ اس موقع پر ممبران آزاد جموں و کشمیر کونسل نے صدر آزاد جموں و کشمیر و وائس چیئرمین آزاد جموں و کشمیر کونسل بیرسٹر سلطان محمود چوہدری کو کشمیر کونسل کے جملہ معاملات پر تفصیلا بریفنگ دی اور اس سلسلے میں درپیش مشکلات اور اپنے تحفظات سے بھی آگاہ کیا۔ اس موقع پر صدر آزاد جموں و کشمیر و وائس چیئرمین آزاد جموں و کشمیر کونسل بیرسٹر سلطان محمود چوہدری نے ممبران کشمیر کونسل کو یقین دلایا کہ وہ بحیثیت وائس چیئرمین آزاد جموں و کشمیر کونسل اس سلسلے میں اپنا بھرپور تعاون کریں گے اور ان کو درپیش مسائل کے حل کے لئے اپنا کردار ادا کریں گے۔ اس موقع پر صدر آزاد جموں و کشمیر و وائس چیئرمین آزاد جموں و کشمیر کونسل بیرسٹر سلطان محمود چوہدری اور ممبران آزاد جموں و کشمیر کونسل کے درمیان باہمی دلچسپی سمیت دیگر امور پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔

بقیہ 22

پرچم کو تھام لیا اور وہاں موجود پولیس اہلکاران کے حوالے کیا جس کے بعد پرچم کو دوبارہ آویزاں کیا گیا ہے تاہم موقع پر موجود نامعلوم اشخاص نے جان بوجھ کر ایسے فعل کا ارتکاب کیا، تھانہ پولیس دھیرکوٹ میں درج ایف آئی آر کے مطابق مورخہ 7 دسمبر کو انٹری پوائنٹ پل کھر کوہالہ جموں کشمیر جوائنٹ عوامی ایکشن کمیٹی کی جانب سے انٹری پوائنٹ پر احتجاج و دھرنا دیا گیا، انٹری پوائنٹ مین پل کھر کوہالہ کے سامنے دیوار پر نصب شدہ قومی ہیروز کی تصاویر اور یادگار شہداء پر پاکستانی پرچم نصب تھا، عوامی ایکشن کمیٹی کی جانب سے مطالبات کے حق میں راولاکوٹ، حویلی، باغ، دھیرکوٹ سے مظاہرین تعداد تقریباً 9/10 ہزار نے پل پر پہنچ کر دھرنا دے دیا، ازاں بعد اطلاع ملی کے قومی ہیروز قائد اعظم محمد علی جناح اور مجاہد اول سردار عبدالقیوم خان کی تصاویر اور یادگار شہداء پر پائپ پر آویزاں پاکستانی پرچم نامعلوم اشخاص نے سوٹیوں ڈنڈوں سے مسلح ہو کر تصاویر اور پاکستانی پرچم کی بے حرمتی کی اور اتار کر کہیں غائب کر دیا

بقیہ 23

کے اندر اندر گرفتار کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ پریس ریلیز کے مطابق صدر مسلم کانفرنس سردار عتیق احمد خان کی ہدایت گزشتہ روز کوہالہ کے مقام پر قومی ہیروز کی تصویریں اور قومی پرچم کی توہین کرنے والوں کو 48 گھنٹوں کے اندر اندر گرفتار کرنے کا مطالبہ کردیا۔ بصورت دیگر مسلم کانفرنس 48 گھنٹے بعد ریاست گیر پہیہ جام ہڑتال کرے گی جس کی تمام تر ذمہ داری حکومت پر عائد ہوگی۔ گزشتہ روز مسلم کانفرنس نے آزاد کشمیر بھر میرپور، کوٹلی، راولاکوٹ بھمبر، العقام، ہٹیاں بالا، دھیرکوٹ، سدھنوتی، سماہنی کے علاوہ پاکستان میں بسنے والے منظم مسلم کانفرنسی رہنماؤں نے اپنا احتجاج ریکارڈ کروایا۔ مسلم کانفرنس مظفرآباد ڈویژن کا اجلاس مرکزی چیف آرگنائزر راجہ ثاقب مجید کی زیر صدارت منعقد ہوا جس میں ایکشن کمیٹی کے دھرنے میں شرپسندوں نے پاکستان کے قومی پرچم، قائد اعظم محمد علی جناح اور سابق صدر و وزیراعظم اور سابق چیئرمین کشمیر کمیٹی اور تحریک آزادی کشمیر کے ہیرو مجاہد اول سردار محمد عبدالقیوم خان کی تصویر اور پاکستان کا نام کوہالہ پل سے مٹانے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا کہ حکومت آزاد کشمیر، حکومت پاکستان، آرمی چیف جنرل سید عاصم منیر سے مطالبہ کرتے ہیں کہ ان شرپسندوں کیخلاف کارروائی کرتے ہوئے انہیں قرار واقعی سزا سنائی جائے۔ کشمیریوں کا پاکستان کے ساتھ لازوال رشتہ ہے جسے مسلم کانفرنس کبھی کمزور نہیں ہونے دیگی۔ مجاہد اول سردار محمد عبدالقیوم خان کی کاوشوں کی بدولت یہ خطہ آزاد ہوا جس میں ہم آزادی سے سانس لے رہے ہیں۔ حقیقی آزادی کی قدر و قیمت اس پار کشمیریوں سے پوچھیں جو بھارتی ظلم و جبر کا شکار ہیں۔ کشمیر کیلئے اپنا لہو پیش کرنے والے ہیروز کی بے حرمتی کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ مجاہد اول نے آزاد کشمیر کا حکومتی سیٹ اپ دیا اور ادارے قائم کیے، آزاد کشمیر سپریم کورٹ، اور دیگر ادارے بھی مجاہد اول سردار عبدالقیوم خان نے قائم کیے اور عوام کو ان کی شناخت دی آج چند شرپسند عناصر کی طرف سے ایکشن کمیٹی کے احتجاج میں جو قومی پرچم کی بے حرمتی اور قومی ہیروز کی تصویروں کی بے حرمتی کرنا قابل مذمت اقدام ہے جس کیخلاف فوری کارروائی کی جائے اس اقدام کیخلاف آزاد کشمیر کے ریاستی باشندے بھی شدید تشویش کا اظہار کر رہے ہیں اور اس واقعہ کی انکوائری کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ احتجاج کے نام پر قومی ہیروز کی بے حرمتی کسی صورت قبول نہیں ایسے ہی شرپسند عناصر نے ہی مسلح افواج پاکستان کے ہیروز کی بے حرمتی کی تھی۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ اگر 48 گھنٹے کے اندر جو کل شام تک مکمل ہوتے اگر اس وقت تک انہیں گرفتار کر کے انہیں سزا نہ دی گئی تو 11 دسمبر بروز بدھ صبح نو بجے مسلم کانفرنس مظفرآباد ڈویژن سمیت آزاد کشمیر کے تمام اضلاع میں پہیہ جام ہڑتال کرے گی۔ اجلاس میں چیئرپرسن خواتین ونگ سمعیہ ساجد راجہ، مسلم کانفرنس ضلع مظفرآباد کے صدر سید یاسر نقوی ایڈووکیٹ، امیدوار اسمبلی سٹی سجاد انور عباسی، سٹی صدر شیخ مقصود، مجلس عاملہ کے ممبر لیاقت راجہ، کوٹلہ کے امیدوار اسمبلی سلیم اعوان، حلقہ چار کے تصور موسوی، راجہ عابد مجید، وحید مغل، طلباء بورڈ کے چیئرمین سید ثقلین فدا کاظمی، جاوید عباسی اور رفیق عباسی، گوہر الرحمان عباسی ایڈووکیٹ، ممبر ضلع کونسل نسرین اختر راجہ، مسلم کانفرنس سٹی کی جنرل سیکرٹری مریم مشیر جہانداد، مجلس کانفرنس مجلس عاملہ کے ممبر سید منصورہ کاظمی، مسلم کانفرنس کوٹلہ خواتین ونگ کی صدر آمنہ فرید مغل، شفقت علی، الطاف احسن، کاظمی منصور عالم قریشی، ساجر ظفر، وحید مغل کے علاوہ ایم ایس ایف، یوتھ ونگ، خواتین ونگ، لائرز ونگ، مارکیٹ ونگ کے عہدیداران نے بھرپور شرکت کی۔ اجلاس میں تنظیم، ہٹیاں بالا سمیت مظفرآباد سٹی کے عہدیداران نے اپنی اپنی رائے دی۔ آخر پر مسلم کانفرنس کے بزرگ رہنما عابد مجید نے دعا کی۔

بقیہ 24

سے تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی جامعہ اشرفیہ پہنچے جہاں انہوں نے مولانا فضل رحیم اشرفی کی خیریت دریافت کی۔ وزیر داخلہ نے مولانا فضل رحیم اشرفی کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ بعد ازاں محسن نقوی کی وفاق المدارس کے سرپرست اعلی مولانا فضل رحیم اشرفی اور دیگر اکابرین سے ملاقات ہوئی، جس میں دینی مدارس کے بل کے حوالے سے تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ مولانا فضل رحیم نے کہا کہ مدارس کے معاملات پر سیاست نہیں ہونی چاہیے، مدارس کے ایشو پر ہم اپنا مثبت کردار ادا کریں گے، پنجاب میں بھی وفاق کی طرز پر مدارس محکمہ تعلیم کے ماتحت ہونے چاہئیں۔ اس موقع پر وزیر داخلہ محسن نقوی نے مدارس کے حوالے سے مثبت کردار ادا کرنے کی یقین دہانی پر مولانا فضل رحیم کا شکریہ ادا کیا۔ مولانا فضل رحیم اشرفی نے دعا خیر کی جبکہ ملک کی سلامتی، ترقی اور خوشحالی کے لئے بھی دعا کی گئی۔

بقیہ 25

امن قائم ہو سکے۔ دنیا انسانی حقوق کا دن منا رہی ہے طرفہ برسوں سے مقبوضہ جموں کشمیر کی عوام بھارت کے پنجہ استبداد میں جو ظلم، انسانیت سوز مظالم، بربریت سہہ رہی ہے، اس کی مثال دنیا میں کہیں نہیں ملتی جس پر عالمی برادری اور انسانی حقوق پر کام کرنے والی تنظیمیں خاموش تماشائی بنی ہوئی ہیں جن کیلئے ہم آج سوالیہ نشان چھوڑ رہے ہیں کیا آخر انہیں مقبوضہ جموں کشمیر میں بھارت کی جانب سے آئے روز انسانیت سوز مظالم مہلک ہتھیاروں کا استعمال، زخم رسیدہ بدن، آنکھوں سے محروم ہونے والے انسان، زندگی کی بنیادی سہولیات سے محروم رکھنا، 9 لاکھ فوج کے جبر، گمنام قبریں، ماورائے عدالت قتل عام نظر نہیں آ رہے۔ اس ساری صورتحال کے پیش نظر دنیا کو تماشائی نہیں بننا چاہیے اور خطہ میں بڑھتی کشیدگی سمیت انسانیت سوز مظالم کا نوٹس لینا ہوگا۔ صدر مسلم کانفرنس نے انسانی حقوق کے عالمی دن کے موقع پر یورپی یونین، او آئی سی، اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کمیشن، سلامتی کونسل سے اپیل کی ہے کہ وہ مقبوضہ جموں و کشمیر کی سنگین صورتحال کو جانتے ہوئے اپنا موثر کردار ادا کرے۔ اس وقت ہندوستان کی جیلوں میں حریت رہنما قید و بند کی صعوبتیں برداشت کر رہے ہیں اور بعض کی صحت بھی انتہائی خراب ہو چکی ہے۔ انسانی حقوق کے علمبردار ادارے اس جانب توجہ کب دیں گے۔

بقیہ 26

جائیداد، پیدائش یا دیگر حیثیت سے قطع نظر ان ناقابل تنسیخ حقوق کو شامل کیا گیا ہے جن کا ہر شخص بطور انسان حقدار ہے۔ رواں سال انسانی حقوق کے دن 2024 کا موضوع ہمارے حقوق، ہمارا مستقبل منتخب کیا گیا ہے۔ انسانی حقوق کا دن 2024، بچوں اور نوجوانوں کے درمیان انسانی حقوق تعلیم کو فروغ دینے پر توجہ مرکوز کرتا ہے جو چھوٹی عمر سے ہی مساوات، انصاف اور وقار کی اقدار کو فروغ دینے کی اہمیت کو اجاگر کرتا ہے۔ یہ دن افراد اور اقوام کے لیے انسانی وقار کے تحفظ کے لیے اپنے عزم کا اعادہ کرنے کے لیے ایک یاد دہانی کا کام بھی کرتا ہے۔ اس دن کا اعلان 10 دسمبر 1948 کو پیرس میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے کیا تھا اور اس میں پہلی بار بنیادی انسانی حقوق کا عالمی طور پر تحفظ کیا گیا تھا۔ انسانی حقوق کے عالمی دن کی مناسبت سے سرکاری و غیر سرکاری اور نجی اداروں کے زیر اہتمام مختلف تقریبات کا انعقاد کیا جائے گا۔

بقیہ 27

لیا کہ جس مادری زبان، قومی زبان یا عالمی زبانوں میں سے کسی ایک کو ترجیح دینے کا فیصلہ کرنا ہوگا۔ انہوں نے مصنوعی ذہانت، انجینئرنگ، ریاضی، اور آئی ٹی کی تعلیم کو فروغ دینے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ حقیقت کو نظر انداز کرنا یا سچائی سے منہ موڑنا کسی بھی حقیقی ترقی کا سبب نہیں بنے گا۔ وزیر تعلیم نے 1951 سے اب تک بننے والی متعدد پالیسیوں، فریم ورکس، اور روڈ میپس کے باوجود عمل درآمد کے فقدان پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ 18 ویں ترمیم کے بعد وزارت تعلیم پالیسی سازی پر توجہ دے رہی ہے جبکہ عمل درآمد صوبوں کی ذمہ داری ہے۔ اس بات پر غور کرنے کی ضرورت ہے کہ عمل درآمد کیوں ناکام ہو رہا ہے۔ انہوں نے 26 ملین سے زائد بچوں کے اسکول سے باہر ہونے، اساتذہ کی کمی، اور آبادی کے مسائل جیسے چیلنجز کا ذکر کرتے ہوئے اجتماعی حل کی اپیل کی۔ انہوں نے چین اور بھارت کے ساتھ تقابلی جائزہ پیش کرتے ہوئے کہا کہ جہاں گزشتہ دو دہائیوں میں بالترتیب 50 کروڑ اور 15 کروڑ افراد کو غربت سے نکالا گیا۔ انہوں نے پاکستان میں جاگیردارانہ نظام کو غربت کی جڑ قرار دیتے ہوئے اسے ایک بڑی رکاوٹ بتایا۔ انہوں نے 1972 میں تعلیم کو قومیائے جانے کے بجائے "جاگیردارانہ " بنانے کے فیصلے کو تنقید کا نشانہ بنایا اور پوچھا کہ "گھوسٹ اسکولز " کیوں موجود ہیں جبکہ نئے اسکول کھولنا مشکل ہے۔ وفاقی سیکرٹری تعلیم محی الدین احمد وانی نے فریم ورک کی تفصیلات بتاتے ہوئے کہا کہ یہ ایک جامع دستاویز ہے، جو ماہرین اور صوبائی نمائندوں کی مشاورت سے تیار کی گئی ہے۔ انہوں نے پاکستان کے تعلیمی شعبے میں مسائل کی نشاندہی کرتے ہوئے اسکول کی تعلیم، غیر رسمی تعلیم، بالغ خواندگی، اعلیٰ تعلیم، اور تکنیکی و پیشہ ورانہ تربیت کو فریم ورک کا حصہ بتایا۔ فریم ورک میں رسائی، معیار، اور مساوات کے مسائل پر روشنی ڈالی گئی ہے اور مارکیٹ سے ہم آہنگ تکنیکی تعلیم اور متنوع کیریئر راستوں پر زور دیا گیا ہے۔ پاکستان کی کمزور درجہ بندی 193 ممالک میں 164 ویں نمبر اور صرف 62 فیصد خواندگی کی شرح کا حوالہ دیتے ہوئے، انہوں نے بنیادی مہارتوں، اعلیٰ تعلیم تک رسائی (صرف 12 فیصد)، اور مارکیٹ کی ضروریات کے ساتھ ہم آہنگی میں شدید کمی کو اجاگر کیا۔ وسائل کی کمی اور پاکستان کی تنوع سے پیدا ہونے والے چیلنجز پالیسی کے نفاذ میں رکاوٹ ہیں۔ ڈائریکٹر جنرل پاکستان انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشن ڈاکٹر محمد شاہد سرویا نے شرکا کو پریزنٹیشن کے ذریعے قومی تعلیمی ڈویلپمنٹ فریم ورک 2024 کے خدوخال کے حوالے سے آگاہ کیا۔ وزیر تعلیم بلوچستان راحیلہ درانی نے ایک ویڈیو پیغام میں ایک دوسرے سے سیکھنے اور تعلیم کو اولین ترجیحات میں رکھنے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے بلوچستان میں اساتذہ کی کمی اور تعلیمی سہولیات کی کمی جیسے چیلنجز کو حل کرنے کے لیے وفاق اور صوبائی ہم منصبوں کو مل کر کام کرنے کی دعوت دی۔ پنجاب کے اسپیشل سیکرٹری برائے اسکولز محمد اقبال نے فریم ورک پر عمل درآمد اور بھرتیوں، تبادلوں کے لیے ڈیجیٹل حل پر پیش رفت سے آگاہ کیا۔ انہوں نے پنجاب نے تین ماہ کے اندر اپنے تعلیمی شعبے کے منصوبے کو قومی فریم ورک کے ساتھ ہم آہنگ کرنے اور اسکول کونسلوں کو مضبوط بنانے کا عزم ظاہر کیا۔ سندھ کے اسپیشل سیکرٹری برائے تعلیم سید جنید نے اسکول انگریجویشن، ابتدائی بچپن کی تعلیم، خواجہ سراں کی پالیسیوں، اور اسکول سے باہر بچوں کی بحالی کے اقدامات کا ذکر کیا۔ سیکرٹری مسعود احمد نے تعلیم پر دہشت گردی، انتہا پسندی، اور قدرتی آفات کے اثرات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت لڑکیوں کی تعلیم کو فروغ دینے کے لیے پرعزم ہے اور فریم ورک کو پالیسی اصلاحات اور اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ رابطے کے لیے استعمال کرے گی۔ تقریب میں تعلیمی اصلاحات کے لیے اجتماعی عزم کا اظہار کیا گیا اور صوبوں میں تعاون کو فروغ دینے کی ضرورت پر زور دیا گیا تاکہ چیلنجز پر قابو پایا جا سکے اور پائیدار ترقی کے اہداف (ایس ڈی جی - فور) کے ساتھ ہم آہنگی حاصل کی جا سکے۔

بقیہ 28

کرپشن کے خلاف جدوجہد، شفافیت اور احتساب فروغ دینے کی ذمہ داری کی یاد دہانی کراتا ہے۔ کرپشن سے عوامی اعتماد مجروح ہوتا ہے۔ کرپشن وسائل کے ضیاع کا باعث، سماجی و اقتصادی ترقی متاثر کرتی ہے، کرپشن کے خلاف جنگ کسی ایک ادارے کی کوششوں سے جیتنا ممکن نہیں، بدعنوانی ایک بڑا چیلنج ہے، کرپشن کی پیچیدگیوں کے پیش نظر ریاست کے تمام ستونوں کو موثر کوششیں کرنا ہوں گی، کرپشن کی بنیادی وجوہات پر توجہ دینے کی ضرورت ہے معاشرے کے ہر طبقے، خصوصاً نوجوانوں، سول سوسائٹی اور شہریوں کو بدعنوانی کے خاتمے کیلئے مل کر کام کرنا ہے، صدر مملکت نے کہا کہ انسداد بدعنوانی کی کوششوں میں فعال طور پر حصہ لینے کی ضرورت ہے، احتساب کے کلچر کے فروغ، انسداد بدعنوانی کا نظام بہتر بنانے کے لیے تجاویز پیش کریں، ہر سطح پر کرپشن سے پاک کلچر کی تشکیل کیلئے اجتماعی رویوں میں تبدیلی لانا ہوگی، پاکستان نے انسداد بدعنوانی کے بین الاقوامی فریم ورکس کی روشنی میں اہم اقدامات لیے، معاشرے سے کرپشن کی عادت ختم کرنے کیلئے کاوشیں جاری رکھنا ہوں گی۔ انہوں نے کہا کہ نیب کرپشن کے مقدمات کی تحقیقات، کرپشن کے مضر اثرات بارے عوامی شعور اجاگر کرنے میں مرکزی کردار ادا کر رہا ہے، روک تھام کے ذریعے کرپشن کا خاتمہ بھی نیب کی اہم ذمہ داری ہے، شفافیت اور دیانتداری کا ماحول تشکیل دینے کیلئے سب کو مل کر کام کرنا ہے۔

بقیہ 29

پہنچے میں دو سوئچ پر مارا گیا بھارتی سرحدی حفاظتی فورس (بی ایس ایف) کے ترجمان نے پیر کو ایک بیان میں کہا کہ پنجاب کے امرتسر ضلع میں بین الاقوامی سرحد ایک مشتبہ پاکستانی دراندازی کو گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا۔ یہ واقعہ اتوار کی رات مہاواگاں کے قریب سرحدی علاقے میں اس وقت پیش آیا جب بی ایس ایف کے دستوں نے کچھ مشتبہ حرکت دیکھی۔ مارے جانے والے شخص نے خفیہ طور پر بین الاقوامی سرحد عبور کی اور اندھیرے کا فائدہ اٹھاتے ہوئے سرحدی حفاظتی باڑ کے قریب جانا شروع کر دیا۔ ترجمان نے بتایا کہ بی ایس ایف کے دستوں نے وارننگ کے بعد اسے گولی ماردی۔

بقیہ 30

بدعنوانی کے خاتمے کے لیے زیرو ٹالرنس پالیسی اپنائی ہے، ہر قسم کی بدعنوانی کے خلاف سخت اقدامات کیے جا رہے ہیں، کسی بھی سطح پر بدعنوانی کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔ مریم نواز نے کہا کہ گورننس کے نظام میں شفافیت اور جوابدہی کو یقینی بنانے کے لیے آئی ٹی ریفارمز متعارف کروائے ہیں، ای گورننس اور پی آئی ٹی بی سسٹم نے حکومتی افسران کو مزید مستعد اور متحرک بنایا جس سے عوامی خدمات میں بہتری آئی ہے۔ وزیر اعلیٰ پنجاب نے کہا کہ ہماری منزل بدعنوانی سے پاک، ترقی یافتہ اور خوشحال پاکستان ہے، معاشرے کو کرپشن کی لعنت سے پاک کرنے میں ہر فرد اپنا کردار ادا کرے، شفافیت، دیانتداری اور میرٹ کا فروغ اجتماعی ذمہ داری ہے۔

بقیہ 31

وزیر حکومت نے اعجاز لون کے لواحقین سے اظہار تعزیت کیا اور مرحوم کے بلندی درجات کیلئے دعا کی۔ ممبر پبلک سروس کمیشن اعجاز حسین لون کی نماز جنازہ میں سیاسی و سماجی شخصیات سمیت تمام مکتبہ فکر سے تعلق رکھنے والے افراد نے شرکت کی۔ اس موقع پر وزیر حکومت جاوید بٹ نے اعجاز حسین لون کی بطور سیکرٹری حکومت اور بطور ممبر پبلک سروس کمیشن خدمات کو خراج عقیدت پیش کیا۔ سابق سیکرٹری و ممبر پبلک سروس کمیشن اعجاز حسین لون گزشتہ روز اسلام آباد میں ایک ٹریفک حادثہ میں جاں بحق ہو گئے تھے۔ دریں اثناء وزیر اعظم آزاد کشمیر چوہدری انوار الحق نے اعجاز حسین لون کی ٹریفک حادثہ میں وفات پر تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مرحوم ایک باکردار شخصیت کے مالک انسان تھے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم اعجاز لون کو جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

بقیہ 32

ہے، اس مقصد کے لیے تمام وسائل کو بروئے کار لایا جائے۔ وزیراعظم نے دمشق میں پاکستانی سفارتخانے کو معلوماتی ڈیسک اور پاکستانیوں سے رابطے کے لیے ہیلپ لائن قائم کرنے کی ہدایت کردی۔ وزیراعظم نے ہدایت کی کہ امن و امان کی صورتحال بہتر ہونے تک دفتر خارجہ کا کرائسس مینجمنٹ یونٹ اور شام اور اس کے ہمسایہ ممالک میں پاکستانی سفارت خانوں میں معلوماتی ڈیسک 24 گھنٹے فعال رہیں۔ اجلاس میں نائب وزیراعظم محمد اسحاق ڈار، وزیر دفاع خواجہ محمد آصف، وزیر برائے اقتصادی امور احد چیمہ، وزیر اطلاعات و نشریات عطا اللہ تارڑ، معاون خصوصی طارق فاطمی اور متعلقہ اداروں کے اعلیٰ افسران شریک تھے۔

بقیہ 33

پاس ایڈجسٹمنٹ کی مد میں بجلی کی قیمتوں میں ایک روپے 14 پیسے فی یونٹ کی کمی کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ کمی صرف اکتوبر میں استعمال ہونے والے یونٹس پر لاگو ہو گی۔ دستاویزات کے مطابق یہ ریلیف فیول پرائس ایڈجسٹمنٹ کی بنیاد پر فراہم کیا گیا جس کے تحت صارفین کو دسمبر کے بلوں میں یہ کمی نظر آئے گی۔ لیسکو سمیت تمام بجلی کی تقسیم کار کمپنیوں کو ہدایت دی گئی کہ وہ دسمبر کے بلوں میں صارفین کو اس کمی کا فائدہ پہنچائیں۔ واضح رہے کہ اس کمی سے لاکھوں صارفین کو فائدہ پہنچے گا، کیونکہ اس کا اطلاق گھریلو صارفین کے ساتھ ساتھ صنعتی صارفین پر بھی ہوگا۔

بقیہ 34

ایڈیشنل سیشن جج محمد ذوالقرنین نے میرے قومی اسمبلی کے اجلاس کی وجہ سے سماعت نہیں کی۔ جس پر عدالت نے ریمارکس دیے کہ آپ ایسا نہ کیا کریں، شیر افضل مروت نے جج سے مکالمہ کیا کہ سر کیا کریں مجبور ہو جاتے ہیں، جب انصاف کا نظام تباہ ہوتا ہے تو سب تباہ ہو جاتا ہے۔ عدالت نے 3 مقدمات میں شیر افضل مروت کی عبوری ضمانت منظور کرتے ہوئے کیس کی سماعت 16 دسمبر تک ملتوی کردی۔ یاد رہے کہ شیر افضل مروت کے خلاف تھانہ مارگلہ، رمنا اور سیکرٹریٹ میں مقدمات درج ہیں۔ دوسری جانب پی ٹی آئی کے رکن قومی اسمبلی شیر افضل مروت کے خلاف تھانہ کھنہ کے مزید دو کیسز میں ضمانت حاصل کرلی۔ اسلام آباد کی مقامی عدالت نے بھی شیر افضل مروت کو تھانہ کھنہ کے مزید دونوں مقدمات میں 16 دسمبر تک عبوری ضمانت دے دی۔ عبوری درخواست ضمانت پر سماعت ایڈیشنل سیشن جج راجہ آصف محمود خان نے کی، جس پر عدالت نے آئندہ سماعت پر ریکارڈ سمیت طلب کرلی

بقیہ 35

تفتیش کیا گیا، ملزمان کو انسداد دہشتگردی عدالت کے جج ابوالحسنات ذوالقرنین کی عدالت میں پیش کیا گیا۔ پراسیکیوٹر راجہ نوید نے عدالت کو بتایا کہ ملزمان کے خلاف تھانہ سیکرٹریٹ میں مقدمہ درج ہے برآمدگیاں کرنی ہیں ملزمان کا مجموعی طور پر 11 روزہ جسمانی ریمانڈ حاصل کیا جس میں کئی انکشافات کیے گئے۔ پراسیکیوٹر راجہ نوید نے کہا کہ ملزمان کے انکشاف پر دیگر گرفتاریوں کے لیے چھاپے مارے جا رہے ہیں، ملزمان کا مزید 20، 20 دن کا جسمانی ریمانڈ منظور کیا جائے۔ بعد ازاں، عدالت نے ملزمان کو 3 روزہ جسمانی ریمانڈ پر پولیس کے حوالے کردیا۔

بقیہ 36

نوجوان ٹیکسی کے ذریعے ہوٹل کی طرف روانہ ہوئے، اگلے دن عمر نے اپنے گھر رابطہ کیا اور بتایا کہ ان کو ٹیکسی ڈرائیور نے گن پوائنٹ پر اغوا کر کے میانمار (Myanmar) کا بارڈر کراس کروایا ہے، دونوں کو سکیمنگ سینٹر میں رکھا گیا ہے جہاں 17 گھنٹے سائبر کرائم (cyber crime) کا کام کروایا جاتا ہے۔ شبہ ہے کہ نوجوانوں کو ایک بین الاقوامی انسانی اسمگلنگ نیٹ ورک کے حوالے کردیا گیا ہے۔ جی پی ایس ڈیٹا اور دیگر ذرائع سے معلوم ہوا کہ ان کی آخری لوکیشن میانمار میں تھی۔ متاثرین کے اہل خانہ بشمول عمر آصف کی اہلیہ، اسماء کریم، نے اس واقعے پر شدید پریشانی کا اظہار کیا ہے اور اسے انسانی حقوق کی خلاف ورزی اور بین الاقوامی جرم قرار دیا ہے۔ متاثرین کی تصاویر اور مشتبہ ٹیکسی ڈرائیور کے ساتھ دستیاب ثبوت حکام کو فراہم کیے جا چکے ہیں۔ یہ واقعہ متاثرہ خاندانوں کو جذباتی اور مالی مشکلات سے دوچار کر چکا ہے، جو اپنے پیاروں کی واپسی کے لیے کوشاں ہیں۔ دونوں خاندانوں نے اوورسیز پاکستانی فاؤنڈیشن اور تھائی لینڈ میں پاکستانی سفارت خانے سمیت کئی اداروں سے رجوع کیا ہے، لیکن تاحال کوئی پیش رفت نہیں ہو سکی۔ یہ دل دہلا دینے والا واقعہ بین الاقوامی اسمگلنگ نیٹ ورکس کے خطرات کو اجاگر کرتا ہے اور پاکستانی شہریوں کے لیے محفوظ سفر کی ضرورت کو ظاہر کرتا ہے۔

بقیہ 37

پر سماعت کی، درخواست گزاروں کی جانب سے وکیل احسن بھون نے دلائل دیئے۔ دوران سماعت ڈپٹی اٹارنی جنرل نے براہ راست عدالت میں جواب پیش کیا جس سے عدالت نے اتفاق نہ کیا اور ایڈیشنل اٹارنی جنرل کی پیش کردہ مبہم رپورٹ مسترد کردی۔ سرکاری وکیل نے عدالت کو بتایا کہ سپریم کورٹ میں معاملہ زیر سماعت ہے جس پر چیف جسٹس نے سرکاری وکیل پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے ریمارکس دیئے کہ عدالت میں اس طرح جواب داخل کرایا جاتا ہے؟ آپ باضابطہ ہائی کورٹ آفس کے ذریعے جواب داخل کرائیں۔ وکیل درخواست گزاران احسن بھون نے استدعا کی کہ عدالت حکم امتناعی جاری کرتے ہوئے مشروط جوڈیشل الاؤنس دینے کا حکم دے لیکن عدالت نے حکم امتناعی جاری کرنے سے اتفاق نہ کیا۔ بعد ازاں عدالت نے اٹارنی جنرل آفس کے ملازمین کو جوڈیشل الاؤنس نہ دینے کیخلاف درخواست پر سرکاری وکیل کو جواب داخل کرانے کی ہدایت کردی۔

بقیہ 38

ابھارا دیا جاتا ہے جس ان کی دادرسی کرنا ہے اور مجھے فخر کا مقام ہے کہ یہاں پارک تک نہیں تھا اب ڈڈیال پارک کے لیے فنڈز مہیا کر دیے ہیں جلد کام شروع ہوگا۔ انہوں نے کہا بلدیہ کے لیے ضروری فنڈز مہیا کر دوں گا۔ اسی طرح سرکاری ہسپتال پہلے سے بہتر کام کر رہا ہے۔ مجھے کسی تشہیر اور نمود و نمائش کی ضرورت نہیں ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے میونسپل کمیٹی ڈڈیال بلڈنگ کی افتتاحی تقریب کے موقع پر بطور مہمان خصوصی خطاب کرتے ہوئے کیا۔ یہ خوبصورت تقریب بلدیہ بلڈنگ کے وسیع و عریض لان میں منعقد ہوئی جس میں چیدہ چیدہ معززین علاقہ، مقامی انتظامیہ سمیت ہر مکتبہ فکر افراد نے شرکت کی۔ تقریب سے سابق چیئرمین بلدیہ ڈڈیال چوہدری آفتاب احمد خان، صدر انجمن تاجران انور لطیف ارار، چوہدری منصف ایڈووکیٹ، صدر بار اسرار نواز ایڈووکیٹ، چیئرمین بلدیہ اسلام گل، خواجہ انیس رضا و دیگر نے بھی خطاب کیا۔ مقررین نے چیئرمین بلدیہ ڈڈیال حاجی مسعود اور سابق چیئرمین بلدیہ ڈڈیال چوہدری آفتاب احمد کو خراج تحسین پیش کیا جن کی کاوشوں سے یہ خوبصورت بلڈنگ وجود میں آئی۔ بلدیاتی اداروں کو جب تک بروقت گرانٹ نہ دی جائے گی

بقیہ 39

کردیا۔ اجلاس میں لاہور اور بلوچستان ہائیکورٹ میں ایڈیشنل ججز کے ناموں پر غور ہونا تھا۔ جوڈیشل کمیشن کا اجلاس 6 دسمبر کے فیصلوں کی روشنی میں موخر کیا گیا مذکورہ اجلاس میں کمیشن نے ججز تعیناتی 21 دسمبر تک موخر کی تھی۔

بقیہ 40

کے بچے اور بڑوں پر اب بھی متعدد شہدا اور زخمی موجود ہیں اور ایمبولینس اور شہری دفاع کا عملہ ان تک نہیں پہنچ سکتا۔ ادھر مقبوضہ بیت المقدس گورنری کی طرف سے شائع کردہ اعداد و شمار کے مطابق 14 ماہ قبل غزہ کی پٹی پر اسرائیلی جارحیت کے آغاز سے اب تک القدس گورنری میں 82 فلسطینی شہید ہو چکے ہیں۔ اعداد و شمار میں بتایا گیا ہے کہ 7 اکتوبر 2023 سے اس سال 7 دسمبر کے درمیان 282 فلسطینی قابض فوج کی فائرنگ سے زخمی ہوئے۔ اس کے علاوہ گرفتاری کے تقریباً ہزار کیسز اور گھروں میں نظر بندی کے تقریباً 111 واقعات درج کیے گئے۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ اسی عرصے کے دوران 64,869 آباد کاروں نے مسجد اقصیٰ پر دھاووں میں حصہ لیا اور القدس شہر سے 124 ملک بدری کے فیصلے جاری کیے گئے۔ انہوں نے وضاحت کی کہ اسی عرصے کے دوران گورنری میں انہدامی کی کارروائیوں کی تعداد 402 تک پہنچ گئی۔ سات اکتوبر 2023 کو غزہ کی پٹی پر نسل کشی کی جنگ کے آغاز کے بعد سے قابض اسرائیلی فوج نے القدس شہر پر سخت پابندیاں عائد کر رکھی ہیں، جن میں اس کے مکینوں کی نقل و حرکت کو محدود کرنے کے علاوہ القدس کے قصبوں اور محلوں پرانے چھاپوں میں اضافہ شامل ہے۔

بقیہ 41

اسسٹنٹ ریٹرننگ آفیسر جبکہ ایکسین محکمہ بلدیات راجہ راشد محمود کو بطور اپیلٹ ٹریبونل تعینات کرتے ہوئے انتخابی شیڈول کا اعلان کردیا ہے۔ جس کے مطابق ریٹرننگ آفیسر کے پاس کاغذات نامزدگی مورخہ 16 دسمبر 2024 بعد دوپہر 02:00 بجے تک داخل کروائے جا سکتے ہیں۔ کاغذات نامزدگی کی جانچ پڑتال مورخہ 17 دسمبر 2024 بعد دوپہر 01:00 بجے تک ہوگی، فہرست اہل امیدواران کی اشاعت مورخہ 17 دسمبر 2024 (جانچ پڑتال کے فوری بعد)، کاغذات نامزدگی کی مستردگی کے خلاف اپیلٹ ٹریبونل کے پاس اپیل دائر کرنے کی تاریخ 19 دسمبر 2024 بعد دوپہر 03:00 بجے تک ہے۔ اپیلوں کی سماعت اور ان کے فیصلہ جات 20 دسمبر 2024 اور بطور امیدوار الیکشن سے دستبرداری کی آخری تاریخ 21 دسمبر 2024 دن 12:00 بجے تک ہے۔ الیکشن میں حصہ لینے والے امیدواران کی حتمی فہرست کی اشاعت 21 دسمبر 2024 (دن 12:30 بجے) اور پولنگ 23 دسمبر 2024 بروز منگل صبح 10:00 بجے سے دن 12:00 بجے تک بلا تعطل جاری رہے گی۔

بقیہ 42

کر آزادی کے حق سے محروم ہیں۔ مقبوضہ کشمیر میں جاری مظالم کے خلاف بھرپور انداز میں آواز اٹھائی جا سکے۔ انسانی حقوق کے عالمی دن کے موقع پر عالمی برادری اور انسانی حقوق کی بین الاقوامی تنظیموں کی توجہ مقبوضہ کشمیر میں بھارتی مظالم کی طرف مبذول کرانی چاہیے کیونکہ بھارت مقبوضہ جموں و کشمیر میں گزشتہ سات دہائیوں سے انسانی حقوق کو پامال کرتے ہوئے کشمیریوں پر انسانیت سوز مظالم کے پہاڑ توڑ رہا ہے، بالخصوص 5 اگست 2019 کے بھارت کی طرف سے مقبوضہ کشمیر کی خصوصی حیثیت کو ختم کرنے کے لیے آئینی اقدام کے بعد مقبوضہ کشمیر میں بسنے والے کشمیریوں پر ان کی ہی زمین تنگ کر دی گئی ہے، بھارتی قابض افواج جعلی مقابلوں میں کشمیری نوجوانوں کو قتل، بزرگوں اور عورتوں کی عصمت دری اور پیلٹ گن کے استعمال جیسے اوچھے ہتھکنڈے استعمال کر رہی ہے۔ ہندوستان مقبوضہ کشمیر میں آبادی کے تناسب کو تبدیل کرنے کے لئے غیر ریاستی ہندوؤں کو مقبوضہ کشمیر میں آباد کر رہا ہے تاکہ آبادی کے تناسب کو تبدیل کیا جا سکے۔ ہمیں بھارت کی ان تمام ریشہ دوانیوں کو دنیا کے سامنے لانا ہوگا تاکہ اس کا مکروہ چہرہ بے نقاب ہو سکے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے خصوصی پیغام میں کیا۔ اس موقع پر صدر آزاد جموں و کشمیر نے مزید کہا کہ مقبوضہ کشمیر کی صورتحال انتہائی تشویشناک ہے کیونکہ بھارت مسئلہ کشمیر کو ختم اور مقبوضہ کشمیر کو ہڑپ کرنا چاہتا ہے لہذا ہمیں عالمی برادری اور انسانی حقوق کی بین الاقوامی تنظیموں اور دنیا بھر کے بڑے ایوانوں تک مقبوضہ کشمیر میں بھارتی مظالم رکوانے کے لئے آواز پہنچانا ہوگی یہ تب ہی ممکن ہے کہ دنیا بھر میں آباد کشمیری اور پاکستانی بھارت کے جھوٹے پروپیگنڈے کو بے نقاب اور مقبوضہ کشمیر میں انسانی حقوق کی دھجیاں اڑانے والے ہندوستان کے اصلی چہرے کو دنیا کے سامنے آشکار کریں۔

بقیہ 43

لھا کہ حلقے کے منصوبہ جات جن میں واک اے، متاثرین مقدی کی تا لوئر پلیٹ سیکشن برج، رشید آباد مانک پیاں برج، دو سیل سیداں لینڈ سلائیڈ، ادوٹا کچہری تا اپر طارق آباد رابطہ سڑک بحال کرنا، ہاری گل متبادل رابطہ سڑک، تعلیم پبلک سکول تا کوٹھی ڈسٹرکٹ کورٹس لنک روڈ، سی ایم ایچ فلائی اوور اور اندرون شہر رابطہ لنک روڈز کی مرمتی سمیت کئی دیگر منصوبہ جات ہیں کی جانب فوری توجہ دی جائے۔ اہالیان مظفرآباد نے حالیہ تحریک میں ایکشن کمیٹی کا بھرپور ساتھ دیا ہے، جن جماعتوں نے اس تحریک میں اپنے کارکنوں کو شامل ہونے سے روکا انہوں نے بھی اپنی اپنی جماعتوں کی ہدایت کو نظر انداز کر کے اس تحریک کا ساتھ دیا ہے، اس لیے اب حکومت کو چاہیے کہ وزیراعظم 5 دسمبر سے قبل شہر میں جن جن مقامات پر گئے اور عوام سے دارالحکومت کے مسائل پر بات کرتے رہے تعمیر و ترقی کے وعدے کرتے رہے تو وقت آگیا ہے کہ وہ سٹی مظفرآباد کو اپوزیشن کا حلقہ تصور کریں، یہاں کے نوجوان روزگار کی خاطر آئے روز بیرون ملک جانے پر مجبور ہیں کو ماسوائے مظفرآباد کے نوکری کے اشتہار سے نجات دلائیں، بیرون از حلقہ 3 اسامیوں کو جو بھر کی گئی ہیں واپس دلائیں، اسمبلی کا اجلاس بلائیں تاکہ وہاں بھی سٹی کے درج بالا تعمیراتی منصوبہ جات جو فنڈز نہ ہونے کی وجہ سے التواء کا شکار ہیں پر کام شروع کرانے کے حوالے سے بات ہو سکے، ڈویژن کے تمام اراکین کو بھی سٹی کے مسائل پر توجہ دینی چاہیے، جہاں ان کی کوٹھیاں، رہائش ہے یہ حلقہ سب کا حلقہ سمجھا جانا چاہیے اور اس تحریک کی کامیابی میں نمایاں کردار ادا کرنے کا عوام کو ثمرات ملنے چاہئیں۔

بقیہ 44

نے گذشتہ رات کے دوران میں شام کے ساتھ سرحد پر واقع بفرزون میں نئے علاقوں کو قبضے میں لے لیا ہے۔ اسرائیلی ویب سائٹ Ynet کے مطابق اسرائیلی وزیر خارجہ کا کہنا ہے کہ شام میں فوج کی تعیناتی محدود پیمانے پر اور ایک عارضی اقدام ہے۔ کاٹز نے واضح کیا کہ انہوں نے اسرائیلی فوج کو ہدایات جاری کی تھیں کہ "شام میں فوری طور پر حرکت میں آکر بھاری تزویراتی ہتھیاروں اور اس بنیادی ڈھانچے سے پاک ایک سیکورٹی علاقہ قائم کیا جائے"۔ ادھر اسرائیلی وزیراعظم کے دفتر کے مشیر دمتری گینڈیلمین کا کہنا ہے کہ اسرائیلی فوج گولان کے پہاڑی سلسلے میں شام کی جانب سرحد بندی کے علاقے سے باہر ایک اضافی سیکورٹی زون قائم کر رہی ہے۔ گینڈیلمین نے اپنے ٹیلی گرام کے چینل پر لکھا ہے کہ "اس اقدام کا مقصد خطرات کو کم کرنا اور مقامی دروز کمیونٹی اور دیگر افراد کے ساتھ رابطے قائم کرنا ہے"

بقیہ 45

پاکستان کی آبادی میں اضافہ تیز اور وسائل گھٹ رہے ہیں، ہمارے پاس وقت اور وسائل کم اور چیلنجز زیادہ ہیں، ہمیں آج ایک دوسرے کو چور ڈاکو کہہ کر نیچا نہیں دکھانا، کام کوتاہی کا راستہ ہے، ہر کامیاب ملک نے امن، سیاسی استحکام، پالیسیوں کو 10 سال کا تسلسل اور اصلاحات کا راستہ اپنایا۔ یونیورسٹی آف سنٹرل پنجاب میں سول انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ کے زیر اہتمام دوسری انٹرنیشنل کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے وفاقی وزیر منصوبہ بندی نے کہا کہ انجینئرز کسی بھی معاشرے میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں، منگلا ڈیم اور تربیلا جیسے منصوبے بنے، شہر آباد ہوئے، ہمارے نیوکلیئر پروگرام میں بھی سول انجینئرز نے اہم کردار ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے آبادی بڑھ جانے کے لیے بریک کے قدم اٹھائے کر ایکسلیٹر پر رکھ دیا ہے، حالیہ اعداد و شمار اعشاریہ بڑھ کر دو اعشاریہ چھپن فیصد ہو گئے ہیں، ہم دنیا کا پانچواں بڑا آبادی والا ملک بن چکے ہیں جب کہ ہمارے وسائل گھٹ رہے ہیں۔ زراعت، فوڈ سیکیورٹی پر دباؤ ہے اور ہمارے انفراسٹرکچر کی شہری ضروریات کی کمی بڑھ گئی ہیں۔ احسن اقبال نے کہا کہ 2013 میں وفاقی حکومت کا بجٹ 340 ارب تھا جو 2018 میں ایک ہزار ارب ہو گیا تھا، اب جب ہم آئے تو کم ہو کر 700 ارب روپے رہ گیا ہے، آج بھی میری صبح کا آغاز اس سوچ سے ہوتا ہے کہ کس ڈیپارٹمنٹ کے پیسے کاٹ کر کس ڈیپارٹمنٹ کو دینے ہیں

بقیہ 46

کی تشکیل " کو سراہتے ہوئے کہا کہ نوجوان نسل کرپشن کے خاتمے اور شفاف نظام کے قیام میں کلیدی کردار ادا کر سکتی ہے۔ شہباز شریف نے کہا کہ بدعنوانی کسی بھی ملک کی معیشت اور سماجی ڈھانچے کے لئے ایک گھناؤنا چیلنج ہے، یہ لوگوں کو ان کی صلاحیتوں سے محروم کر دیتی ہے اور عوام کو مساوی مواقع اور منصفانہ حکمرانی کے فوائد سے محروم رکھتی ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ کرپشن کی وجہ سے ترقیاتی وسائل کا صحیح استعمال نہیں ہو پاتا جس سے عدم مساوات بڑھتی ہے اور عوامی خدمات کی فراہمی متاثر ہوتی ہے، اس کا نتیجہ حکومت اور شہریوں کے درمیان اعتماد کے فقدان کی صورت میں نکلتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کی حکومت کرپشن کے خلاف ہر سطح پر جدوجہد کے لئے پرعزم ہے، قومی احتساب بیورو (نیب) اور دیگر قانون نافذ کرنے والے ادارے بدعنوان عناصر کے خلاف کارروائی کر رہے ہیں تاکہ عوامی وسائل کی لوٹ مار کا خاتمہ کیا جا سکے۔ وزیراعظم نے میڈیا کے فعال کردار کو بھی سراہا اور کہا کہ شفافیت اور احتساب کے فروغ میں میڈیا کی شمولیت ناگزیر ہے۔ انہوں نے اس دن کے موقع پر تمام پاکستانیوں سے اپیل کی کہ وہ بدعنوانی کے خلاف مہم میں حکومت کا ساتھ دیں اور ایک ایسے پاکستان کے لیے جدوجہد کریں جہاں قانون کی حکمرانی اور احتساب سب کے لیے یقینی ہو۔ وزیراعظم شہباز شریف نے مزید کہا کہ آیئے ہم متحد ہو کر ایک ایسا مستقبل بنائیں جہاں عوامی وسائل کو عوام کی فلاح و بہبود کے لیے موثر طریقے سے استعمال کیا جائے اور ہر شہری انصاف اور دیانت کی بنیاد پر زندگی گزار سکے۔

بقیہ 47

جرائم کا ارتکاب کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ غزہ میں جو کچھ ہو رہا ہے اسے صرف ایک جنگ کے طور پر بیان کرنا جائز نہیں ہے، کیونکہ جنگوں کے بھی اصول ہیں لیکن وہاں جو کچھ ہو رہا ہے وہ جامع تباہی ہے۔ امریکی حمایت کے ساتھ اسرائیل نے سات اکتوبر 2023 سے غزہ میں نسل کشی کر رہا ہے، جس میں 150000 سے زیادہ فلسطینی شہید اور زخمی ہوئے، جن میں زیادہ تر بچے اور خواتین ہیں۔ 11000 سے زیادہ لاپتہ ہیں اور غزہ کی ساری آبادی بے گھر ہو چکی ہے۔ تل ابیب نے غزہ میں فلسطینیوں کے خلاف جنگی جرائم اور انسانیت کے خلاف جرائم کے ارتکاب کے الزام میں اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو اور سابق وزیر دفاع یوو گیلانٹ کے خلاف گزشتہ 21 نومبر کو بین الاقوامی فوجداری عدالت کی طرف سے جاری کیے گئے دو وارنٹ گرفتاری کو نظر انداز کرتے ہوئے اپنا قتل عام جاری رکھا ہے

بقیہ 48

بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے اسکول کے قیام کا مطالبہ کیا تھا۔ بچی نے ویڈیو میں خوبصورت نعت بھی سنائی، ساتھ ہی گرلز سکول کے قیام کا مطالبہ کیا۔ وزیراعلی بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پسماندہ علاقے کی باصلاحیت بچی کے مطالبہ کو تسلیم کرلیا۔ وزیراعلی بلوچستان نے اوچ میں گرلز سکول کے قیام کی منظوری دے دی۔ ترجمان بلوچستان حکومت شاہد رند نے کہا کہ محکمہ تعلیم نے درس و تدریس کے سلسلے کے آغاز کے لئے کارروائی شروع کردی۔

بقیہ 49

نے ہیرو لو اور کا دورہ کیا۔ اس دوران تربت، کنٹولو اور جانی سمیت دیگر اضلاع کے ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن ججز نے چیف جسٹس سے ملاقات کی۔ اس ملاقات میں چیف جسٹس پاکستان نے مسائل کے حل کی یقین دہانی کرائی۔ چیف جسٹس یحییٰ آفریدی نے عدالتی افسران کے وقار کو مقدم رکھنے کا عزم کیا۔ چیف جسٹس یحییٰ آفریدی نے کہا کہ پورے ملک کی عدلیہ کا وقار مجروح نہیں ہونے دیں گے، دور دراز علاقوں کی عدلیہ خصوصی توجہ کی متقاضی ہے۔ چیف جسٹس نے متعلقہ ہائیکورٹس کو دور دراز ضلعی عدلیہ پر توجہ مرکوز کرنے کی ہدایت بھی کی، اور دور دراز علاقوں میں کام کرنے والے عدالتی افسران کی خدمات کو سراہا۔

بقیہ 50

کے اسپیکرز صوبائی اور قانون ساز اسمبلیوں کے اراکین کے وفود کے ساتھ شرکت کریں گے۔ کانفرنس میں قانون سازی کے مشترکہ وژن پر تبادلہ خیال کیا جائے گا۔ 18 ویں اسپیکرز کانفرنس 2014 کے بعد دس سال کے بعد ایک بار پھر سردار ایاز صادق کی سربراہی میں منعقد ہونے جارہی ہے۔ یاد رہے کہ 2014 میں 17 ویں اسپیکرز کانفرنس بھی اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق کی زیر صدارت منعقد ہوئی تھی، اسپیکرز کانفرنس کا انعقاد اسپیکر قومی اسمبلی کے وفاقی اور صوبائی قانون ساز اداروں کے مابین تعاون اور رابطوں کو فروغ دے کر باہمی مشاورت سے قانون سازی کے طریقہ کار کو مزید موثر اور بہتر بنانے کی کوششوں کی عکاسی ہے۔ کانفرنس کے انعقاد کا مقصد پارلیمانی اداروں کو موجودہ اور مستقبل کے چیلنجز کو موثر طریقے نمٹنے کے لئے مشترکہ لائحہ عمل وضع کرنا ہے۔ 18 ویں اسپیکرز کانفرنس کی تیاری کے سلسلے میں، 11 دسمبر 2024 کو سیکرٹری جنرل قومی اسمبلی سید طاہر حسین کی زیر صدارت پارلیمنٹ ہاؤس میں سیکرٹریز کانفرنس منعقد کی جائے گی۔ یہ اہم اجلاس ایک دیرینہ پارلیمانی روایت ہے، جو اسپیکرز کانفرنس کے ایجنڈے کو حتمی شکل دینے اور قانون ساز اداروں کے درمیان ہم آہنگی کو یقینی بنانے کیلئے انتظامات کا جائزہ لیا جاتا ہے۔ سیکرٹریز کانفرنس میں صوبائی اسمبلی پنجاب، صوبائی اسمبلی سندھ، صوبائی اسمبلی خیبر پختونخوا اور صوبائی اسمبلی بلوچستان کے سیکرٹریز کے علاوہ آزاد جموں و کشمیر کی قانون ساز اسمبلی اور گلگت بلتستان قانون ساز کے سیکرٹریز صاحبان شرکت کریں گے۔ شرکا اپنے متعلقہ سیکرٹریز کی طرف سے تجویز کردہ ایجنڈے پر غور کریں گے اور 17 ویں اسپیکرز کانفرنس میں کیے گئے فیصلوں کے نفاذ کا جائزہ لیں گے۔ 18 ویں اسپیکرز کانفرنس میں کئی اہم قانون سازی کے موضوعات پر توجہ مرکوز کی جائے گی جن میں پارلیمانی کارروائیوں میں نظم و ضبط اور کارکردگی کو یقینی بنانے کے لیے انسٹی ٹیوشن آف وہپس کو مضبوط بنانا، ماحولیاتی تبدیلی سے نمٹنے کے لیے آئین میں حال ہی میں شامل کردہ آرٹیکل 9-اے پر عمل درآمد، قانون سازی کے طریقہ کار میں شفافیت کو فروغ دینے کے لیے اصلاحات، رسائی کو بہتر بنانے کے لیے ایک قابل اعتماد ورچوئل پارلیمنٹ کا قیام، پارلیمنٹ اور عوام کے درمیان مضبوط تعلقات کو فروغ دینا اور قانون سازی کے عمل کو ہموار کرنے کے لیے قواعد و ضوابط پر نظر ثانی شامل ہیں۔ اسپیکرز کانفرنس کی ایک تاریخی پارلیمانی روایت ہے اس کی ابتدا 1921 میں ہوئی جب پہلی اسپیکرز کانفرنس شملہ میں سنٹرل لیجسلیٹو اسمبلی کے اسپیکر مسٹر فریڈرک وائٹ کی قیادت میں منعقد ہوئی، اسپیکرز کانفرنس پاکستان میں بین الصوبائی مکالمے اور تعاون کا ایک موثر پلیٹ فارم ہے۔

بقیہ 51

ٹھہرانے کے لیے پرعزم ہیں۔ عرب میڈیا کے مطابق کینیڈا اور نیدرلینڈ نے 2023 میں اسد حکومت کے خلاف آئی سی جے میں درخواست دی تھی۔ شام کی صورت حال پر غور کرنے کے لیے سلامتی کونسل کا اجلاس روس کی درخواست پر اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کا اجلاس طلب کیا گیا ہے۔

بقیہ 52

سے شکست دے کر ٹائٹل اپنے نام کرلیا۔ کسی بھی ہائی وولٹیج میچ میں شائقین کی حمایت اور ان کا جوش کسی بھی ٹیم کی جیت میں بہت اہم کردار ادا کرتا ہے۔ ایسا ہی کچھ دیکھنے کو ملا جب ایشیا کپ کے فائنل میں انڈیا کا سامنا بنگلہ دیش سے ہوا۔ بنگلہ دیش کے 199 رنز کے تعاقب میں جب انڈین ٹیم کی وکٹیں گرنے لگیں اور اسٹیڈیم بنگلہ دیشی شائقین کی آوازوں اور اللہ اکبر کے نعروں سے گونج رہا تھا۔ جیت صرف ایک وکٹ کی دوری پر تھی اور بنگلہ دیش کے کپتان عزیز الحکیم ہاتھوں کے اشاروں سے شائقین کے ساتھ ہوتے ہوئے انہیں مزید پرجوش کر رہے تھے۔ بنگلہ دیش کے لگاتار دوسری مرتبہ انڈر 19 ایشیا کپ جیتنے کے بعد یہ موضوع ابھی تک سوشل میڈیا کی زینت بنا ہوا ہے۔ راحت لطیف نے ایکس پر اپنی پوسٹ میں بنگالی شائقین کی اللہ اکبر کے نعروں کی ویڈیو شیئر کرتے ہوئے لکھا کہ صرف اللہ اکبر کے نعرے ہی دشمنوں کے دلوں میں خوف پیدا کرنے کے لیے کافی ہیں۔ دبئی میں بنگلہ دیش کی اننگز کا آغاز تو جاندار رہا، کلام صدیقی ایک رن بنا کر آؤٹ ہو گئے لیکن اس کے بعد رنز بھی بنتے رہے اور وکٹیں بھی گرتی رہیں۔ بنگلہ دیشی ٹیم آخری اوور میں 198 رنز بنا کر آؤٹ ہو گئی۔ محمد شہاب 40، رضوان حسین 47 اور فرید حسن 39 رن کے ساتھ نمایاں رہے۔ ہدف کے تعاقب میں بھارتی ٹیم شروع سے ہی مشکل میں رہی۔ پہلی وکٹ چار رن پر گری اور پھر وکٹیں گرتی چلی گئیں۔ کپتان محمد امان 26 رنز کے ساتھ ٹاپ اسکورر رہے اور پوری ٹیم 139 رن پر ڈھیر ہو گئی، یوں بنگلہ دیش نے بھارت کو 59 رنز سے ہرا کر ٹائٹل بھی اپنے نام کرلیا۔ عزیز الحکیم اور اقبال حسین نے تین تین وکٹیں حاصل کیں۔

بقیہ 53

کی درخواست پر سماعت کی۔ دوران سماعت عادل بازئی کے وکیل تیمور اسلم نے مخصوص نشستوں سے متعلق فیصلے کا حوالہ دیا جس پر جسٹس منصور علی شاہ نے مسکراتے ہوئے تیمور اسلم سے مکالمہ کرتے ہوئے کہا کہ کیا وہ آپ واقعی مخصوص نشستوں کے فیصلے پر انحصار کرنا چاہتے ہیں۔ جسٹس عقیل عباسی نے استفسار کیا کہ آپ تو وہ کہتے ہیں کہ ہم بھی آچکے ہیں۔ جسٹس منصور علی شاہ نے مسکراتے ہوئے ریمارکس دیے کہ کیا مخصوص نشستوں کے فیصلے پر عمل درآمد ہو چکا ہے، بہرحال چلیں آگے بڑھیں۔ جسٹس عائشہ ملک نے کہا کیا آپ اس کیس میں مخصوص نشستوں کے فیصلے پر انحصار کر سکتے ہیں، کیا عادل بازئی مخصوص نشستوں والے 81 ممبران کی فہرست کا حصہ تھے، عدالت میں بتایا گیا الیکشن کمیشن نے ڈیکلریشن نہیں دیے سکا، عدالت کو بتایا گیا امیدوار کا تعلق کس جماعت سے ہے یہ تعین کرنا سول کورٹ کا کام ہے۔ عدالت نے الیکشن کمیشن سمیت فریقین کو نوٹس جاری کر دیا۔ عدالت نے مسلم لیگ (ن) کے منحرف رکن عادل بازئی کو ڈی سیٹ کرنے کے متعلق الیکشن کمیشن کا 21 نومبر کا فیصلہ کالعدم قرار دیتے ہوئے کیس کی سماعت 12 دسمبر تک ملتوی کردی۔

بقیہ 54

سے دوری پر پیرا، ریچھ اور دیگر جنگلی جانوروں سے عوام کے جان و مال کو محفوظ بنانے کا مطالبہ۔ تفصیلات کے مطابق چناری بازار، مظفرآباد کے قریب جنگلی ریچھ اور اس کے بچے کو دریائے جہلم سے مین روڈ کی طرف آتے ہوئے مقامی لوگوں نے دیکھا اور اس کی ویڈیو بنائی جس کے باعث لوگوں میں شدید خوف و ہراس پھیل گیا ہے، مقامی لوگوں نے وائلڈ لائف حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ فوری طور چناری کے قریب آپریشن کرتے ہوئے ریچھ سمیت دیگر جنگلی جانوروں کو پکڑتے ہوئے عوام کے جان و مال کو تحفظ یقینی بنائے، اگر محکمہ وائلڈ لائف نے ماضی کی طرح غفلت کا مظاہرہ کیا اس دوران کوئی جانی و مالی نقصان ہوا تو محکمہ وائلڈ لائف کے خلاف ایف آئی آر درج کروانے کے علاوہ سخت ترین احتجاج کیا جائے گا اس دوران نقصان کی تمام تر ذمہ داری محکمہ وائلڈ لائف پر ہوگی

بقیہ 55

تمام شہر میں سی سی ٹی وی کیمرے نصب کرواتے ہوئے راولاکوٹ شہر کو ہر طرح کے جرائم اور جنگل عمل پر نظر رکھتے ہوئے جرائم سے محفوظ شہر بنایا جائے گا ضلع بھر کی عوام کو سہولیات مہیا کرنے میں بلاتاخیر ہر ممکن اقدام کیے جارہے ہیں

بقیہ 56

آزاد جموں و کشمیر پبلک سروس کمیشن اعجاز حسین لون (مرحوم) کی خدمات پر انہیں خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے مختلف عہدوں پر تعیناتی کے دوران محنت اور لگن سے کام کیا۔ اعجاز حسین لون (مرحوم) کی ریاست اور قوم کے لئے کی جانے والی کاوشیں تادیر یاد رکھی جائیں گی۔ صدر آزاد جموں و کشمیر بیرسٹر سلطان محمود چوہدری نے کہا کہ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ و ارفع مقام عطا فرمائے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔

Editorial

ادارتی صفحہ

روزنامہ
کشمیر دھرتی
www.dailydhartiajk.com dailydharti@gmail.com
Ph: 05824-445864 Fax: 05824-445865
چیف ایڈیٹر: عابد صدیق ✱ ایڈیٹر: عمر خیام

کرپشن کا ناسور اور سنجیدہ اقدامات کی ضرورت

ڈائریکٹر جنرل اینٹی کرپشن آزاد کشمیر بدر منیر نے اینٹی کرپشن کے عالمی دن کے موقع پر اپنے خصوصی پیغام میں کہا ہے کہ آج کا دن پوری دنیا میں کرپشن اور بدعنوانی کے خلاف عالمی طور پر منایا جاتا ہے اور پوری دنیا میں اس دن اجتماعی طور پر کرپشن اور بدعنوانی کے خلاف نفرت/ ناپسندیدگی کا اظہار کیا جاتا ہے۔ کرپشن کسی معاشرے کیلئے ایک ناسور ہے۔ مہذب معاشرے اپنے ریاستی نظام اور سماجی رویوں میں کرپشن اور بدعنوانی جیسی مہلک بیماریوں کے خاتمہ کیلئے کبھی کسی مصلحت کا شکار نہیں ہوتے اور اپنی نسلوں کو کرپٹ عناصر کے حوالہ کرنے کے بجائے اپنے معاشرے سے کرپشن جیسی لعنت کے خاتمے کیلئے مل جل کر کوشش کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ الحمدللہ ہم مسلمان ہیں اس بات پر ہمیں ہمیشہ اپنے رب کا شکر ادا کرنا چاہیے کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں مسلمان معاشرے میں پیدا کیا جہاں پہلے سے ہی ایک شفاف زندگی گزارنے کے اصول وضوابط موجود ہیں۔ ہمیں ہمارے دین میں پہلے ہی بتا رکھا ہے کہ بدعنوان شخص کا ٹھکانہ جہنم ہے جو کہ ایک بدترین مقام ہے۔

ڈائریکٹر جنرل نے کہا کہ یہ واضح کرنا چاہتا ہوں کہ میں اپنے منصبی فرائض کو اپنی قانونی دینی ذمہ داری سمجھتے ہوئے اپنی اور اپنی ٹیم کی جانب سے آپ سب کو یہ یقین دلانا چاہتا ہوں کہ ہم اپنے سسٹم کے اندر سے کرپشن، بدعنوانی جیسی لعنت کے خاتمے کیلئے ہمیشہ اپنی بساط بھر کاوش سنجیدگی سے کرتے رہیں گے اور غیر جانبداری سے میرٹ کی پاسداری کو ہمیشہ ملحوظ خاطر رکھا جائے گا۔ انہوں نے اپنے پیغام میں مزید کہا ہے کہ ہمیں بحیثیت سربراہ ادارہ اپنے اپنے محکمہ جات میں کرپشن کے حوالہ سے منظم کوشش کرنی چاہیے۔ مانیٹرنگ اور چیک اینڈ بیلنس کے نظام کو فعال کرنا چاہیے اور ان آفیسران/ اہلکاران کی خصوصی طور پر حوصلہ افزائی ہونی چاہیے جو شعوری طور پر دیانتداری کی کوشش کرتے ہیں۔ بلاشبہ اس وقت کرپشن کی وجہ سے معاشرہ جن بیماریوں کا شکار ہے ان کا بروقت علاج انتہائی ناگزیر ہے۔ ضرورت اس امر کی ہیکہ کرپشن کے خاتمہ کیلئے اجتماعی کوششوں کو تیز کرتے ہوئے ایسی حکمت عملی مرتب کی جائے کہ جس کی بنیاد پر اس گنگا میں ہاتھ دھونے والوں کا کڑا محاسبہ ممکن ہو سکے تا کہ معاشرہ کو اس کے انتہائی منفی اثرات سے بچایا جا سکے۔

جاوید خان کا سون ٹوپہ (قسط اول)

اظہر محمود

جاوید خان ایک زندہ جاوید کردار، من کی دنیا کا باسی، اپنے دھرتی اور دھرتی سے جڑے لوگوں اور ان سے جڑی روایتوں کا امین بناوٹ اور تصنع سے پاک ایک حساس دل اور بیدار مغز فکر کا حامل نوجوان ہے۔

جاوید خان ایک صوفی قلم کار ہے۔ جاوید خان نے زندگی جینے کے لیے "لو آل" سے سفر کا آغاز کیا۔ محنت شرافت اور مستقل مزاجی سے کامیابی کی منازل طے کرتا جاوید خان ان خوش نصیب افراد کے قبیل سے ہے جن پر اللہ کا کرم ہوا کہ اوائل عمری سے ہی قدرت نے ایسا ماحول، افراد اور افکار عطا کیے کہ جنہوں نے جاوید خان کے اندر کے انسان کی تعمیر میں اہم کردار ادا کیا۔ جاوید خان نے مخلوق سے محبت کے ذریعے خالق تک پہنچنے کے راستے کا انتخاب کیا۔ اس کے باطن کی آنکھ اور فہم کی بلاغت نے اسے انسانیت سے پیار اور اس کی تکریم کو اپنا وظیفہ حیات بنانے کا راز عطا کیا۔ فقیر منش لوگ سمجھتے ہیں کہ یہ دنیا اللہ کا کنبہ ہے اور اللہ کو اپنی تخلیق سے بے انتہا پیار ہے جب اللہ والے محبت کی نگاہ سے ہر چیز کو دیکھتے ہیں تو انہیں رب کائنات کی تخلیق میں تنوع اور اس کے پیچھے حکمت کارفرما نظر آتی ہے۔ جس طرح شکلوں میں اختلاف فطری ہے اسی طرح سوچوں میں اختلاف ہونا عین فطرت ہے۔ جاوید خان بھی فطرت پسند شخص ہے۔ یہ فطرت کی رعنائیوں اور فطرت کے قریب اشخاص سے بھی اپنی دلی محبت کا اظہار کرتا ہے۔ اللہ کی تخلیق کی خوبصورتی بیان کرتے کرتے وہ عظیم ہمالیہ کے حضور پہنچتا ہے۔ اور قدرت کے بکھرے جا بجا نظاروں سے اپنے ساتھ قاری کو بھی لطف اندوز کرتا ہے۔ جاوید خان ایک مضبوط تخیل اور حساس قلم کی طاقت رکھتا ہے۔ اس کا تخیل بے معنی گھوڑے نہیں دوڑاتا بلکہ ہمالیہ کے گرتے والے آنسوؤں کو اپنے وطن کی بے بسی اور بے کسی کا شاخسانہ قرار دیتا ہے۔ وہ ایسا مسافر ہے کہ جو فطرت کے پاک پن کا نقیب بھی ہے اور ان مظاہر فطرت کے اندر لازوال سچائیوں کو رب کائنات کی وحدانیت اور جمال کی تعبیر و تفسیر بھی قرار دیتا ہے۔ فقیر نگر میں جاوید خان نے اپنی باطنی آنکھ سے کچھ کرداروں کو اپنے قلم کی جولانی سے امر کیا ہے۔ یہ وہ سب عام لوگ ہیں جنہیں دنیا داری کے پیمانوں کے اعتبار سے شمار قطار میں نہیں لایا جاتا۔ یہ لوگ جو من کی دنیا کے لوگ ہیں ان کی سنگت نے جاوید خان کی سوچ اور فکر پر گہرے نقوش ڈالے ہیں۔ جن کے متعلق جاوید خان کا کہنا ہے کہ عارضی بساوے کو عارضی سمجھنے والے، پراگندہ، بکھرے ہوئے، ٹوٹے ہوئے، الجھے ہوئے، مسکراتے ہوئے من کا دامن جھاڑیں تو حرص سے خالی۔ ان کے من کے نگر میں کوئی اور آباد ہوتا ہے جسے ہر نگاہ دیکھنے سے قاصر ہے۔

تصوف کی دنیا، صوفی کی دنیا، من کی دنیا یہ پورا ایک جہاں ہے۔ اس کے باشندے بھی من کی دنیا کے باسی ہوتے ہیں۔ ان کے پیمانے کچھ اور طرح کے ہوتے ہیں۔ ان کی منازل اور اصطلاحات منفرد نوعیت کی ہوتی ہیں۔ جاوید خان نے ایسے ہی مافوق الفطرت کرداروں کا تذکرہ کیا ہے۔ ان میں ایک سائیں شیرا بھی ہے۔ یہ ایک ایسا منفرد کردار ہے کہ مصنف جس کی کرامات سے متاثر بھی ہے لیکن کچھ تشنہ لبی بھی ہے۔

افتخار حسین حسرت کی شخصیت کے ضمن میں اس دور کی سیاسی اور مذہبی کشمکش کی کچھ یادیں، کچھ باتیں، کچھ حوالے، کچھ تذکرے اس دور کی سیاسی اور سماجی مزاج کی بہترین تصویر کشی کرتے نظر آتے ہیں۔ حسرت صاحب کے تذکروں میں بھی جذب و سلوک، توجہ اور معرفت اور مختلف درگاہوں اور پیروں کا تذکرہ کیا گیا ہے۔ اس دور کی ادبی محفلوں کی یادآوری میں مصنف کی دلچسپی کے مختلف مراحل کی نشاندہی کرتی ہے۔ افتخار حسین حسرت کی زندگی کے نشیب و فراز، ان کی علم دوستی اور دست شناسی قرب و جوار میں کافی معروف تھی۔ مصنف نے ان کی شخصیت کو صوفیانہ انداز سے قلم بند کیا ہے۔ ایمان کے تذکرے میں مصنف خوبصورت انداز میں تذکرہ کرتا ہے کہ ایمان کسی خانقاہ میں نہیں مگر یوں لگا جیسے سلوک کیہارے راستے وہ جانتی تھی۔ زندگی کے آخری لمحوں کو یوں نبھایا جیسے رابعہ بصری اور خواجہ حسن بصری جیسے صوفیا کی صحبت سے اٹھ کر آئی ہو۔ ایک مطمئن روح اللہ والے درحقیقت موت کو اللہ سے ملاقات کا ذریعہ سمجھتے ہیں۔ اور اسے خوش دلی سے قبول کرتے ہیں۔ اور اللہ کی محبت کے مشتاق ہوتے ہیں۔ زردار حسرت صاحب کے ضمن میں مصنف کے قلم کی جولانیوں کا لطف لیجیے "تحریر و تقریر کے علاوہ گفتگو کا فن انہیں خوب آتا تھا۔ ہر شخص کی استطاعت کے مطابق مجلس دیتے تھے۔ کاری گر کے ساتھ کاری گر بن جاتے۔ مزدور کے ساتھ اس کے مزاج کے مطابق گفتگو کرتے۔ اہل سیاست کی مجلس میں سیاسی کارکن نظر آتے تو علم اور ادب کی محفل میں ایک ادیب اور ناقد نظر آتے۔

اس طرح گولو پہائی اور میڑو پہائی کی زندگیوں اور ان کے اندر سادگی اور بھولے پن اور ان کے ساتھ بیتے لمحوں کو بھی قلم بند کیا گیا ہے۔ ان کا ساتھ لڑکوں کی شرارتوں کی تذکرے بھی موجود ہیں۔ مذاق اور طنز و تشنیع میں فرق کو ملحوظ خاطر نہ رکھنا ہمارا معاشرتی المیہ ہے۔ ہم اپنی فرسٹریشن دور کرنے کے لیے ایسے مجذوب صفت کرداروں کا مذاق اڑاتے ہیں جو کہ غلط چلن ہے۔

مصنف "ماسی" کے عنوان کے تحت کہ جہاں تلخ اور شیریں یادوں کا تذکرہ کرتے ہیں ساتھ ہی ایک معاشرتی المیے کی بھی دلکش انداز میں نشاندہی کی گئی ہے۔ "اگرچہ ماسی کی زمین اور ہماری زمین باہم جڑی ہوئی ہیں جیسے دو سگی سہیلیاں ہمیشہ کے لیے بیٹھی ہوں۔ مگر اس زمین میں پر چلنے والے ماسی کے وارث ناخدا اور ہمارے کنبے کے درمیان ایک سرحد ہمیشہ سے چلی آ رہی تھی۔ دیہاتیوں کے درمیان ایسی سرحدیں اور سرحدی جھڑپیں ریت رواج ہوتا ہے۔ ہماری سماجی زندگی کا بہت بڑا المیہ ہے کہ ہم فٹ دو فٹ کے جھگڑوں کی وجہ سے پڑوس بھی خراب کر لیتے ہیں اور اپنے رشتہ داروں کو بھی کھو دیتے ہیں۔ اللہ پاک نے اپنی لاریب کتاب میں وراثت کی تقسیم کی تمام تر تفصیلات بھی بیان کر دی لیکن ہم کتاب اور صاحب کتاب سے رجوع کرنے سے تہی دامن ہیں اسی لیے ہماری زندگیاں غیر ضروری الجھنوں کا شکار ہیں۔ مصنف کے بچپن نشوونما میں کہانیوں سے لگاؤ کی ابتدائی تخم ریزی ایسے ہی کرداروں کی مرہون منت ہے۔

نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے فرائض منصبی میں ایک تزکیہ نفس کا فریضہ بھی شامل رہا ہے جو چلتے چلتے تصوف کے عنوان سے مشہور ہو گیا۔ اسلام سے ہٹ کر باقی مذاہب بھی تصوف کی ایک تاریخ اور گیان دھیان کے طور پر طریقے رکھتے ہیں۔ سائنس میں جنہیں تجربات اور مشاہدات کہا جاتا ہے۔ نفس کی دنیا میں بھی مخصوص چیزوں کے حصول کے لیے بھی اپنی اصطلاحات ہیں ان کے لیے مخصوص تجربات اور ان پر مختلف کمالات۔ غرض ایک دنیا ہے جو اس کا حصہ ہے بھی اور نہیں بھی۔ اسلامی تعلیمات میں افراط و تفریط سے بچتے ہوئے تزکیہ نفس کے لیے حقوق اللہ اور حقوق العباد کا ایک جامع تصور دیا گیا ہے۔ ابن عربی وحدت الوجود کے قائل رہے ہیں اور ابن تیمیہ ان کے بہت بڑے ناقد رہے ہیں۔ شیخ سرہندی بھی ان کے سخت ناقد رہے اور انہوں نے جوابی فلسفہ وحدت الشہود کا بھی پیش کیا۔ الغرض یہ ریت روایت قدیم ہے۔ ہمارے ہاں سکہ رائج الوقت میں صوفی، اللہ والا عموماً ایسے افراد کے لیے بولا جاتا ہے جن سے خرق عادت معاملات کا ظہور ہو۔ مستقبل کے حوالے سے کوئی بات کہہ دینا اور اس بات کا کبھی کبھی ہو جانا، پھر ایسے لوگوں کے پاس لوگوں کا مجمع ہو جانا اور آہستہ آہستہ افراد اور ان سے وابستہ عقیدت مندوں کا اسے کاروبار کی شکل دے دینا اور یوں سادہ لوح عوام کے مسائل جو درحقیقت ہمارے ظالم جابر استحصالی نظام کے پیدا کردہ ہیں ان کا "آؤٹ آف باکس" حل تلاش کیا (جاری ہے------)

دانش کی دانشوری آزادی کے بعد کے تناظر میں

پروفیسر محمد ایاز کیانی

دانش ارشاد راولاکوٹ کے نواحی قصبے دریک سے تعلق رکھتے ہیں۔ سوشل میڈیا کے ذریعے مختلف شعبہ ہائے زیست کے بزرگوں کے انٹرویوز ان کی شناخت بنے۔ ایک دو انٹرویوز سے انہیں غیر معمولی پذیرائی ملی اور کم از کم دو انٹرویوز کی بنیاد پر انہیں کافی تنقید کا سامنا بھی کرنا پڑا۔ سوائے ایک آدھ ملاقات کے میری ان سے زیادہ شناسائی نہیں ہے۔ مگر ان کے بھائی زین العابدین میرے شاگرد رہے ہیں جو نصابی میں کم مگر ہم نصابی سرگرمیوں میں بہت متحرک اور فعال کردار ادا کرتے رہے۔ انہوں نے بین الکلیاتی تقریری مقابلوں میں کالج کی نمائندگی کر کے نمایاں پوزیشن بھی حاصل کی۔ کچھ عرصہ قبل انہوں نے دانش ارشاد کی کتاب "آزادی کے بعد" لا کر دی جس کے لیے میں دونوں بھائیوں کا ممنون ہوں۔ 293 صفحات پر مشتمل اس کتاب کا ٹائٹل دیدہ زیب اور منفرد ہے۔ قفس کا نشان مندرجات کی طرف خوب اشارہ کرتا ہے اور مصنف کی فکر کو بھی آشکار کرتا ہے۔ کاغذ اور طباعت کے ساتھ جملوں کی بنت بھی خوب ہے۔ اور اسے راولاکوٹ کے علمی و ادبی اثاثے میں اچھا اضافہ کہا جا سکتا ہے۔ ابتدا میں ان کے صحافی دوست فرحان احمد خان کی رائے ہے۔ جو مصنف کی فکر سے مطابقت رکھتی ہے۔ اس کے بعد ان کے ایک اور صحافی دوست حارث قدیر "شاخ امکاں پہ کوئی کانٹا کا کوئی غنچہ کھلا" کے عنوان تلے مصنف کی تحقیق پر رائے زنی کرتے دکھائی دیتے ہیں پھر مصنف کی اپنی رائے "حرف اول" کے عنوان سے موجود ہے۔ مصنف کے خیال سے جا بجا اختلاف کی گنجائش موجود ہے۔ مصنف نے چیزوں کو ایک خاص نقطہ نظر اور زاویہ نگاہ سے دیکھنے کی کوشش کی ہے۔ مگر ایک بات کا کریڈٹ بہرحال انہیں دیا جانا چاہیے کہ انہوں نے اپنے نقطہ نظر اور مافی ضمیر کو قارئین تک پہنچانے کے لیے کافی محنت سے کام لیا۔ کتاب میں املاء کی غلطیاں نہ ہونے کے برابر ہیں حالانکہ آج کل یہ مرض بہت عام ہے۔ ہم لوگ بحیثیت مجموعی تساہل پسندی کا شکار ہیں۔ حالانکہ مسودے کو اشاعت سے قبل کئی مرحلوں سے گزار کر پروف کو اچھی طرح سے چھان پھٹک کر قاری تک پہنچنا چاہیے چونکہ غلط املاء زبان و بیان کا ایسا نقص ہے جس کے اثرات بہت دیرپا اور ہمہ گیر ہوتے ہیں۔ سوشل میڈیا کے بے تحاشا استعمال کی وجہ سے املا اور زبان و بیان کی غلطیاں بہت تیزی سے پھیل رہی ہیں اور پھر یہ حوالہ بن جاتی ہیں۔ بچے سمجھتے ہیں کہ میں نے یہ لفظ فلاں کتاب میں پڑھا تھا لہذا اس کی غلطی کا کوئی امکان نہیں ہے۔ ستم ظریفی اس حد تک بڑھ چکی ہے کہ یہ غلطیاں تواتر کے ساتھ سوشل میڈیا سے ہوتے ہوئے نصابی کتابوں میں بھی در آئی ہیں۔ کئی نصابی اور ہم نصابی کتابوں میں املا کی غلطیاں معمول بنتی جا رہی ہیں اور اگر کبھی غلطیوں کی نشاندہی کی جائے تو دوست شکریہ تو خیر کیا ادا کریں گے الٹا ناراضگی کا اظہار کرتے ہیں۔ علمی رویوں کے فقدان کی وجہ سے صورتحال اس حد تک پستی کا شکار ہو چکی ہے کہ لوگ غلطیوں کی نشاندہی پر خفگی اور ناراضگی کا اظہار کرتے ہیں۔

اس قصبے کو یہیں چھوڑتے ہوئے دانش کی زیر نظر تصنیف "آزادی کے بعد" کی مندرجات کی طرف آتے ہیں۔ عمومی طور پر مروجہ راستہ چھوڑ کر نئی راہ پر چلنا کافی دشوار ہوتا ہے مگر دانش ارشاد نے برسوں سے قائم مسلمہ روایات سے ہٹ کر چیزوں کو بالکل دوسرے اینگل سے دیکھا ہے۔ ایک بے لاگ محقق کی طرح دانش نے کھل کر اپنا مافی الضمیر پیش کیا۔ آپ نے ماضی کے حکمرانوں کی غلط پالیسیوں پر نہ صرف تنقید کی مگر ان پر ناپسندگی کا اظہار بھی کیا۔ زیادہ مناسب ہوتا کہ وہ دوسرے نقطہ نظر کا بھی حوالہ دیتے یوں ان کی تحقیق زیادہ معتبر ہو سکتی تھی۔ انہوں نے تحقیق کے اصولوں کے مطابق مختلف مصنفین کے جا بجا حوالے دیے ہیں اور آخر میں کتابیات کے ضمن میں ان تمام کتابوں کا حوالہ بھی دیا جن سے انہوں نے استفادہ کیا۔ حکومت آزاد کشمیر کے قیام سے لے کر آج تک اقتدار کے ایوانوں میں ہونے والی پالیسیوں پر کھل کر بات کی گئی۔ ماضی کے صدور کے تضادات کا بھی حوالہ دیا البتہ 1947 سے لیکر 1960 کے عشرے تک واقعات میں تکرار اور زمانی عدم ترتیب قاری کو کافی الجھا دیتی ہے۔ مناسب ہوتا اگر چیزوں کو دہرانے کی بجائے مناسب ترتیب کا خیال رکھا جاتا۔ سابق صدر خورشید حسن خورشید کو عموماً دیانت دار اور درد دل رکھنے والا حکمران سمجھا جاتا ہے مگر مصنف نے ان پر اس طرح تنقید کی ہے کہ ان کا مثبت چہرہ پس منظر میں دکھائی دیتا ہے۔

اس میں شک نہیں کہ وطن عزیز میں اقتدار کے ایوانوں میں پسند و ناپسند اور ماورائے آئین آنکھ مچولیاں تاریخ کی تلخ حقیقت ہیں۔ ہونا تو یہ چاہیے تھا کہ ٹھنڈے دل سے ماضی کی غلطیوں پر پشیمانی کا اظہار کیا جاتا اور آئندہ ان کو دہرانے سے گریز کیا جاتا مگر اے بسا آرزو کہ خاک شد ہمارا ایک اور المیہ ہے کہ ہم اپنے لیڈروں کو فرشتہ مانتے ہوئے ان کی غلطیوں کو بھی نظر انداز کر دیتے ہیں اور دوسروں کے اکابرین کی غلطیوں پر ان کی بھرپور پکڑ کر لیتے ہیں۔ غلطیاں دائیں بازو والوں سے بھی ہوئی ہیں اور بائیں بازو والے بھی غلطیوں سے پاک قطعاً نہیں ہیں۔ زندہ قومیں ماضی کی غلطیوں سے سبق سیکھتی ہیں اور ان کو دہرانے سے حتی الامکان گریز کرتی ہیں مگر ہماری بدنصیبی یہ ہے کہ ہم ماضی سے کوئی سبق نہیں سیکھتے بلکہ ماضی کی غلطیوں کو نئے پیرہن پہنا کر دہراتے رہتے ہیں اور اسے اپنی دانشمندی سمجھتے ہیں۔

گزشتہ دنوں نامور محقق قمر رحیم صاحب کی تصنیف بھی زیر مطالعہ رہی جس میں کم وبیش اسی طرح کے خیالات کا اظہار ملتا ہے۔ جس میں مصنف نے اپنے مخصوص دل نشین پیرائے میں بصورت ناول اپنی معروضات پیش کیں۔ دونوں مصنفین نے ڈیم کی تعمیر کے دوران وہاں کے باسیوں کے ساتھ ہونے والی زیادتیوں کا خوب تذکرہ کیا ہے۔ اس حوالے سے بیرودہ اسحاب کے تحفظات کو نظر انداز کرنا مشکل ہے مگر بقول شاعر

توہی ناداں چند کلیوں پر قناعت کر گیا
ورنہ گلشن میں علاج تنگی داماں بھی تھا

ہمارا مسئلہ یہ ہے کہ ہم بحیثیت قوم کبھی پورا سچ نہیں بولتے جو چیز ہمیں سوٹ کرتی ہے ہم اس کا خوب رونا روتے ہیں مگر جہاں ہمیں اپنے گریبان میں جھانکنا پڑے وہاں سے کنی کترا کے گزر جاتے ہیں۔ پاکستان کے حکمرانوں سے آپ کو ہزاروں شکوے شکایات ہو سکتے ہیں مگر وہاں کے عوام کے دل آپ کے ساتھ دھڑکتے ہیں۔ بانوے کا سیلاب ہو یا 2005ء کا قیامت خیز زلزلہ کون تھا جو کراچی سے خیبر تک دوڑتا ہوا مدد کو پہنچا؟ ہمارے صدیوں کے مذہبی، ثقافتی، تہذیبی اور دیگر رشتے ہیں۔ ہمارے کئی لوگ وہاں کی پارلیمنٹ کا حصہ ہیں کئی لوگ مسلح افواج میں کلیدی عہدوں تک پہنچے۔ کئی لوگ اسلام آباد، لاہور، کراچی اور پنڈی میں بڑے بڑے کاروباروں سے منسلک ہیں۔ کئی لوگ وہاں پر اپنے گھر بنا کر بس رہے ہیں۔ کئی لوگ بیوروکریسی اور سیاست میں اہم عہدوں پر فائز ہیں۔ سفیان مقیم تازہ ترین مثال ہے۔ 25 کروڑ آبادی والے ملک میں 45 لاکھ آبادی والے خطے کا شہری کسی لحاظ سے کم نہیں ہے۔ اس لحاظ سے ہمیں یک طرفہ بات کرنے کے بجائے محبت اور احترام کے دائرے میں رہ کر بات کرنی چاہیے۔ لب و لہجہ شائستہ اور باوقار ہونا چاہیے۔ اختلاف کہاں نہیں ہوتا بھائیوں میں بھی اختلاف رائے ہو جاتا ہے۔ جہاں مسائل ہیں اس پر اپنا نقطہ نظر موثر پیرائے میں ضرور بیان کرنا چاہیے۔ اپنے حق کی بات ضرور ہونی چاہیے مگر گولی اور گالی کسی مسئلے کا حل نہیں۔ اپنے بزرگوں سے ڈوگرہ عہد کی حالت زار بھی پتہ کر لینی چاہیے اور آج اپنی خوشحالی اور زمینوں کی اہمیت بھی دیکھ لینی چاہیے۔

یقیناً ترقی یافتہ دنیا سے ہم بہت پیچھے ہیں۔ ابھی لمبا سفر باقی ہے مگر کشمیری آج بھی پاکستان کے بے شمار علاقوں سے زیادہ باشعور، پڑھے لکھے، خوشحال اور ہر لحاظ سے ایڈوانس ہیں۔ یہ آزادی کے ثمرات نہیں تو پھر کیا ہے؟ ہمارے اپنے نمائندوں سے بھی غلطیاں ہوئی ہیں انہیں بھی پاکستان کے کھاتے میں ڈال کر ہم دراصل انصاف سے کام نہیں لے رہے۔ دانش ارشاد نے مکالمے کی بات کی ہے یہ جاری رہنا چاہیے۔ کیونکہ جب مکالمہ بند ہو جائے تو گھٹن، فرسٹریشن اور بے چینی جنم لیتی ہے۔ نقطہ نظر سب کا اپنا ہو سکتا ہے اس پر کھل کر بات ہونی چاہیے مگر سر پھٹول کی نوبت نہ آئے تو بہتر ہے۔ یہی زندہ معاشروں کی پہچان ہے کہ وہاں دلیل سے بات ہوتی ہے۔ کرے زور قلم اور زیادہ

معجزاتی کھانا اسپرولینا (spirulina)

صدیوں سے، انسان اپنی صحت اور تندرستی کو بڑھانے کے لیے سپرفوڈز کی تلاش میں ہیں۔ آج دنیا میں ایک چھوٹا جاندار ناقابل یقین غذائی پروفائل اور ممکنہ صحت کے فوائد کے حوالے سے توجہ حاصل کر رہا ہے، جس کا نام ہے اسپرولینا

اسپرولینا کیا ہے

ایک خلیے والا جاندار جو میٹھے پانی کی جھیلوں، ندیوں اور تالابوں میں اگتا ہے۔ یہ ایک چھوٹا، سرپلی کی شکل کا جرثومہ ہے جو غذائی اجزاء سے بھرا ہوا ہے۔ غذائیت کا ایک مطلق پاور ہاؤس ہے۔ اس کو سپرفوڈ بھی کہا جاتا ہے۔

- پروٹین (اس کے خشک وزن کا 70+ تک)
- فولاد
- کیلشیم
- پوٹاشیم
- میگنیشیم
- زنک n
- وٹامن بی 12
- اومیگا 3 فیٹی ایسڈ

Spirulina بھی اینٹی آکسیڈنٹس کا ایک بہترین ذریعہ ہے، بشمول فائکوسیانین، جس میں سوزش کی خصوصیات کو ظاہر کیا گیا ہے۔

تحقیق نے Spirulina کے استعمال سے منسلک متعدد ممکنہ صحت کے فوائد کی نشاندہی کی ہے، بشمول:

- سوزش اور آکسیڈیٹیو تناؤ میں کمی
- دل کی صحت اور کولیسٹرول کی سطح میں بہتری
- بہتر مدافعتی تقریب
- کینسر کے خلاف خصوصیات
- بہتر علمی فعل اور یادداشت

بشارت محمود

Spirulina ایک انتہائی پائیدار فصل ہے، جس کی پیداوار کے لیے کم سے کم پانی، زمین اور توانائی کی ضرورت ہوتی ہے۔ اسے مختلف قسم کے ماحول میں اگایا جا سکتا ہے، بشمول صحرائی اور شہری علاقوں۔ یہ محدود وسائل والے علاقوں میں خوراک کی پیداوار کے لیے ایک پرکشش کاروبار ہو سکتا ہے۔ ایک قابل ذکر جزو ہے جو غذائیت اور صحت کے فوائد کی دولت پیش کرتا ہے۔ اس کے پائیدار پیداواری طریقے اور استعداد اسے کھانے کے مینوفیکچررز، محققین اور صارفین کے لیے ایک پرکشش بناتی ہے۔ چونکہ دنیا موسمیاتی تبدیلیوں، خوراک کی حفاظت اور صحت عامہ کے چیلنجوں سے نبرد آزما ہے Spirulina ایک زیادہ پائیدار اور صحت مند مستقبل کی تشکیل میں تیزی سے اہم کردار ادا کرنے کے لیے تیار ہے۔۔

جہاں تک مارکیٹ میں اس کی دستیابی کا تعلق ہے، اسپرولینا کو پاؤڈر، کیپسول اور گولیوں سمیت مختلف شکلوں میں بڑے پیمانے پر کاشت اور کاشت کی جاتی ہے۔ آپ ہیلتھ فوڈ اسٹورز، آن لائن بازاروں، اور یہاں تک کہ کچھ سپر مارکیٹوں میں اسپرولینا مصنوعات تلاش کر سکتے ہیں۔

اسپرولینا فارمنگ کی آمد سے پاکستان کا زرعی شعبہ ایک اہم تبدیلی کا تجربہ کرنے والا ہے۔ Spirulina، مائکروالجی کی ایک قسم، اپنی غیر معمولی غذائیت کی وجہ سے مشہور ہے اور اسے اکثر "سپرفوڈ" کہا جاتا ہے۔ پاکستان کی سازگار آب و ہوا، جس کی خصوصیت کافی سورج کی روشنی اور گرم درجہ حرارت ہے، اسپرولینا کی کاشت کے لیے ایک مثالی ماحول فراہم کرتی ہے۔

اپنے وسیع آبی وسائل اور زرخیز زمین کے ساتھ، پاکستان عالمی اسپیرولینا مارکیٹ میں ایک نمایاں کھلاڑی کے طور پر ابھرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ ماہرین کے مطابق اسپرولینا کاشتکاری خاطر خواہ آمدنی پیدا کر سکتی ہے اور ہزاروں کسانوں اور دیہی برادریوں کے لیے روزگار کے مواقع پیدا کر سکتی ہے۔ چونکہ عالمی سطح پر نامیاتی اور غذائیت سے بھرپور غذائی مصنوعات کی مانگ میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے، پاکستان کے اسپرولینا کے کسان اس منافع بخش فصل سے فائدہ اٹھانے کے لیے اچھی پوزیشن میں ہیں۔ پاکستانی معیشت کے حوالے سے یہ ایک مثبت پیش رفت ہو گی کہ اگر اپ نوجوانوں کو اس طرف راغب کریں۔ ایک مضبوط اور جامع پالیسی مرتب کر کے ملک میں اسپرولینا فارمنگ ایک اہم روزگار کا ذریعہ بن سکتی ہے۔

تمام مضامین نیک نیتی سے شائع کیے جاتے ہیں، کالم نگاروں کی آراء سے ادارے کا متفق ہونا ضروری نہیں۔۔۔۔(ادارہ)

ایکشن کمیٹی کے مطالبات کی کامیابی، ریاستی تشخص اور اسلاف کی قربانیاں

سیاسیات سماجیات

انجینئر شکیل احمد

معزز قارئین گزشتہ ایک سال سے بھی زائد عرصہ سے ریاست جموں کشمیر کی عوام جوائنٹ عوامی ایکشن کمیٹی کے پلیٹ فارم سے اپنے بنیادی انسانی/عوامی حقوق کے حصول کے لیے نہ صرف سرگرم عمل ہے بلکہ اپنے بہت سے جائز عوامی مطالبات کے حصول میں جہاں بہت حد تک کامیابی حاصل کر چکی ہے وہیں پر دوسری طرف ریاستی عوام میں اپنے بنیادی حقوق کے اصول اور عوامی سطح پر شعور وآگہی اجاگر کرنے میں بھی بہت حد تک کامیاب ہو چکی ہے۔ بنیادی انسانی حقوق کے حصول کے اس نقطہ آغاز کے ساتھ ہی عام عوام اشرافیہ کو حاصل مراعات اور وی۔آئی۔پی کلچر کے خاتمہ اور بیوروکریسی کو حاصل مراعات سمیت سرکاری وسائل کو شیر مادر سمجھ کر استعمال کرنے والے سرکاری آفیسران کے گرد بھی گھیرا تنگ کرتی دکھائی دیتی ہے۔

میں جوائنٹ عوامی ایکشن کمیٹی میں موجود محض چند فیصد یا انتہائی قلیل افراد کو زیر بحث لائے بغیر جن کا ایجنڈا کچھ بھی ہو اور اس تحریک کے پس پردہ ان کے مقاصد جو بھی ہوں اسے اس لیے بھی زیادہ اہمیت نہیں دیتا کہ ایسے چند فیصد مفاد پرست اور وطن فروش افراد ہر سیاسی جماعت و جگہ پر موجود ہوتے ہیں ایسے افراد اور سازشی عناصر کو نہ تو ایسے فورمز پر اور نہ ہی عوام میں کوئی خاص پذیرائی حاصل ہوتی ہے اور نہ ہی وہ اپنے مذموم مقاصد کے حصول میں کبھی کامیاب ہو سکتے ہیں۔ لہذا ایسے کرداروں کو زیر بحث لانا محض وقت کے زیاں کے سوا کچھ بھی نہیں۔ ماضی قریب میں جوائنٹ عوامی ایکشن کمیٹی کی احتجاجی تحریک کی طرح اس بار بھی بہت سے لوگوں نے بنیادی حقوق کی تحریک کے مرکزی قائدین کے لائحہ عمل اور فیصلوں پر اعتراضات بھی کیے اور بہت سے سرکردہ سیاسی لوگوں، تاجر نمائندوں نے پریس کانفرنسز اور اپنے ویڈیو پیغامات کے ذریعے نہ صرف اس احتجاجی لانگ مارچ سے لاتعلقی کا اظہار کیا بلکہ اس احتجاج کے نتیجہ میں ریاست پر پڑنے والے سنگین اثرات اور حالات کی نزاکت کے حوالے سے اپنے اپنے تحفظات کا اظہار اپنی فہم اور سمجھ کے مطابق بھی کیا۔

بہت سے احباب انٹری پوائنٹس کو بند کرنے جیسے اقدامات اور سپریم کورٹ سے صدارتی آرڈیننس کے معطل ہونے کے بعد اس تحریک کے قائدین کی طرف سے لانگ مارچ اور تمام داخلی و خارجی راستوں کی بندش جیسے اقدامات پر اپنی اپنی سوچ اور سمجھ کے مطابق اپنے تحفظات کا اظہار بھی کر رہے تھے اور ان میں سے کچھ ایسے کردار بھی تھے جن سے اس طرح کے بیانات دلائے جا رہے تھے۔ مگر آج دن کے سورج کے طلوع ہونے کے ساتھ ہی ہر طرح کی افواہوں، خدشات، تحفظات اور قیاس آرائیوں نے دم توڑ دیا اور جوائنٹ عوامی ایکشن کمیٹی کے پلیٹ فارم سے دی جانے والی اس احتجاجی کال، تحریک اور مارچ اور پھر دھرنے سے ایک گملہ بھی نہیں ٹوٹا کسی بھی سرکاری و نجی املاک تک کو کوئی نقصان پہنچائے بغیر ہزاروں کی تعداد میں کشمیری عوام نے اپنے بنیادی حقوق کے حصول کے لیے جو نظیر قائم کی وہ اپنی مثال آپ ہے۔

موٹر سائیکلز اور گاڑیوں میں اپنی جیبوں سے فیول ڈال کر یہ سفید پوش بے روزگار نوجوانوں کی اکثریت جب اپنے حق کے حصول کے لیے باہر نکلی تو پھر پوری دنیا کی مہذب اقوام نے دیکھا کہ کشمیریوں سے زیادہ مہذب، تہذیب یافتہ، مہمان نواز اور دلیر قوم کوئی اور ہو نہیں سکتی۔ یہ قافلے اور عوام جہاں جہاں سے گزرتے تھے لوگ ان کے لیے دیدہ دل فراش راہ کیے ہوئے تھے ان پر پھولوں کی پتیاں نچھاور کرتے اور ان کی تواضع کے لیے اپنے گھروں کے دروازے تک کھول دیے۔ دسمبر کی یخ بستہ سردی میں پہاڑوں کے سینوں کو چیرتے ہوئے نوجوان موٹر سائیکلز تک میں سینکڑوں کلو میٹر کا سفر طے کر کے اپنے گھروں سے سینکڑوں کلو میٹر دور انٹری پوائنٹس پر دریاؤں کے یخ بستہ کناروں کے اطراف پر پڑاؤ ڈالتے ہیں تو کوہالہ سے آزاد پتن اور کوٹلی تک وہاں کے مقامی لوگوں نے جس پرتپاک انداز میں اپنے بھائیوں کا استقبال اور پھر مہمان نوازی اور تواضع کی اس کی بھی نظیر نہیں ملتی تھی۔

اس تحریک میں شامل ہر فرد وہ چاہیے اس تحریک میں جس نے بھی شامل تھا یا سوشل میڈیا کے ذریعے یا اپنے قلم کے ذریعے یا ان قافلوں کی مہمان نوازی کرتے ہوئے جس نے بھی اس عمل میں جس قدر حصہ لیا میں انہیں خراج تحسین پیش کرتا ہوں۔ یقیناً ہر کشمیری مبارک باد کا مستحق ہے۔ آپ کشمیریوں نے پاکستان میں بسنے والے اپنے بھائیوں کو بھی یہ خاموش پیغام پہنچا دیا کہ اپنے بنیادی حقوق کے حصول کے لیے آپ کو بھی متحد ہو کر ایک قوم بننا ہو گا۔ تبھی جا کر اپ ان ظالم و جابر حکمرانوں اور اشرافیہ سے اپنے بنیادی حقوق کے حصول میں کامیاب ہو پاؤ گے۔

میں تحریک کے نتیجے میں پیدا ہونے والی صورتحال کے دوسرے رخ پہ بھی بات کرنا ضروری سمجھتا ہوں۔ اکثر لوگوں کا موقف تھا کہ انٹری پوائنٹس بند کرنا ضروری نہیں اس سے حالات خراب ہوں گے اور انڈیا کو بھی موقع ملتا ہے ریاست پاکستان کے خلاف انڈیا اور اس کا میڈیا زہر اگلنا شروع کر دیتا ہے۔ لہذا ایسے عمل سے اجتناب کیا جائے۔ بہت سے لوگ اس تحریک کے نتیجے میں کچھ مخصوص افراد اور سوچ و فکر کے لوگوں کے حوالے سے بھی بات کرتے ہیں کہ ان کے مقاصد ایسے بھی ہیں جس سے ریاست کا امن متاثر ہو سکتا ہے اور کچھ لوگ تحریک و تحریک کے حوالے سے بھی بات کرتے ہیں کہ تاریخ و تحریک کو مسخ کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔

بلاشبہ اس میں کوئی دو رائے نہیں کہ 1947 میں ہمارے آباؤ اجداد اور اسلاف کی لازوال قربانیوں سے یہ ریاست آزاد ہوئی۔ غازی ملت سردار محمد ابراہیم خان صاحب سے لے کر کے۔ایچ خورشید مرحوم اور پھر سردار عبدالقیوم خان صاحب سے لے کر سردار خالد ابراہیم خان صاحب مرحوم تک نہ صرف ہمارے بزرگوں اسلاف نے بلکہ ہماری قیادت نے بھی اس ریاست کی آزادی کے لیے اپنی جان و مال اور اولاد تک کو دشمن کے رحم و کرم پر چھوڑ کر ریاست کی آزادی میں اپنا کردار ادا کیا جس کی نظیر نہیں ملتی۔ سردار محمد ابراہیم خان صاحب سے لے کر سردار عبدالقیوم خان صاحب تک ان شخصیات نے ریاست کو اپنا آئین دیا، پرچم دیا، ادارے دیے اور سب سے بڑھ کر یہ کہ قوت گویائی دی جس کے نتیجے میں آج ہم نہ صرف آزاد فضاؤں میں سانس لیتے ہیں بلکہ پوری جرات اور دلیری کے ساتھ اپنی بنیادی حقوق کے حصول کے لیے آواز اٹھاتے بھی ہیں اور ہماری آوازوں کو سنا بھی جاتا ہے۔ انہی اداروں کے استحکام اور بالادستی کے لیے سردار خالد ابراہیم خان صاحب مرحوم نے اپنی پوری زندگی وقف کر دی اور آئین و قانون کی بالادستی اور رول آف لاء کے لیے اپنی جان جان آفرین تک کے سپرد کر دی پر اپنے اصولی موقف سے ایک انچ بھی پیچھے نہیں ہٹے۔

تحریک کی کامیابی کے نتیجے میں یہ تاثر کسی طور نہیں ابھرنا چاہیے کہ ہماری آج کی لیڈرشپ نے عوامی حقوق کے لیے جو کردار ادا کیا لوگ انہیں تو خراج تحسین پیش کریں مگر جن کرداروں/قیادت اور ہمارے اسلاف جن میں خان آف منگ سے لے کر کیپٹن حسین خان شہید تک اور خان صاحب پلندری سے لے کر سردار محمد ابراہیم خان صاحب تک اور کے۔ایچ خورشید مرحوم سے لے کر سردار عبدالقیوم اور پھر سردار خالد ابراہیم مرحوم تک جنہوں نے بھی اس خطہ کی آزادی سے لے کر اداروں کے قیام اور پھر ان اداروں کے استحکام اور بالادستی کے لیے جتنا بھی کردار ادا کیا ان کے کردار اور قربانیوں کو فراموش کرنا اور ان کے لیے ناپسندیدہ جملے استعمال کرنا اور اپنے اسلاف کی قربانیوں کو فراموش کرتے ہوئے اپنے آج پر فخر کرنا اور اپنے گزرے کل اور اسلاف کی قربانیوں پر طعنہ زنی کرنا کسی طور بھی زندہ قوموں کا شیوہ نہیں ہوتا۔

بلاشبہ ہماری قیادت سے بھی غلطیاں ہوئی ہوں گی۔ مگر تحریک آزادی کشمیر سے لے کر اس محض ساڑھے چار ہزار مربع میل کی ریاست (جس میں گلگت بلتستان شامل نہیں جو براہ راست پاکستان کے زیر قبضہ ہے) کو 75 سالوں سے اس حیثیت میں اس کا وجود برقرار رکھنا یہ کوئی معمولی بات نہیں ہے۔ کب اور کن حالات میں جو فیصلے ہماری قیادت نے کیے اگر وہ فیصلے جو آج ہمیں ناپسندیدہ دکھائی دیتے ہیں وہ اس وقت کے معروضی حالات میں نہ کیے گئے ہوتے تو آج ہمارا وجود بحیثیت کشمیری بھی شاید قصہ پارینہ بن چکا ہوتا۔ جب نہ تو جوانوں کو اتنا شعور تھا اور نہ ہی کوئی سوشل میڈیا۔ رہی بات یہ کہ انٹری پوائنٹس کیوں بند کیے گئے۔ دسمبر کی یخ بستہ ٹھٹھرتی سردی میں کم سے کم وقت میں زیادہ سے زیادہ ہے اور جلد سے جلد مقاصد کے حصول کے لیے انتہائی اقدامات اٹھانے پڑتے ہیں۔ دوسری بات یہ کہ سپریم کورٹ نے آرڈیننس کو معطل کیا تھا محض سپریم کورٹ کے فیصلے کے بعد خاموشی اختیار کر لینا کافی نہیں تھا ورنہ یہ لٹکتی تلوار کسی بھی وقت ہمارے سروں پر لہرائی جا سکتی تھی۔

تیسرا یہ کہ انڈیا کو موقع ملتا ہے اور بدنامی ہوتی ہے۔ تو گزشتہ 75 سالوں سے ان کبھی احباب اور کرداروں نے کبھی پاکستان کے کشمیر بارے پالیسی اور ہر گزرے دن کے ساتھ بدلتے بیانیہ پر کیوں بات نہیں کی۔ جتنا نقصان بحیثیت وکیل پاکستان نے مسئلہ کشمیر پر اپنی مبہم پالیسیوں کی وجہ سے مسئلہ کشمیر و کشمیریوں کو دیا ہے اتنا انڈیا نے بھی نہیں دیا۔ مقبوضہ کشمیر میں ظلم و جبر کے پہاڑ توڑنے والا انڈیا پاکستان کے خلاف کیا زہر اگلے گا اور ریاست پاکستان کی اس تحریک سے کیا بدنامی ہو گی یہ محض باتیں ہیں۔

سابقہ آرمی چیف نے جب پاکستان کے مین سٹریم لائن کے صحافیوں کو مدعو کر کے جب یہ بیان دیا کہ ہمارے ٹینکوں کو زنگ لگ چکا ہے اب ہم انڈیا سے جنگ لڑنے کے متحمل نہیں ہو سکتے تو اس وقت یہ سب دانشور کیوں خاموش تھے۔ اور کسی حاضر سروس آرمی چیف کے اس بیان کے بعد ریاست پاکستان کی اس سے زیادہ اور کیا بدنامی ہو سکتی ہے اور اس سے زیادہ انڈیا کو زہر اگلنے کا اور کیا موقع مل سکتا ہے۔ گزشتہ 75 سالوں میں جو ریاست اور ریاستی ادارے اپنی عوام کو بنیادی حقوق نہ دے سکے اور جو ادارے اور ریاست اپنی ہی عوام کے سینوں کو گولیوں سے چھلنی کرے اور جہاں پر لوگوں کی جان و مال اور عزت و آبرو محفوظ نہ ہو تو ایسے حالات میں کشمیریوں کا اپنے بنیادی حق کے حصول سے لے کر اپنی جداگانہ شناخت، تشخص اور آزادی کے لیے کیل سے لے کر بھمبر تک ایک قوم اور ایک آواز ہو کر اپنا کردار ادا کرنا ہو گا۔

ذرا نہیں پورا سوچیں آج سوشل میڈیا اور موبائل کے دور میں جب آپ پوری قوت اور جرات کے ساتھ اپنا بیانیہ عوام تک پہنچانے میں کامیاب ہو جاتے ہیں تو اس کے باوجود آپ اور ہمیں اپنے بنیادی حقوق جو بظاہر کچھ بھی نہیں ہیں ان کے لیے کتنی جدوجہد کرنا پڑتی ہے اور ایک نوٹیفکیشن کی منسوخی سے لے کے آٹا اور بجلی میں حاصل مراعات اور سبسڈی ہم تک بہم پہنچتی ہے۔ ہمارے آباؤ اجداد نے 1947ء میں اور پھر غازی ملت اور ان کے رفقاء نے کتنی دانشمندی، بہادری، فہم و فراست اور جرات کے ساتھ اس ریاستی تشخص سے لے کر آئین اور ادارے بنائے ہوں گے۔ یہ پالیسی ساز ادارے اور اسٹیبلشمنٹ تو آج کے مقابلے میں اس وقت بہت زیادہ طاقتور بھی ہوئے ہوں گے اور سوشل میڈیا سمیت موبائل اور عوامی شعور آگہی نہ ہونے کے برابر تھی۔ ایسے میں اتنے خوفناک حالات میں ریاست کو بچانا، ادارے بنانا، آئین اور جھنڈا کی صورت میں اپنی الگ شناخت برقرار رکھنا۔ اور 75 سال تک اس ریاست کا بھرم رکھنا کوئی معمولی بات نہیں۔ آج اگر ہم میں سے کچھ نہ عاقبت اندیش ہمارے اسلاف کی لازوال قربانیوں کے تسلسل میں محض چند سیاسی غلطیاں اور وہ بھی جو پاکستانی پالیسی ساز اداروں کی مداخلت اور دباؤ کے نتیجے میں ہوئی ہوں اور جن کی بہت بھاری قیمت ہماری قیادت نے اس وقت چکائی قابل مواخذہ نہیں بلکہ قابل معافی ہیں۔ نہ کہ ہم اپنے اسلاف اور قائدین کو برا بھلا کہیں اور ان کی قربانیوں کو فراموش کر دیں۔

عورت

مہمان کالم

حفصہ مصطفیٰ

عورت ایک ایسا نام ہے جو محبت قربانی اور عظمت کی علامت ہے وہ ماں بہن بیٹی اور بیوی کی صورت میں زندگی کے مختلف رنگوں کو بکھیرتی ہے عورت کا وجود نہ صرف خاندان کی بنیاد ہے بلکہ معاشرے کی ترقی اور خوشحالی کا بھی ضامن بھی ہے اللہ تعالی نے عورت کو بہت خاص بنایا ہے اللہ تعالی نے بے شک عورت کو حساس بنایا اور کمزور بنایا ہے مگر اس دنیا اور معاشرے کے لوگوں نے عورت کو کمزور اور حساس رہنے نہیں دیا میرے نظریے کے مطابق عورت اس معاشرے میں سب سے طاقت ور ہے ایک عورت نے دنیا اور معاشرے میں بہت سی باتوں کو نظر انداز کر کے اپنی زندگی کو بسر کرنا ہوتا ہے ایک لڑکی کی پیدائش سے لے کر وفات تک اس کو یہ احساس دلایا جاتا ہے کہ تم ایک لڑکی ہو اس ایک لفظ کو سننے کے بعد نوے فیصد خواتین اپنی بہت سی خواہشات کو لیے اس دنیا سے چل بستی ہیں کاش میں لڑکی نہ ہوتی اور میں بھی کر سکتی وہ اپنے اس دکھ کو کسی سے بیان نہیں کرتی اور کاش کے ساتھ اپنی ساری زندگی بسر کرتی اگر وہ کسی دکھ کو بیان بھی کرے تو اس کو فتنہ کہا جاتا ہے اس کے ساتھ دکھ کو سمجھا نہیں جاتا عورت کے لیے سب سے تکلیف دہ لمحہ یہ ہوتا ہے جب ایم فل اور پی ایچ ڈی لوگوں ایک عورت کے بارے میں بات کرتے ہیں اس کو فتنہ کرنے والی کہتے ہیں اگر اس معاشرے میں عورت اپنے دل کا بوجھ ہلکا کرنے کے لیے کچھ کہہ دے تو اس کو فتنہ کرنے والی کہہ کے چپ کروا دیا جاتا ہے اگر دیکھا جائے تو اس میں مرد اور عورت دونوں برابر کے شریک ہوتے ہیں لیکن اس معاشرے میں یہ نظریہ بنا دیا گیا ہے کہ عورت ہی فتنہ کرتی ہے یہ نظریہ میرے نزدیک غلط ہے کیونکہ ایک عورت کی کوکھ سے جنم لے کہ عورت کی گود میں تربیت حاصل کر کے عورت کے ہاتھ کا بنا نوالہ کھا کہ جب وہ بڑا ہوتا ہے تو عورت کو ہی تنقید کا نشانہ بناتا ہے جو مرد ایک گھونٹ پانی بھی خود ڈال کر نہیں پی سکتے وہ بھی عورت پر تنقید کرتے ہیں حالانکہ خود ان کا انحصار عورت پر ہی ہوتا ہے لیکن وہ اس کو بھول جاتے ہیں کہ ایک عورت کی تو ساری زندگی اپنا گھر تلاش کرنے میں گزر جاتی ہے ماں باپ کہتے ہیں پرائی امانت ہے اور جن کی امانت ہے وہ کہتے ہیں کہ پرائے؟ گھر سے لائی ہے وہ اس کو ساری زندگی وہ مقام نہیں دیتے جسکی وہ حقدار ہوتی ہے اگر وہ کوئی بات کسی کو بتا کر اپنے دل کا بوجھ ہلکا کرنے کی کوشش کرے تو وہ اسے فتنہ کرنے والی عورت قرار دے کر چپ کروا دیا جاتا ہے اسلام سے پہلے بیٹیوں کو قتل کر کے دفنا دیا جاتا تھا لیکن آج کل کے دور میں بیٹی کو طعنوں اور تنقید کے وار سے انہیں زندہ لاش بنا دیا جاتا ہے ایسی لاش جیسے دفن نہیں کیا جاتا یہ معاشرہ ایک عورت کو کھل کر جینے کی اجازت نہیں دیتا اگر بیٹی کچھ کہے یا کچھ بننے کی خواہش کرے تو سب سے پہلے جملہ جو اُسے سننے کو ملتا ہے وہ یہ ہوتا ہے کہ اس کے پر نکل گئے ہیں یہ کچھ سیکھ رہی ہے اگر کسی کی عمر پندرہ سے سترہ سال ہو جائے تو اُسے یہ طعنے سننے پڑتے ہیں کہ اس اسکا رشتہ کیوں نہیں آیا اس کی شادی کیوں نہیں کروا دیتے اسکو اتنا پڑھا کے کیا کرنا ہے اس نے آگے برتن ہی دھونے ہیں ہمارا معاشرہ عورت کو اس کا اصل مقام دینا ہی نہیں چاہتا اور نہ ہی کوئی عورت کو سمجھنا چاہتا ہے جب ایک عورت کی شادی ہو جاتی ہے تو اُسے یہ نصیحت کر کے گھر سے نکالا جاتا ہے کہ تمہارا جینا مرنا سب اسی گھر میں ہے وہاں جو بھی ہو اُسے سب خاموشی سے سہنا پڑتا ہے اب اس گھر سے تمہارا جنازہ ہی نکلے گا اُسے اپنے حق کے لیے کھڑا ہونا نہیں سکھایا جاتا اور یہ سب ناانصافیاں سہتے سہتے عورت کی ساری زندگی گزر جاتی ہے عورت کا مطلب ہجرت ہوتا ہے تھوڑا ادھر اور تھوڑا ادھر کی ہوتی ہے مکمل کہیں کی نہیں ہوتی اپنی بیٹی کو اتنا خود مختار ضرور بناؤ کہ وہ اپنے حق کے لیے آواز اٹھا سکتی ہو اور وہ کسی بھی طرح کسی پر انحصار نہ کرتی ہو

ہماری آنکھوں کی نمی کسی کو نظر نہیں آتی
لیکن ہماری زبان کی تلخی سب کو نظر آتی ہے